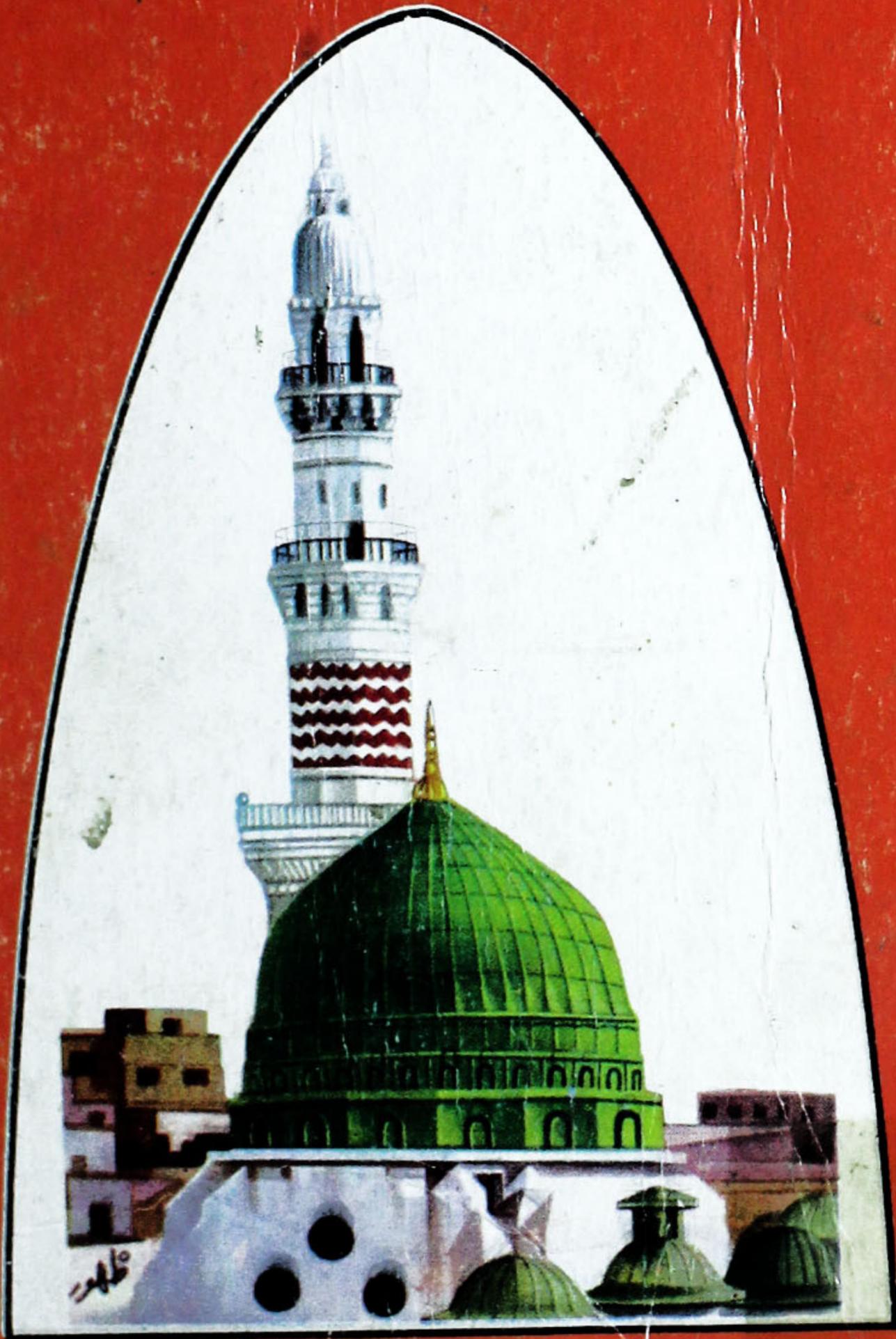
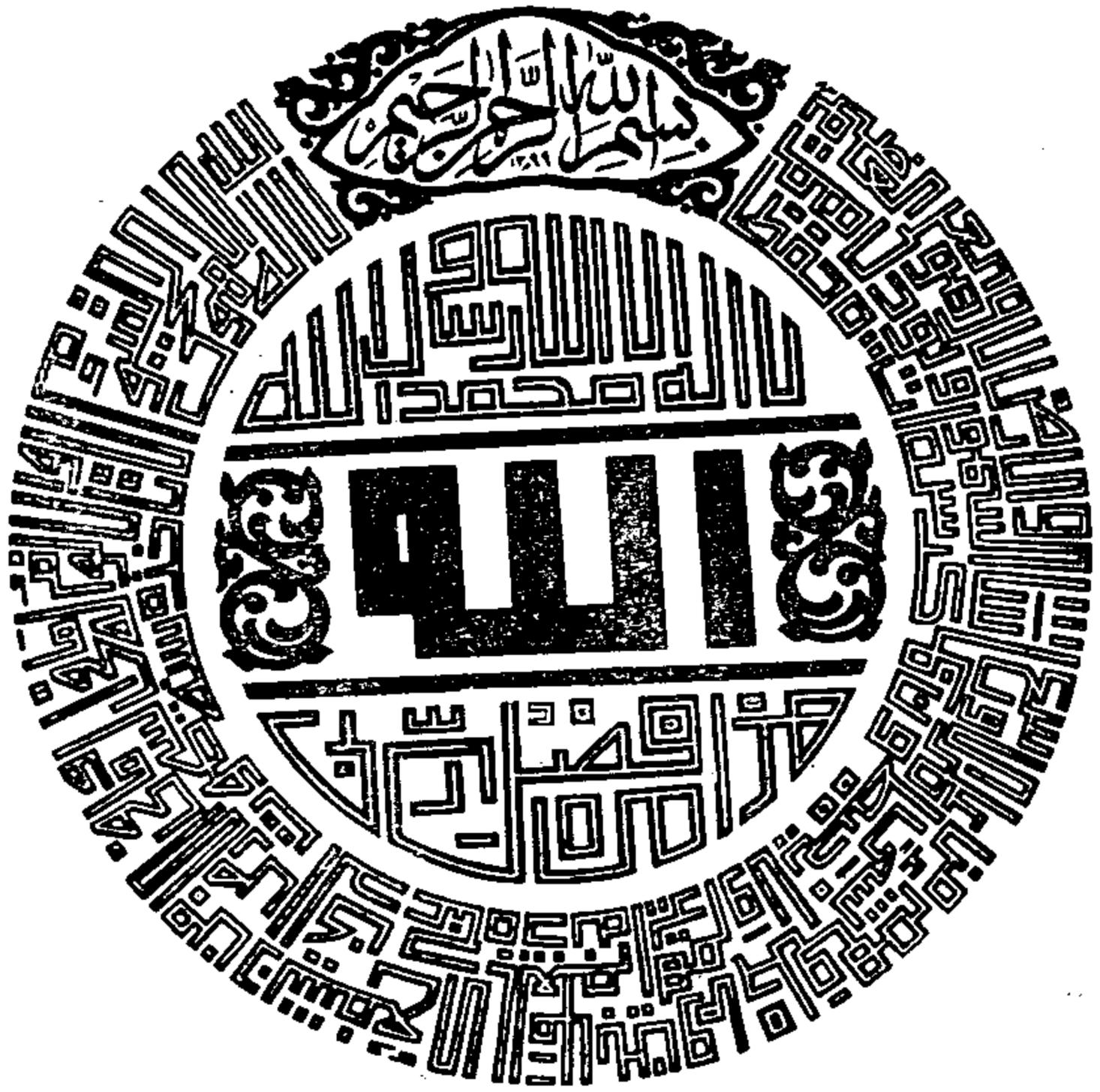


# تَاجُ الْوُطَايِفِ



مع

ذُرِّيَّةُ أَبِي حَمَاتٍ (مَعْرَاجُ الْعَاشِقِينَ)



وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تاجُ الوِطَائِفِ

مع

## رِزَاوِيَّةِ أَبِي حَمَاتٍ

(مِعْرَاجُ الْعَاشِقِينَ)

مُرْتَبِّ وَمَوْلَفِ

أَحَقُّرُوعَايَ حَزْبِي - رَاوِي جَمَشِيدِ عَلِي رِزَاوِي عَفِي عَنْهُ

نام کتاب \_\_\_\_\_ تاج الوظائف مع رزاقیہ آب حیات  
 مؤلف و مرتب \_\_\_\_\_ ر. او جمشید علی رزاقی، رزاقیہ منزل، حمید پارک گلی منار  
 نیو شالیمار کالونی نواس کونٹ ملتان، وڈ لائبر (پاکستان)

فون ۴۶۰۳۸۴

طبع اول \_\_\_\_\_ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ / جولائی ۱۹۹۱ء

تعداد \_\_\_\_\_ ۲۵۰۰

ہدیہ \_\_\_\_\_ دُعائے خیر بحق جمع امت مسلمہ  
 کتابت \_\_\_\_\_ خوشی محمد ناصر قادری (یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ  
 (پیر) ۱۸ مارچ ۱۹۹۱ء تا ۲۹ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ  
 (جمعۃ المبارک) ۱۲ جولائی ۱۹۹۱ء

نوٹ :- ایسلسلہ اشاعت عام عطیات قابل قبول ہیں۔  
 ۲۔ بغرض افادہ عام خواہشمند حضرات کو اشاعت کی تحریری اجازت  
 دی جاسکتی ہے۔  
 207-52

پرنٹنگ 575

فرینڈز سنٹر۔ ۷۴۔ انڈسٹریل ایریا، کونٹ لکھپت ہاؤس

فون :- ۸۴۱۴۴۴ - ۸۴۱۱۴۴

۱۶۱۳۸۹

شبیہ عمامہ مبارک آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقدر شہادتہ و اسمائہ  
مطلع الوار ہے دستار محبوب خدا بوسہ گاہ انبیاء و اولیاء و اصفیاء



شبیہ عمامہ مبارک

کیسے بیاں ہو رفعت دستار مصطفیٰ یاں عرش بھی تو فرش ہے نعلین پاک کا

بشکرہ مظفر دارتی

نعلین مصطفیٰ ہیں کہ دستار آسماں دنیا ہے یہ کہ نقش کف پائے مصطفیٰ  
عمامہ نبوی ہے کہ رحمت کا آئینہ آواز دہی حُجْرہ کو نظر آئے مصطفیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحق والصدق علی عفو عنہ



عَظِيمٌ :- بالیقین ”یا ودود“ گیارہ بار کے اول و آخر ایک  
 ایک بار درود شریف پڑھ کر سونے سے جس وقت چاہو آنکھ  
 کھلے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم من نفيه ونقته وهما

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِزْقَ عَرْشِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رِزْقَ عَرْشِهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ رِزْقَ عَرْشِهِ

اللَّهُ أَكْبَرُ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ اللَّهُ أَكْبَرُ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تُوْرِهِدَىٰ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تُوْرِهِدَىٰ وَآلِهِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تُوْرِهِدَىٰ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تُوْرِهِدَىٰ وَآلِهِ

بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْكَ يَا أَلِي

مصحف راورق ورق ديم بیچ سورت نہ مثل صورت است

۷۸۴  
۷۲۸

## انتساب

بِحَمْدِ اللَّهِ وَشُكْرِ اللَّهِ تاجُ الوِطَائِفِ مع رزاقیہ

اب حیات "چونکہ رزاقیہ فیض عام" کی ایک بین و روشن دلیل ہے  
اور کرامت۔ لہذا موجودہ و طائف کو گلشن وحدت نقشبندی مجددی

الخالقی کے سد بہار اور ابدی ممکنے اور جگ کو مہکانے والے پھول

شمس العارفین خواجہ خواجگان غوثِ دُورِاں قُطبِ عالم حضرت

سائیں عبد الرزاق علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ کی کرامتِ عالیہ قدسیہ

کی نسبت سے منسوب کیا جاتا ہے

جوں تو کردی صورت مُرشد قبول ہم خدا آمد بذاتش ہم رسول

پیرِ کامل صورتِ ظہیر الہ یعنی دید پیر دید کبریا

(مولانا روم)

مردِ کامل کو جو تو سمجھے حقیقہ ہے نظر بندی یہ اے مردِ خمیر  
 ہے وہ شاہِ دو جہانِ بکر و بر تو جسے سمجھا ہے مفلس اے سپر  
 حکم میں ان کے ہیں سب سنگ و حجر  
 چوب و باد و آب و خاک و خشک تر

### المختصر

لَقَدْ أَوْكُفْتَهُ اللَّهُ بَوَدٍ كَرِيحٍ أَرْتَلِقُومَ عَبْدَ اللَّهِ بَوَدٍ

اللہی! بحق عبد رزاق آلِ امام و مرشدِ کامل

دل من شاد کن، معمور فرما دین سائل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ

آغازِ کتابت: یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ (پیر) مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۹۱ء  
 کتبہ: خوشی محمد ناصر قادری خوش نویس خوش رقم جالندھری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
رُوحُ وُرُوَانِ كِتَابِ

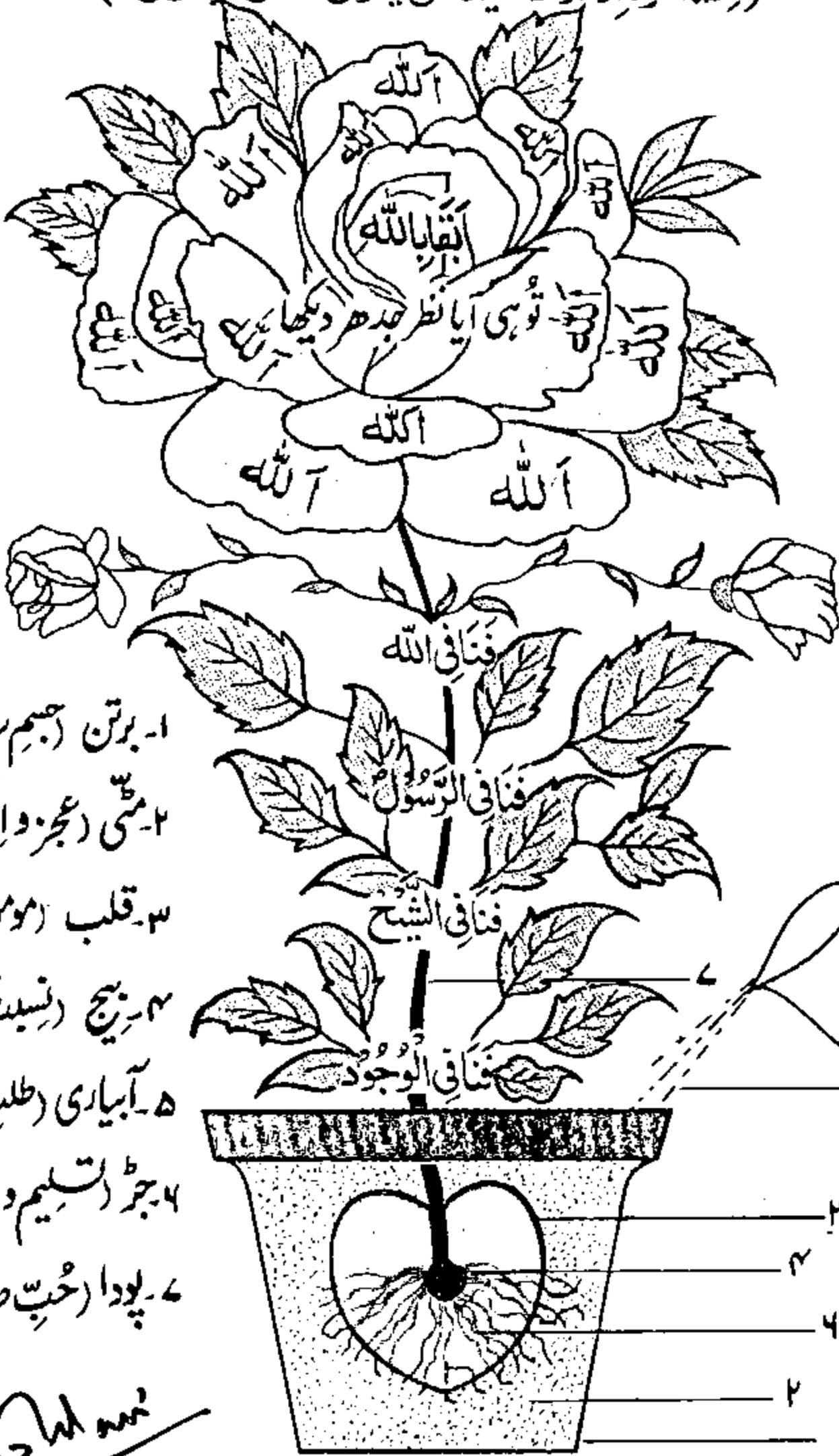
اے دوست بیازو دہہ خُخانہ رومیؒ	خواہی کہ دلّت پُشود از مخزنِ اسرار
اے دوست بیازو دہہ خُخانہ سعدیؒ	خواہی از دلّت محو شود این ہمہ افکار
اے دوست بیازو دہہ خُخانہ حافظؒ	از عشق و محبت گرت بہت بتر کار
اے دوست بیازو دہہ خُخانہ جامیؒ	از حبّ نبیؐ گر طلبی سینہ سرشار
اے دوست بیازو دہہ خُخانہ رزاقؒ	در ساعِ دل بادۂ وصل و منے دیدار
اے دوست بہت جلد آجا میخانہ	

— رومیؒ میں گر دل کے مخزن اسرارِ الہی بننے کا طالب ہے۔  
 — سعدیؒ میں گر تمام تفکرات سے نجات چاہتا ہے۔  
 — حافظؒ میں اگر عشق و محبتِ حقیقی سے لگاؤ ہے۔  
 — جامیؒ میں گر عشقِ نبیؐ سے سینہ سرشاری چاہیے۔  
 — عبدِ رزاقؒ میں اور پیمانہٴ دل میں وصل و دیدارِ الہی کی  
 مے بھر لے۔

(نوٹ:۔۔ رزاقؒ سے مراد مرشدنا حضرت قبلہ سائیں عبد الرزاق علیہ الرحمۃ ہیں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۞ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۞  
(إِنَّمَا نُورُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝)



۱- برتن (جسم سالک)

۲- مٹی (عجز و انکسار)

۳- قلب (مومن)

۴- بیج (نسبت شیخ)

۵- آبیاری (طلب صادق)

۶- بجز (تسلیم و رضا)

۷- پودا (حُب صادق)

نہجہ اہل سلسلہ

احقر راؤ جمشید علی رزاقی

گلدستہ منازل سلوک



# اصحابِ رائے فرماتے ہیں

— کتاب ہذا کے فاضل مؤلف عالی جناب حضرت راجہ جمشید علی رزاقی مدظلہ العالی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں آپ بلند اخلاق اور روشن ضمیر عاشقِ رسول ہیں ایسا اوقات آپ پر محبوبیت کا اس قدر غلبہ ہوتا ہے کہ آپ جوش میں آ کر نعرہ حق بلند کرتے بے ہوش ہو جاتے ہیں زیر نظر کتاب تاج الوطائف معہ رزاقیہ آپ جیات (معراج العاشقین) گلشنِ وحدت کے نگارنگ توفیقِ حمیدی گلوں کا رنگین گلہ سنبھالنا ظہیر کی خدمت میں پیش کیا ہے جو سالکوں کے لئے مشعلِ راہ ہے جس سے سالکوں کے لئے منازلِ سلوک طے کرنے میں آسانی ہوگی۔ فاضل مؤلف نے اپنی والدہ ماجدہ سے ابتداء میں باطنی فیض حاصل کیا۔ آپ نے شیخِ کامل رہبرِ طریقت و حقیقت و معرفت حضرت خواجہ سائیں عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نور اللہ مرقدہ دیپال پور ضلع اوکاڑہ کے دستِ مبارک پر بیعت اختیار کر کے علومِ ظاہری و باطنی میں کمالِ درجہ

حاصل کیا۔ فاضل مؤلف جناب راجہ جمشید علی رزاقی مدظلہ العالی نے نہایت محنت و جانفشانی سے کتاب ہذا کو ایسے مضامین سے مرتب کیا ہے جس سے عوام الناس مستفیض ہوں گے فضائلِ درود شریف و چہل حدیث و ارشاداتِ مُرشدِ کامل کو نہایت آسان و احسن طریقہ سے پایہ تکمیل کو پہنچایا، جب کہ رزاقیہ آبِ حیات میں ایک نئی سوچ ابھر کر سامنے آتی ہے۔ ہماری ولی پر خلوص دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیبِ پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مؤلف کے ظاہری و باطنی روحانی درجات اُن کی شان کے مطابق بلند فرمائے۔ آمین

عبد الغفور عرشى نعم قو

۹ سوال ۱۴۱ھ دعا گو: حکیم میاں عبد الغفور عرشى قادری فاضلِ عفی عنہ  
 قادریہ شفاخانہ فضل سٹریٹ نزد المینار مسجد  
 نواں کوٹ - ملتان - روڈ لاہور ۹۱-۴-۲۴  
 ۲۴ اپریل  
 ۱۹۹۱ ع

جناب محترم راوہمشید علی صاحب رزاقی خلوص و ہمت والے بزرگ ہیں۔ انہوں نے سنوں سے زیادہ درود شریف جمع کئے ہیں جہل حدیث اور فرمودات حضرت مرشد اس کے علاوہ۔ ان کے مرشد جو ان کے شیخ کامل ہیں پیر طریقت اور صاحب معرفت ہیں سائیں عبدالرزاق کے نام نامی اور اسم گرامی سے معروف ہیں۔ قدس الشریفہ۔ مرقد ان کا دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ہے اور مرجع خواص و عوام ہے۔

حضرت راوہمشید علی اسی نسبت ارادت و محبت سے اپنے نام کے ساتھ رزاقی کا اضافہ فرماتے ہیں اسی نسبت داری کا یہ انداز بھی عقیدت کی گہرائی کا دلربا نشان ہے یہ سالے درود شریف بھی حضرت مرشد کے روحانی اشارے کی تعبیر کا مظہر ہیں۔ ان کا فیض عام ہو گا۔ مراد ہے کہ یہ کتاب جو اتنا بڑا مجموعہ ہے درود شریف کا فقط نسخہ اور تحیہ ہوگی تاکہ اہل شوق اور اہل دل اکتساب الہامی کریں اور حضرت جمشید علی رزاقی کے پیر و مرشد کی خدمت میں دُعا عرض کر کے رہیں، حضرت راوہمشید علی رزاقی کسی مالی منفعت کے طالب نہیں، ہاں فضیلت ہونے والے اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں تو یہ قیمت بہت کافی ہے۔

مگر مفت نظر ہوں میری قیمت یہ ہے کہ جسے چشم خریدارہ پر احساں میرا ان کلمات کا یہ مفہوم بھی واضح ہے کہ راوہمشید علی رزاقی نے اس کتاب

کی تیار می ہیں جو زکیر خیر چ کیا ہے اس کا بیشتر حصہ اپنی جیب خاص سے صرف  
 کیا ہے۔ راؤ صاحب واپڈا میں ڈپٹی ڈائریکٹر ہیں اس اعتبار سے یہ ظاہر ہے کہ  
 وہ عموماً شخص نہیں ہیں، لہذا ان کی جانب سے یہ ایشیا قابل داد ہے۔ دعا  
 ہے کہ خداوند تعالیٰ ان کی طرف سے پیش کیا جانے والا یہ تحفہ ان کے پروردگار  
 کی بارگاہ میں مقبول و مبرور فرماتے، مزید دعا ہے کہ خیر جو بیان اُمتِ مسلمہ  
 اور عاشقانِ جناب رسالتِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس چشمہ فیض سے  
 زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہوں۔ یہی صلہ ہے راؤ جمشید علی راؤ صاحب  
 کی اس محنتِ شاقہ کا جو اس مجموعہ مبارکہ کی تیار می پر صرف ہوئی۔ حق یہ ہے  
 کہ دل کی بے پایاں لگن کے بغیر ایسے کار پائے ایشیا عمل میں نہیں آتے، اور  
 راؤ صاحب جیسے دیوانے، کامیاب دیوانے وہ افراد ہیں جو عام یاب نہیں،  
 خدا ان کو دین و دنیا کی بہتر سے بہتر اور پاکیزہ سے پاکیزہ نعمتوں سے نوازے  
 اور نوازے رکھے۔ آمین۔ اللّٰهُمَّ اٰمِیْن۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَدِیْ  
 خَلِقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْن۔  
 دعا گو

(پروفیسر) محمد منور



ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی پاکستان لاہور  
 پیر ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ / یکم جولائی ۱۹۹۱ء

اجزائے کائنات کا باہمی ربطی وجود کائنات کا سبب سے اور  
 اجزائے ایمان کا اصل ایمان سے ربطی ضمانت ایمان ہے امام غزالی علیہ الرحمۃ  
 کا قول ہے کہ ایمان تین اصول پر مبنی ہے (۱) ایمان باللہ (۲) ایمان بالرسول  
 (۳) ایمان بالآخرت پھر توضیح میں فرماتے ہیں کہ ایمان بالرسول ہی سے دیگر دو  
 اصول مربوط ہوں تو نجات کی ضمانت میسر آتی ہے گویا تعلق بالرسول ہی امام  
 غزالی کے نزدیک اصل الاصول ایمان ہے اصل حقیقت سے وابستگی ہی اشیا  
 کے قرار کا وسیلہ ہے ایمان کی مرکزیت دو عالم بناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی  
 ذات حمیدہ صفات کا دوسرا نام ہے کیونکہ یہ مرکزیت، خالق و مخلوق کے  
 باہمی تعلق کا آئینہ ہے۔ یالیوں کہنا چاہیے کہ اشتراک تعلق کے لئے خالق و  
 مخلوق کے درمیان ایک ذات موجود ہے اور اس تعلق کو مضبوط ترین کرنے  
 کے لئے ایک عملی ہم آہنگی بھی درکار ہے تاکہ فکر و عمل کا ہر زاویہ خدا اور انسان  
 کے رشتے کو مضبوط رکھے۔ قرآن کریم نے محبت کے اس رشتے کو اتنے خوبصورت  
 انداز میں بیان فرمایا کہ محبت قانون بن گئی۔  
 ترجمہ۔ بالیقین اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود  
 پڑھتے ہیں۔ اے اہل ایمان تم بھی اس (ذات کریم) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر  
 درود پڑھو اور خوب خوب سلام عرض کرو۔

گفتگو کے لامتناہی پہلو سارِ محبت پر نغمہٴ حدیثِ دل چھپانے پر اگسالتے  
 ہیں مگر ایک اہم نکتہ اس آیت مبارکہ سے یہ بھی مستنبط ہوتا ہے کہ لغتِ عرب  
 میں الکنبی کے معانی العنشی المر تفع بھی آتے ہیں یعنی وہ وجودِ جو  
 بلند کر دیا گیا ہو۔ کلامِ خدا نے خوب قانونِ محبت کی وضاحت کی کہ ہم ایک بلند  
 مقامِ ذات پر سلسلہٴ درودِ جاری کئے ہوتے ہیں۔ اگر تمہیں ہمارے سے بلند  
 تعلق (ایمان) درکار ہے تو تم بھی نہ صرف اس بلند ذات پر درود پڑھو بلکہ  
 اپنی حیثیت کے مطابق کلمہٴ سلامتی بھی عرض کئے جاؤ تا کہ تمہاری ذات  
 حقیقی ایمانی اور انسانی بلندی پر فائز المرام ہو سکے۔

ع ہے انہی کا سب سے انہی سے سب

درود شریف پر ہی سلامتی ایمان موقوف ہوگئی اور اس کی قبولیت  
 پر سلامتی معشوق موقوف ہوگئی۔ گویا انسانیت اور ایمان کی انتہائے بلندی  
 درود شریف ہی پر منحصر ہے۔ اسی لئے سرکارِ مدینہ، قرآنِ سینہ صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص ہماری بارگاہ میں درود بھیجتا ہے تو  
 جماعتِ ملائکہ ہماری خدمت میں پیش کرتی ہے اور اگر درود خوانِ مرہ  
 عشاق میں سے ہو تو ہم خود سماعت فرماتے ہیں۔ فضیلتِ درود شریف پر  
 نجانے کس قدر کتب تصنیف ہوئیں، اور نہ معلوم کتنے ہی انداز سے

دُرود شریف مرتب ہوتے اہل ایمان جس انداز سے خوبی محبوب کا  
نظارہ کرتے اسی انداز سے دُرود شریف کے صیغے مرتب کرتے رہتے  
یہ ایک تحقیقی اور طویل گفتگو ہے۔

محترم راہِ جمشید علی رزاقی صاحب نے دُرود شریف کی یہ کتاب  
اپنے سلسلے اور ذوق کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ اس کتاب  
میں انہوں نے مختلف دُرود شریف جمع کئے ہیں اور اپنے سلسلہ عالیہ  
کے وظائف بھی اس کتاب کی زینت بناتے ہیں دُرود شریف کی کتب سے  
ماخوذ یہ ایک گلدستہ محبت ہے جس کی خوشبو سے اہل ایمان اپنے مشامِ جان معطر  
کرتے ہیں گے دل کی اُجر طمی بستنیوں میں سامانِ نور میسر آتے گا اور یہ بیاض دُرود  
اُس وقت وسیلہ نجات بن جاتے گی جب لَمِنَ الْمَلَائِكَةِ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ  
الْقَهَّارِ (پہا ہومن) (آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو واحد و غالب ہے)  
کی کُروح فرسا آواز گونجے گی اور ایمان کے تعلق پوچھے جائیں گے تو یہ بیاض صلواتِ مصنف  
کے لئے فرضاً منت بن کر سامنے آئے گی۔ اللہ تعالیٰ بطیفیلِ حبیبہ الاکرم صلی اللہ علیہ و



اللہ وسلم اپنی بارگاہ میں اس سعی کو قبول فرمائیں۔ (آمین)

جسٹس محبوب احمد

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ لاہور

۹ جولائی ۱۹۹۱ء (منگل) ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۱۱ھ

CHIEF JUSTICE  
LAHORE HIGH COURT

مجتہد کے لئے کچھ خاص اصول مخصوص نہیں ہیں یہ نغمہ ہے جو ہر سزا پر گایا نہیں جاتا

## کتاب منہ

مبشر شمار	صحت مضامین	صفحہ
۱	پیش لفظ	۱
۲	حرفے چند	۶
۳	نغمہ توحید، صدائے مجذوب و متمنائے سالک (منظوم)	۱۰
۴	قرضیت درود پاک	۱۸
۵	فضائل درود شریف اور نہ پڑھنے پر وعید	۲۳
۶	درود و سلام پڑھنے کے اوقات، مقامات اور آداب	۳۱
۷	مُحَسِّنِ عَرَبِيٍّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور منظوم دعا	۳۹
۸	ارشادات عالیہ مرشد کاملؒ	۴۳
۹	اے شہید تیری عظمت کو سلام	۷۱
۱۰	آہ و درد بھری اپیل	۷۵
۱۱	چہل حدیث (صلوٰۃ و سلام) اور چند دیگر درود پاک	۸۰
۱۲	رزاقیہ آب حیات (i) البحر الاول	۱۰۶/۱۰۷
	(ii) البحر الثاني	۱۳۳
	(iii) البحر الثالث	۱۷۱

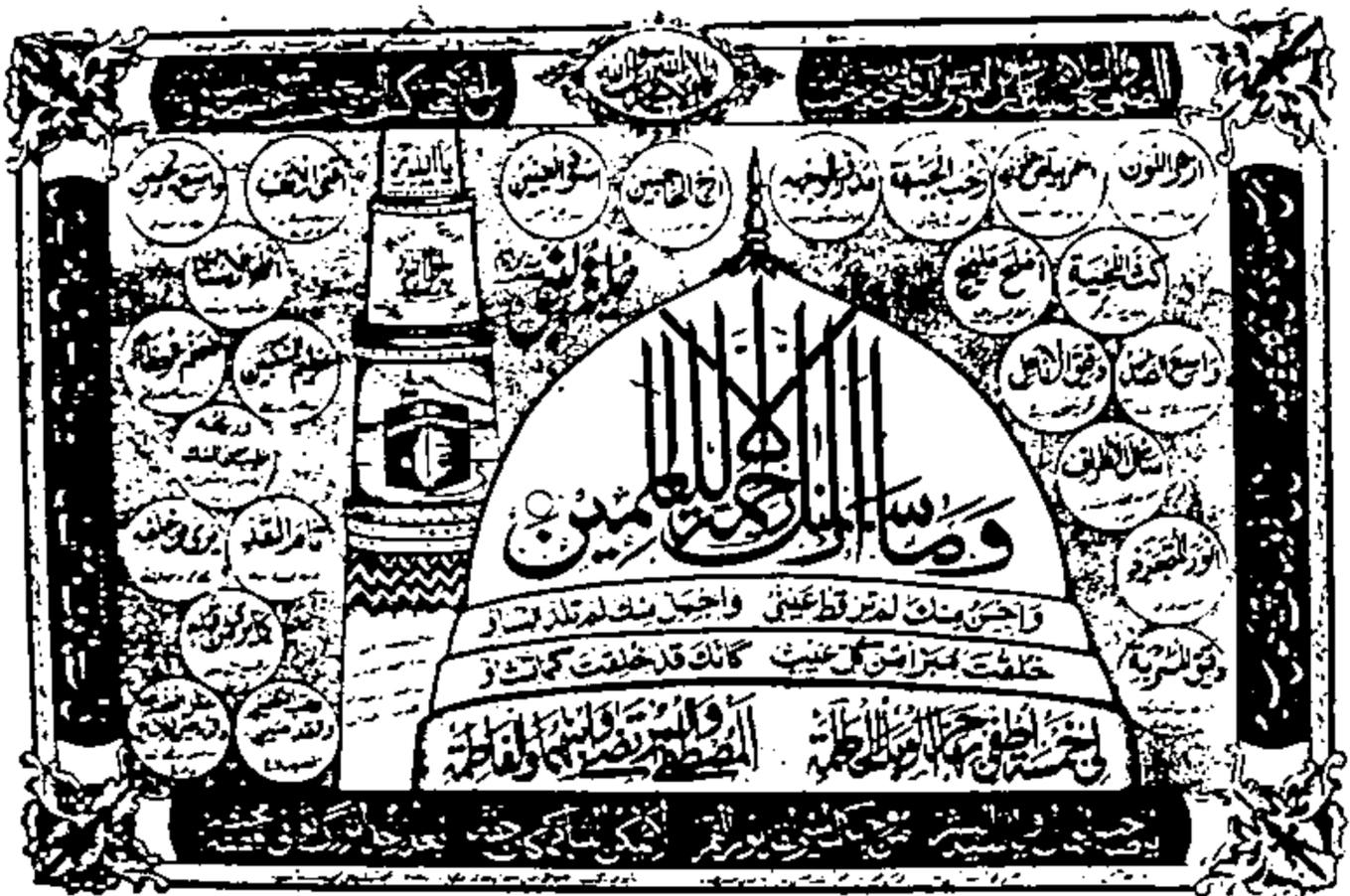
نمبر شمار	صحت مضامین	صفحہ
۱۳	شجرہ شریف و ختم خواجگان نقشبندیہ رزاقیہ	۲۱۲
۱۴	دُرودِ عقیدت	۲۲۷
۱۵	مسنون طریقہ نماز اور چند ایک دیگر متعلقات	۲۳۱
۱۶	ایک خاص مجموعہ دُرود و سلام	۲۴۴
۱۷	حقیقتِ میں	۲۵۰
۱۸	آخری خطبہ حجۃ الوداع	۲۵۱
۱۹	لَا تَقْطَعُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ	۲۵۴
۲۰	شُكْرُ اللَّهِ الْعَظِيمِ	۲۶۰
۲۱	دائمی اوقاتِ نماز	۲۶۹
۲۲	مصادر و مراجع	۲۷۲
۲۳	نقش پائے مبارک	۲۷۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ ادْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ  
مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

شوگر کے لئے تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے اور آخر تین تین بار دُرود  
شریف روزانہ۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔



وہ کون سے پہاڑوں کی یاد دہانی ہے جب اسے پکارتے ہیں اور پھر وہ ان کی تکلیف دہ یاد دہانی ہے۔  
 اور ہمیں زمین کی خلافت عطا کر دینا ہے تو کیا اللہ کے سوا کوئی اور ہے جسکی عبادت کربانے پر ہوگی  
 مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔



پیش لفظ

# گزارشات بشمول آجاز نامہ

موجودہ کتاب تاج الوطائف مع رزاقیہ آب حیات "ذکر اللہ (منظوم)"  
فضیلت و فضیلت آداب و کیفیات درود پاک مختصر ذکر و حلیہ مبارک،  
چهل حدیث مشتمل بر صلوة و سلام، چند ایک دیگر محبوب کائنات، محسن اعظم  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ اور بزرگان دین سے منقول درود پاک  
جب کہ خصوصی مجموعہ صلوة و سلام بنام "رزاقیہ آب حیات" بشمول شجرہ  
عالیہ نقشبندیہ خالقیہ رزاقیہ، مزید ختم خواجگان نقش بند یہ مختصر  
نماز کا مسنون طریقہ مع استغفار اور اس کی فضیلت اور تبرکات و غیر ہم  
پر مشتمل ہے۔ یہ رزاقیہ فیض عام بھی ہے اور حصول رضائے الہی کا ایک  
سہل و مقبول تہینہ بھی حقیقہ کا یہ نذرانہ عقیدت بخصوۃ سرور کونین، باعث  
تخلیق کائنات، خیر الواری، محبوب و حبیب مکرم و معزز و محترم صلی اللہ علیہ

اَلہ و سَلَم خاص کر رزاقیہ آب حیات میں دیتے گئے دُرود و سلام عطیہ  
 و خاص فضل ہے خُداوندِ قَدُّوس و رحمن و رحیم و کریم کا اور ایک بین و  
 روشن کرامت ہے بعد از وصال پاک مُرشدِ کامل غوثِ دَورانِ قَطِبِ عَالَم  
 خواجہ خواجگان شمس العارفین حضرت سائیں عبد الرزاق نور اللہ مرقدہ  
 مجدّی شمس العرفانی الخالقی، دیپالپور شریف ضلع اوکاڑہ (پنجاب)  
 پاکستان کی دُرود و سلام کے "سلسلہ جمشیدیہ رزاقیہ" کا آغاز ۲ اور ۳  
 دسمبر ۱۹۸۹ء کی درمیانی شب بذریعہ خواب ہوا۔ مزید تیاری اور ترتیب  
 کے مراحل میں خلیفہ مجاز غوثِ دَورانِ صدیق سائیں خواجہ نور احمد خان  
 صاحب رزاقی الخالقی مدظلہ العالی سے مسلسل و باقاعدہ رابطہ رہا۔  
 جنہوں نے ہر قدم پر بے حد شفقت و محبت سے خصوصی رہنمائی فرمائی۔  
 نیز کتاب ہذا خصوصاً "رزاقیہ آب حیات" کو بطور وظیفہ مکمل طور پر یا کچھ  
 حصّہ یا کوئی ایک دُرود پاک پڑھنے کی عام اجازت عطا فرمائی۔ تاکہ  
 ہر خاص و عام حسبِ حال و منشا اس نعمتِ خاص سے فیضیاب ہو

سکے یقینِ کامل سے جس بھی مقصد اور مشکل کے حل کے لئے باقاعدگی سے پڑھا جائے گا کسیر و مجرب ثابت ہوگا۔ (النصار اللہ العزیز  
 الْحَكِيمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْكَرِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَصِيرُ  
 الْمُجِيبُ الْعَلِيُّ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 بے شک حقیقی مُسَبِّبُ الاسباب و کارسازِ عظیم صرف اللہ تعالیٰ ہی  
 کی ذاتِ باری ہے۔)

سے ورد اپنا ہمیشہ ہی دو نام ہیں بیدل  
 یا نامِ خد الب پہ ہے یا نامِ محمد ﷺ

بِحَمْدِ اللَّهِ! یہاں پر ان تمام مشائخِ عظام اور بزرگ ہستیوں،  
 دینی درسگاہوں کے مقتنیان و علمائے کرام، شعبہ عربی و اسلامیات  
 کے پروفیسر صاحبان، اساتذہ کرام اور دیگر محسنین کا تہ دل سے ممنون  
 ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی شکل میں کتاب ہذا کی تکمیل میں تعاون اور  
 حوصلہ افزائی فرمائی۔ برسرِ تذکرہ لائق صد احترام بزرگ اللہ والے

بابا جی رفیع الدین شمسی صاحب عالی مرتبت کی شفقت اور  
 الحاج غلام مصطفیٰ چغتائی صاحب کی مہربانیوں ، بزرگوارم الحاج  
 اشفاق حسین صاحب کے احسانات جب کہ خصوصی توجہ محترم  
 بزرگ حضرت مولانا مفتی راؤ عبد اللطیف صاحب — مزید  
 عزت مآب میاں عبد الغفور عرشى القادری دام برکاتہم العالیہ کی  
 ذرہ نوازیوں کا اعتراف بھی بے محل نہ ہوگا۔ بندہ ان کا بھی بے حد  
 شکر گزار ہے۔ نیز اپنی بے علمی و بے مائیگی کا اقرار کرتے ہوئے  
 نہایت ہی عاجزی اور انکساری سے استدعا ہے کہ مجھ خطا کے  
 پتے کی بے بسی و بے چارگی اور نا فہمی کے باعث اگر کسی جگہ  
 کوئی غلطی پائیں تو نشانہ ہی فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں  
 اسے درست کر لیا جائے۔

اے اللہ! رحمن و رحیم و کریم، یہ سب کچھ تیرے ہی خاص  
 فضل و توفیق اور احسانِ عظیم سے ممکن ہو سکا۔ اسے قبول فرمائے۔

اور امتِ حبیبِ مکرم و معظّم و محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے  
مکمل حفظ و امان میں لے کر دائمی و قائمی طور پر صراطِ مستقیم اور راہِ  
ہدایت پر استقامت عطا فرما۔ دین و دنیا کی بھلائیوں اور نعمتوں  
سے نوازا۔ اور ہمیں اپنے مقرب بندوں میں شامل کر لے۔ اے اللہ!  
جلّ شانہ! اے کارِ خیر و ذکرِ خیر میں سب میں رہ کر سب سے جُدا  
سب کی صدا اور تیری پسندیدہ اداؤں والا مقرب بندہ بن جاؤں۔  
آمین ثمّ آمین۔

کروں حمد و ثنا یہ توفیق و رضا تیری ہے

کہوں صلیٰ علیٰ یہ بھی تو ادا تیری ہے

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنِي فِيَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ نَتْمُ الصَّالِحَاتِ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ لَا مَلْجِيَ وَلَا  
مُنْجِيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔“

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَ  
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

کائنات کا حق و عاجز ترین ذرہ

متمنی و طالب: دعائے خیر و برکت دارین برائے ملت اسلامیہ

راوی: حمشید علی رزاقی

رزاویہ منزل، حمید پارک گلی نمبر ۱، نیو شالیمار کالونی

فون نمبر

نواں کوٹ، ملتان روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

۳۸۴-۲۶

## جہادِ اکبر

جہادِ نفس کو جہادِ اکبر فرمایا گیا ہے۔

بحوالہ حدیث پاک :-

رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْأَصْغَرِ إِلَى الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ

## حرفے چند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مُحَمَّدٌ اَوْ لُقْمٰنٌ  
عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَاِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ  
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَمْدِ اللّٰهِ

۷۔ محبت جس کی ہوتی ہے اسی کا ذکر کرتے ہیں  
زباں پر میری جڑ نام محمد ﷺ اور کیا آئے

انتہائی خوش نصیبی کی بات ہے کہ والدہ محترمہ ایک عابدہ زاہدہ  
خاتون تھیں۔ اللہ کریم و رحیم انہیں اور سب کے والدین کو غریق رحمت  
فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ ان کا معمول تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد  
میرے قریب بیٹھ کر تسبیح پر درود شریف کا ورد کیا کرتیں۔ میں  
اُس وقت سکول کا کام کیا کرتا تھا جب کہ درود شریف کا لازوال

فیض مجھے والدہ محترمہ کی وساطت سے پہنچ رہا ہوتا تب سے فکرِ سا  
 کا محورِ درود شریف بن گیا۔ سوچ یہ تھی کاش شاعر ہوتا اور حضور پر نور  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعیں لکھتا۔ خوش الحان ہوتا تو نعتِ کلام  
 جہاں کو سنا کر سکون پاتا اللہ جل شانہ کا بے حد شکرِ عظیم ہے کہ اُس  
 نے اپنے فضلِ خاص اور محسنِ کائنات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم کے طفیل اس عاجز و احقر کو ایک مردِ کامل کا غلام بننے کا شرف  
 بخشا۔ انتہائی تنفیقِ شیخِ کامل، رہبرِ شریعت و طریقت، واقفِ اسرارِ  
 حقیقت و معرفتِ خواجہ خواجگانِ شمسِ العارفین حضرت سائیں  
 عبدالرزاق علیہ الرحمۃ نور اللہ مرقدہ نے فیض کا دریا بہا دیا واقعات و  
 حقائق کی ایک داستان مرتب ہوئی اور مُسَبَّبِ الاسباب باری تعالیٰ  
 نے تاجِ الوظائف مع رزاقیہ آبِ حیات، مدون کرنے کی سعادت  
 عظمیٰ عطا فرمائی۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ - يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ  
 الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِي وَقَلْبِي ۝

۷ میں ہوں کیا اور میری اوقات کیا ہے  
حسب کیا ہے، نسب کیا، ذات کیا ہے

مگر واللہ تیری چشمِ رحمت

میری جانب اٹھے تو بات کیا ہے

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَّزْتَهُ وَجَدَّ إِلَيْهِ تَتِمُّ الصَّلَاحُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ-

یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ کائنات کا احقر و عاجز ترین ذرہ

بروز پیر (دوشنبہ) سگ دربارِ عالیہ خالقہ رزاقیہ

مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۹۱ء راو جمشید علی رزاقی

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(درود شریف مندرجہ صدر کے ابجد کے حساب سے ۷۲۸ عدد ہیں)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ وَأشْكُرْ لِي وَلَا تَكْفُرُونِ  
 سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (القرآن)

## نعمت توحید

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ہر گل میں شجر میں تیری بو  
 بلبل چمکتی ہے ہو، ہو، ہو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

جب کچھ نہ رہے تو ہی ہوگا

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ذرہ ذرہ میں تو، ہی تو  
 کوتل کرتی ہے کو، کو، کو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

تو ہی تو تھا جب کچھ بھی نہ تھا

تیرا ہی جلوہ ہے ہر سو

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے تیرے سوا سب کچھ ہالک

یا ہُوَ مَنْ هُوَ يَا هُوَ مَنْ هُوَ

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

اے ذاتِ احد نورِ مطلق

لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

ہر آن ہے اک نئی شان میں تو

ہے تو ہی تو، ہر سو، ہر کو

بھر کون ہے کون ہیں تیرے سوا

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

تو ہی خالق، تو ہی مالک

ہے درِ زبان ہر سالک

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے سارے جہاں کی تُو رونق

أَنْتَ الْهَادِي أَنْتَ الْحَقُّ

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

ہر شان میں تو، ہر آن میں تو

اے جانِ جہاں ہر جان میں تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

عابدِ مَصْرُوفِ عِبَادَتِ هِے

عالمِ سِرِّ گِرمِ ہِدَايَتِ هِے

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

دُنْيَا چھانی عالمِ میں پھرا

جَبِ شِمِ بَصِيرَتِ سے دیکھا

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

نَحْنُ اقْرَبُ سُنْدًا هِے مگر

ہِے سَمِعِ بھئی تُو، اور تُو ہِے بصر

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

زایدِ مَشْغُولِ رِیاضَتِ هِے

ہِے تیری دُھنِ میں ہر سادِ دُھو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

پھر تیرا سُرُغِ کہیں نہ ملا

ہِے دِلِ کے اندر تُو ہِے تُو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ادراکِ قُرْبِ مجھے ہو اگر

ظاہرِ باطنِ ہو تیری خو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ



# مُجذُوبٌ كِي صَدَا

تیرے سوا معبودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں  
 تیرے سوا مقصودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں  
 تیرے سوا موجودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں  
 تیرے سوا مشہودِ حقیقی کوئی نہیں ہے کوئی نہیں

اب تو ہے بس تادمِ آخر و دریاں اے میرے الہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

یاد میں تیری سب کو بھلاؤں کوئی نہ مجھ کو یاد ہے

تجھ پہ سب گھر بار لگاؤں حسانہ دل آباد ہے

سب خوشیوں کو آگ لگاؤں غم سے تیرے دل شاد ہے

سب کو نظر سے اپنی گراؤں تجھ سے فقط فریاد ہے

اب تو ہے بس تادمِ آخر و دریاں اے میرے الہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مجھ کو سراپا ذکر بنا دے، ذکر ترا اے میرے خدا  
 نکلے میرے ہر بنِ موسے ذکر ترا اے میرے خدا  
 اب تو کبھی چھوڑے نہ چھوڑے ذکر ترا اے میرے خدا  
 حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر ترا اے میرے خدا

اب تو رہے بس تادمِ آخوردِ ذباں اے میرے الہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پہلو میں جبتک قلب ہے اور تن میں جبتک جان ہے  
 لب پہ تیرا ہی نام ہے اور دل میں تیرا ہی دھیان ہے  
 جذب میں پڑاں ہوش ہے اور عقل مری حیران ہے  
 لیکن تجھ سے غافل ہرگز دل نہ مرا اک آن ہے

اب تو رہے بس تادمِ آخوردِ ذباں اے میرے الہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(خواجہ عزیز الحسنی)

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ط (القرآن)

## دُعا اور منائے سالک

اے جان جہاں، اے روح رواں بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں  
 میں تجھ میں ہوں گم، تو مجھ میں عیاں بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں  
 اول بھی تو ہی، آخر بھی تو ہی، ظاہر بھی تو ہی، باطن بھی تو ہی  
 میں جو کچھ ہوں تجھ میں ہوں نہاں بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں  
 فِي أَنْفُسِكُمْ كَابْهِدِ مَلِي، وَهُوَ مَعَكُمْ كَارِ مَرْكُطِ  
 ہو سمع بھی تو، اور تو ہی زباں، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں  
 یہیں اور تو کا فرق مٹے، گر فضل سے تیرے پردہ اٹھے  
 پھر تو ہی عیاں ہو، تو ہی نہاں، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں  
 میں تھا بھی کہاں، اور ہوں بھی کہاں، ہستی ہے مری اک وہم و گمان  
 جب آئے یقین مٹ جائے گمان، بس تو ہی رہے اور میں نہ رہوں

کتابے علم خستہ جگر، دن رات یہی با دیدہ تر  
 اے جلوہ نمائے کون و مکاں! بس تو ہی ہے اور میں نہ رسول  
 امین شہِ امینِ بجاہِ طہ و یس و مزمل و مدثر  
 و شفیع و حبیب و رءوف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ  
 علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ اجمعین ۵ و جزئی اللہ  
 عناسیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم  
 ماہو اہلہ۔ الہی بسیرا سرار الفاتحہ اور  
 بحق عبد رزاق، آل امام و مرشدِ کامل  
 دل من شاد کن، معمور و ندادین سائل  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

گناہ در پھرے اور در در در ہو  
 جے اک در کا ہو ہے تو در در کرے نہ کو

# بِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَبِحَمْدِهِ فَرَضِيَّتْ دُرُودِيَاك

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ - وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى  
رَسُوْلِهِ الْاَمِّي الْكَرِيْمِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ  
وَسِيْرِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى وَمُظَهَّرِ الصِّفَاتِ الْاَسْمٰى  
الْحُسْنٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ -

فرمان الہی ہے :-

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(سورة احزاب، پارہ ۲۲، آیت ۵۶)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی دین حق کی شرطِ اول ہے  
اسی میں ہو اگر خامی تو ایماں نامکمل ہے (حقیقہ جالندی)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ  
 نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ إِنَّكَ  
 حَبِيبٌ مُجِيدٌ ۝

تسار جس کی خود خدا کرے

پھر س کی مجال حق ادا کرے

سید الانبیاء والمرسلین حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی  
 اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی اس جہان آب و گل میں تشریف آوری  
 عالم انسانیت بلکہ تمام جہانوں پر خداوند قدوس و رحیم و کریم کا  
 احسان عظیم ہے اور یہ اللہ جل شانہ کی اتنی عظیم و محبوب تخلیق  
 ہے جس کو محمد و احمد و رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے ذاتی  
 وصفاتی اسمائے گرامی سے نوازا کر سب سے پہلے قرآن مجید  
 قرآن الحمید میں خود اپنے ذکر کا اور سب فرشتوں کا درود بھیجا

بیان کیا اور پھر تمام اہل ایمان پر فرض کر دیا کہ وہ بھی درود و سلام  
 بھیجیں۔ اس طرح درود و سلام بھیجتے وقت وہ کام کیا جاتا ہے جو  
 اللہ کریم اور ان کے فرشتے کرتے ہیں۔ اس میں کسی دن یا وقت کا تعین  
 نہیں بلکہ یہ سلسلہ ہر لمحہ و ساعت دائمی و قائمی طور پر جاری و ساری ہے۔  
 روزِ قیامت جب تمام کائنات ختم ہو جائے گی۔ اور اس طرح ہر قسم کی  
 عبادت معطل ہو جائے گی لیکن سبحان اللہ کیا شانِ حبیبِ مکرم و معظم  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ درود و سلام پھر بھی جاری رہے گا۔  
 کیونکہ اللہ حی و قیوم ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ اور وہ خود نبی اکرم  
 رؤف و رحیم و کریم پر درود و سلام مسلسل ہر ساعت و مدت بھیج رہا  
 ہے۔ قرآن مجید میں درود و سلام کا حکم مدینہ طیبہ و منورہ میں ۲۷  
 ماہ شعبان المعظم کو ہوا۔ اسی مناسبت سے بزرگانِ دین ماہ شعبان المعظم  
 خاص کر پندرہویں شب (شبِ برات) کو حضور صاحبِ لولاک صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں تشریف آوری کے مہینے ربیع الاول ۱۲

جمعۃ المبارک اور ان کی راتوں میں کثرت سے درود و سلام پڑھتے ہیں۔  
 عالم انسانیت بلکہ پوری کائنات پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کے اتنے احسانات ہیں کہ دنیا بھر کے ادیب اور قلم کار لاکھوں برس تک  
 قلم بندی کرتے رہیں تو صرف دیباچہ بھی تحریر نہ ہو سکے۔ لہذا اپنی بہتری و  
 بھلائی اور رضائے الہی کے حصول کے لئے فرض عین ہے کہ حبیبِ مکرم  
 و معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 رؤف و رحیم اور ہماری بہتری کے لئے ہر وقت حریص ہونے کا بھی تقاضا  
 ہے کہ بے حد محبت و عزت اور احترام سے صبح و شام خاص کر اور  
 وقت نکال کر عمومی طور پر جتنا بھی ہو سکے درود و سلام بھیجتے رہیں۔

اگرچہ ہماری تویہ حالت ہے

ہزار بار بشتو تم دہن ز مشک و کلاب      ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

لیکن عشق و محبت میں تو ہر چیز جائز ہے اس لئے بے عظیم محسن صلی اللہ علیہ  
 وآلہ وسلم پر ہر گھڑی درود و سلام کی سوغاتیں بھیجتے رہنا نجات و

عبادت اور رضائے الہی کا آسان اور سہل ترین طریقہ و عمل ہے۔  
 صَلَّى اللهُ عَلَيَّ حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - (خضریٰ)

مٹھو کریں کھاتے پھر وگے ان کے در پہ پڑھ رہو

تو افلا تو اے رضیٰ اول گیب آخر گیب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ (خالقینہ زاقیہ مجددیہ)

ذکر اللہ اور اسم اللہ کلید معرفت، مشاہدے اور وصال کا

واحد ذریعہ ہے۔ (شارع اسلام اور بزرگان دین)

أَنَا بَيْنَ شَفَاتِيهِ إِذَا ذَكَرْتَنِي (حدیث)

میرے ذکر کے وقت میں ذکر کے ہونٹوں کے درمیان

ہوتا ہوں۔ (فرمان خداوندی)

# فضائلِ درودِ شریف

فضائلِ درودِ شریف کا ادراک مخلوق کے لئے محال ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم کا اپنا فعل ہے۔ لہذا فیوض و برکات بھی اسی کی شان کے حساب سے ہوگا۔ یہاں بے شمار اور بے حد و بے حساب فضائل میں سے چند ایک بطور برکت و عقیدت اور ترغیب بیان کئے جاتے ہیں:-

۱۔ ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ کریم دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ دس گناہ معاف کرتے ہیں۔ دس درجات بلند کرتے ہیں۔ لہذا کثرت سے درود و سلام عرض کرنے والے کی بھلائی و بہتری کا اندازہ لگانا محال ہے۔

۲۔ کثرت سے درود و سلام بھیجنے والے کے اعمال بڑی ترازو میں تولے جائیں گے۔

- ۳۔ پُکصراط کے اندھیرے میں نور (روشنی) ہے۔
- ۴۔ قیامت کے خطرات سے حفاظت ہوگی۔
- ۵۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والا حبیبِ مکرم و معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ اور
- ۶۔ عرش کے سایہ میں ہوگا۔
- ۷۔ صُبح و شام دس دس بار درود و سلام پڑھنے والے کی شفاعت لازمی کی جائے گی۔
- ۸۔ درود شریف صدقہ اور راہِ خدا میں غلام آزاد کرنے جیسا صلہ ہے۔
- ۹۔ کثرتِ درود شریف سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ بیمار کو شفا ملتی ہے۔ پریشانی حال کی پریشانی دور ہوتی ہے۔ ہر لحاظ سے فلاح و نجات اور سُرخروئی و کامیابی ہر جہان میں میسر آنے کا ذریعہ ہے۔

۱۔ حدیث پاک ہے۔ اَوَّلُ اللّٰهِ تَعَالٰی کِی حَمْدٌ وَتَنَارٌ کَرُوْا بِمُحَمَّدٍ رُوْدُ وِدْوَمٍ سَلَامٍ  
 مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) پُر بھجُو اُوْر پھِر دُوْ عَا مَانْگُو۔ نِز دُوْ عَا کِ  
 اَوَّل وَاخِر دُوْدِ پُر تھِنَا مُسْتَحَب ہِے۔ بِلْکِ بَغِیْر اَوَّل وَاخِر دُوْدِ  
 شَرِیْف دُوْ عَا مُعَلَّق رِہْتِی ہِے اُوْر دَرَجَہ قَبُوْلِیَّتِ کُو نِہِی سِنْج پَاتِی  
 لٰہُذَا دُوْ عَا کِ قَبُوْلِیَّتِ کِے لِئَے دُوْ وِدْوَمِ سَلَامِ کِی شَرْطِ ہِے۔ کِیُوْنِکِ  
 دُوْ وِدْوَمِ حَالِ مِیْنِ مَقْبُوْلِ ہِے۔ لٰہُذَا اِس کِی بَرِکَتِ سِے پُوْرِی دُوْ عَا  
 کِی قَبُوْلِیَّتِ کَا یَقِیْنِ کِیَا جَا سَکُتَا ہِے۔ یِہِی سَتَانِ کَرِیْمِی وِرْحِمِی  
 ہِے کِوہ جُزْ کِی بَجَا تِے پُوْرِی دُوْ عَا قَبُوْلِ کَر لے۔

۱۱۔ اللّٰهُ تَعَالٰی سِے خُوْشِی سِے مُلَا قَاتِ کَا ذَرِیْعَہ کَثْرَتِ دُوْدِ ہِے۔  
 اُوْر اللّٰهُ تَعَالٰی کِی شَفَقَتِ و مِہْر بَانِی کَا بَاعِثِ اُوْر اُس کِے  
 غَضَبِ و جَلَالِ کُو رَحْمَتِ و جَمَالِ مِیْنِ بَد لِنِے کَا ذَرِیْعَہ ہِے اُوْر  
 بَاعِثِ زِیَارَتِ و حَضُوْرِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ہِے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْأَسْمَاءِ  
الْحُسْنَىٰ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ۔

## خواجہ حسن بصری علیہ الرحمۃ کا قول

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے  
حضرت عزت عزا سے ”اللہم“ سے یاد کیا۔ گویا اس نے تمام کے  
تمام اسمائے حسنیٰ شریف کے ساتھ ذات باری کو یاد کیا۔ لفظ  
”اللہم“ سب اسمائے حسنیٰ اور صفات باری تعالیٰ جل شانہ  
کے لئے مرآت ہے۔

مقالات مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

اکثر مشائخ عظام فرماتے ہیں کہ مرشد (شیخ) کامل نہ ملنے  
کے وقت طالب مولیٰ کے لئے درود شریف ہی طریقہ موصول الی اللہ  
ہے۔ توجہ بہ لفظ ”اللہم“ سے وصول بدرگاہ الہی و قرب حضرت

رسالت مآب حبیب مکرم و معظّم و محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم  
 نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ سرہم قلّ هو اللہ احد  
 اور کثرتِ درود شریف کی وصیت فرماتے ہیں یہ اس لئے کہ اول الذکر  
 سے واحد احد اور ثانی الذکر سے سرورِ انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰت  
 و التسلیٰمات کے ساتھ محبت و ہم صُحبتی حاصل ہوتی ہے۔

مشائخ متاخرین قدس اللہ سرہم کے نزدیک مرشد کی  
 عدم موجودگی یا ملنے کے وقت طریق سلوک و تحصیل و معرفت الہی  
 کے لئے متابعتِ شریعت و دوامِ ذکر اور کثرتِ صلوٰۃ علی خیر البریّات  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا التزام باطن میں نورِ عظیم اور بے واسطہ  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیض پہنچاتی ہے اللّٰهُمَّ صَلِّ  
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔  
 خواب میں زیارتِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزرگان سے منقول مجرب درود شریف: حضرت شیخ

عبدالرحمن محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے کتاب اہل السعادات میں فرمایا ہے جو شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ... آخر تک اور بعد سلام سُوْبَارُود شَرِيفِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعے گزرنے سے پہلے ہی زیارتِ پاک نصیب ہوگی دیگر شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نفل میں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سچپس ۱۵ بار سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھینکے کے بعد ایک ہزار مرتبہ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِيِّ الْاَرْمِيِّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دولتِ زیارتِ پاک سے بہرہ ور ہوگا۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَامَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهِ وَسَلَّمَ ط

دُرُودِ سَلَامِ نَهْ پُڑھنے پر وعید

دُرُودِ سَلَامِ پُڑھنے کی عتبیٰ تاکید آتی ہے اتنی ہی نہ پُڑھنے  
پر وعید اور عتابِ الہی کا ذکر ہے۔ حدیثِ پاک ہے۔

۱۔ بخیل و بد بخت ہے وہ جس کے سامنے میرا (صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم) ذکر آئے اور وہ دُرُود نہ بھیجے۔

۲۔ جو قوم اپنی مجالس میں ذکرِ الہی اور حبیبِ مکرم و معظّم (صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم) پر دُرُودِ اختیار نہ کرے تو یہ مجلس قیامت کو  
ان کے لئے ایک مصیبت ہوگی۔ پھر اللہ رحمن و رحیم و کریم کو  
اختیار ہے کہ وہ معاف کرے یا عتاب کرے۔

۳۔ مشہور حدیثِ پاک ہے کہ ایک دفعہ حضورِ اکرم (صلی اللہ علیہ  
وسلم) نے منبر کی تینوں سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہوئے تینوں  
مرتبہ "آمین" فرمایا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین  
کے دریافت کرنے پر فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر

ہوتے تھے جب پہلی سیرھی پر قدم رکھا تو اُس نے کہا ہلاک  
 ہو وہ شخص جس نے رمضان المبارک پایا اور وہ بخشا نہ گیا اس  
 پر میں نے آمین کہا دوسری سیرھی پر قدم رکھنے پر اُس نے کہا کہ  
 ہلاک ہو وہ جس نے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا اور اُس  
 نے اُن کے بڑھاپے میں خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی میں نے  
 کہا آمین تیسرے قدم پر حیراتیل علیہ السلام نے کہا ہلاک  
 ہو وہ جس نے میرا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ذکر سنا اور درود  
 نہ بھیجا میں نے کہا آمین۔

مندرجہ بالا حقائق و احادیث مبارکہ سے درود و سلام کی  
 فرضیت اور فضائل و برکات نیز اس کے نہ پڑھنے والے پر وعید و  
 عتاب الہی کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ لہذا اللہ کریم سے التجا اور  
 خضوع و خشوع کے ساتھ تہ دل سے دعا ہے کہ درود و سلام  
 بھیجنے میں سب سے بڑھ کر حرصیں بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝  
دُرُودِ وَسَلَامِ پڑھنے کے اوقات و مقامات

- ۱۔ تمام نمازوں کے آخری قعدہ میں التَّحِيَّاتِ کے بعد۔
- ۲۔ نمازِ جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد۔
- ۳۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں۔
- ۴۔ نمازِ عیدین میں اور خطباتِ عیدین میں۔ تمام دینی خطبات میں اور نمازِ استسقاء میں۔
- ۵۔ سورج اور چاند گرہن کے وقت۔
- ۶۔ اذان اور نمازوں کے وقت۔
- ۷۔ اقامتِ نماز کے وقت۔
- ۸۔ مساجد میں داخل ہوتے اور باہر جاتے وقت۔
- ۹۔ وضو کرتے وقت اور وضو کے بعد۔

- ۱۰۔ تیمم کرتے وقت اور بعد۔
- ۱۱۔ پاک ہونے والے غسل کے بعد۔
- ۱۲۔ ہر دعا کے اوّل و آخر اور درمیان میں۔
- ۱۳۔ حاجی صاحبان تلبیہ (لبیک) پڑھنے کے بعد۔
- ۱۴۔ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت۔
- ۱۵۔ صفا اور مروا پر۔
- ۱۶۔ منیٰ کی مسجدِ خیف میں۔
- ۱۷۔ حج کے دن میدانِ عرفات میں۔
- ۱۸۔ طوافِ وداع سے فارغ ہونے کے بعد۔
- ۱۹۔ مدینہ منورہ کے دوران سفر۔
- ۲۰۔ کثرت سے مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت اور دورانِ قیام۔
- ۲۱۔ مسجدِ نبوی میں داخل ہوتے وقت اور زیارتِ وضہ رسول اللہ ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت۔

۲۲۔ آثارِ متبرکہ مثلاً تمام مساجد و جبلِ اُحد و مقامِ بدر و مقاماتِ مقدّسہ کی زیارت کے وقت۔

۲۳۔ جمعۃ المبارک کی رات اور دنِ خاص کر جمعۃ المبارک کے روز بعد از نمازِ عصر درود و سلام کی کثرت کرنی چاہیے۔

۲۴۔ صُبح و شام۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اور فالغ اوقات میں۔

۲۵۔ حضورِ نبی کریم جلیلِ مکرم و معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمِ مبارک سننے، پڑھنے، لکھنے وقت، خطوطِ رسائلِ کتب

کے شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کے بعد یہ سُنّتِ حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

۲۶۔ مجالس کے خطابات سے پہلے اور اختتام پر۔

۲۷۔ قرآنِ کریم شروع کرتے وقت اور اختتام پر۔

۲۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت اور رخصت ہوتے وقت۔

۲۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر، مُصیبت اور پریشانی کے آنے اور  
ٹل جانے پر۔

۳۰۔ لڑائی جھگڑا ختم کرنے کے لئے۔

۳۱۔ درود پاک صدقہ دینے کو، مال نہ ہو تو مفلس کے لئے بہترین  
طریقہ صدقہ ادا کرنے کا۔

۳۲۔ کسی سواری پر سوار ہوتے اور اترتے وقت۔

۳۳۔ اجباب سے ملتے وقت۔

۳۴۔ پاؤں کے سُن ہونے پر۔

۳۵۔ رات کو سوتے وقت اور سو کر کھڑے ہونے پر۔

۳۶۔ مساجد کے پاس سے گزرنے اور دیکھنے پر۔

۳۷۔ منگنی اور نکاح کے وقت۔

۳۸۔ خطاؤں اور گناہ سے توبہ کے وقت۔

۳۹۔ محتاجی کی دُوری کے لئے۔

۴۰۔ ہر نیک کام شروع کرتے وقت۔ ہر قسم کی ادائیگی فرض کے وقت۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مظهرِ  
الصفاتِ الأسماءِ الحُسنى وَعَلَى الْإِبْرَةِ عَدَدِ أَنْعَامِ اللَّهِ تَعَالَى  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَحْزَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ  
مَعْلُومٍ لَكَ ۝ (باقاعدہ وظیفہ سے براہ راست نبی کریم و معظّم و  
مُحَرَّم صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ تَرَبَّيْتُ فَرَمَاتِي هِيَ)۔

بے ادباں مقصود نہ حاصل و چہ درگاہ نہ ڈھوئی

تے منزل مقصود نہ پہنچے باجھ ادب بھتیں کوئی

دُرود شریف پڑھنے کے آداب

”ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں“

۱۔ دُرود شریف بغیر وضو پڑھا جاسکتا ہے لیکن احترام اور

فضیلت کا تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ فیوض و برکات  
 اللہ کریم کی خاص شفقت و رحمت اور فضل و کرم نیز زیارت  
 پاک حبیب مکرم و معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے انعام و  
 اکرام کے حصول کے لئے باوضو، باادب ہونا اور خضوع  
 و خشوع لازم و ملزوم ہیں۔  
 محمدؐ کی غلامی ہے سند آزاد ہونے کی

خدا کے دامن توحید میں آباد ہونے کی (حقیقتاً اللہ ہی  
 جَزَى اللّٰهُ عَنَّا حَسَنًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 مَا هُوَ أَهْلُهُ۔

- ب۔ مندرجہ ذیل جگہوں پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے :-
- ۱۔ نجاست اور گندگی والی جگہ۔
  - ۲۔ پیشاب و پاخانہ کے وقت۔
  - ۳۔ چھینک آتے وقت۔

۴۔ ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۵۔ تعجب کے وقت۔

۶۔ مباشرت کے وقت۔

۷۔ کسی چیز کے کاٹنے یا ذبح کرتے وقت۔

بے ادب بے نصیب با ادب بانصیب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ  
أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ رِكْلِ مَعْلُومِ رَأْسِكَ وَ  
مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ  
دُرُودِ پَاكِ كَيْفِيَّاتِ (صِيغِ)

دُرُودِ وَسَلَامِ كِي اتْنِي كَيْفِيَّاتِ لِعْنِي صِيغِي هِي كِه اِن كَا شَمَار  
مَشْكَل تَرِيْن كَام هِي۔ كِچھ صِيغِي "افضل الصلوات" مجموعہ صلوات و  
سلام "اور دلائل الخیرات" شریف میں مذکور ہیں۔ لہذا حب و رِشَقِ  
مَحَبَّتِ كَا تَقَاضَا ہے كِه زَنْدَكِي مِيں جتنے بھی زیادہ سے زیادہ صیغوں پر

مشمول درود و سلام بلیسر آیتیں کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور انہیں پڑھ لینا  
 چاہیے۔ اس حقیر و فقیر کے نزدیک بطور وظیفہ سالک کے لئے پیر و مرشد  
 (شیخ) کا فرمودہ درود شریف سب سے افضل ہوتا ہے اس میں تو  
 کوئی شک نہیں کہ رحمة للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمودہ درود  
 پاک سب سے فضیلت کا حامل ہے لیکن دیگر درود پاک بھی آپ صلی اللہ  
 علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرماتے ہیں۔ دراصل مختلف صیغے محبت و محبوب  
 عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفاتِ حسنة کا اظہار ہیں۔ جو قیامت  
 تک عشاق اپنے اپنے انداز میں بیان کرتے رہیں گے۔ مگر پھر بھی کما حقہ  
 شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ادا نہ ہو سکے گا۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ      مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرَةِ نَوَّرَ الْقَمَرُ  
 لَا يُكِنُّ الشَّمْسُ نَارًا كَمَا كَانَ حَقُّهَا      بَعْدَ رَحْمَتِ الرَّبِّ لَوْ تَوَلَّى قِصَّةَ مَخْضَرِ

الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله  
 (جانبی)

مُبَسِّدًا وَحَامِدًا أَوْ مُحَمِّدًا  
وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا مُحَمَّدًا  
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى

مُحَسِّنِ كَاتِبَاتِ مُحَمَّدٍ عَرَبِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

شاهنشہ ارض و سما بلغ العلیٰ بکمالہ  
وصف رخ اُور و الضحیٰ کشف الذبیٰ بجمالہ  
قرآن باخلافتش گواہ حسنت جمیع خصالہ  
صدقا یقینا راسخا صلوا علیہ و آلہ  
ایمان و عقیدہ یہ ہے کہ آپ کی مثل نہ کوئی پیدا ہوا نہ ہوگا  
لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمَنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ

أَبَدًا أَوْ عَلِيٍّ أَنْتَ لَا يَخْلُقُ

(حیوۃ الحیوان للعلامة کمال الدین الدبیری الشافعی جزء اول ص ۴۲)

۷ اے کہ تیرا وجود ہے وجہ وجود کائنات  
 اے کہ تیرے وجود پر خالق دو جہاں کو ناز  
 نسب نامہ شریف (مختصر)

سیدنا و مولانا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بن عبد اللہ بن عبد المطلب  
 بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن  
 غالب بن فہر الملقب بہ قریش بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ  
 بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان سے ہوتا ہوا  
 حضرت اسمعیل ذبح اللہ تک پہنچتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کا نسب تمام انساب سے اشرف اور اعلیٰ وارفع ہے  
 فخر آدم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم  
 سب سے برتر سب سے مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے اپنی بستی کی شرم ہے تیری رفعتوں کا خیال ہے  
 مگر اپنے دل کو میں کیا کروں اسے پھر بھی شوقِ وصال ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ  
 الْفَرَرُ بِسَاوِي سَلَا نَبِي قَالِي عَفَاكَ اللَّهُ  
 الْكُ الْرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ  
 اللَّهُ وَأَبُوهُمُ سَكَّهُ وَرَدَ نَعْمًا نَعْمًا قَالِي الْإِلَاحَ  
 أَنَّهُ كَرُو عَرَاةً مَنَعَتْ قَانَعًا سَكَّهُ وَرَدَ نَعْمًا نَعْمًا قَالِي الْإِلَاحَ  
 لَسَلَا نَبِي قَالِي عَفَاكَ اللَّهُ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ  
 نَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ  
 كَمَنْ نَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ  
 الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ  
 عَا هَرُ عَلَى كَسَلَهُ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ وَنَسَكَ الْإِلَاحَ

اللَّهُ  
رَبُّهُ  
عَلِيمٌ

مکتوب نبوی کتب نام مندرجہ ذیل سے حاصل کیا گیا ہے

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

من محمد رسول الله إلى المنذرين ساوي . سلام عليك فاني احمد الله الذي لا اله غيره واشهد ان لا اله  
 الا الله وان محمد عبده ورسوله . اما بعد فاني اذكرك الله عز وجل فانه من ينصح فانما ينصح لنفسه وان من يطع رسله . ويتبع امرهم  
 فقد اطاعني ومن نصح لهم فقد نصح لي وان رسل قد اثرا عليك خيرا وان قد شفعتك في قومك فاترك للمسلمين ما اسلموا عليه  
 وعفرت عن اهل الذنوب فاقبل منهم وانك مما تصلح فلم تغزلك عن عمالك ومن اقام على يهوديته او مجوسيته فعليه الجزية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد رسول الله (صلى الله عليه وسلم) کی جانب سے بنام  
 مندرجہ ذیل ساوی . سلام عليك . میں اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں تم سے جس سے لوگوں کی سبوتا نہیں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نبی  
 نہیں سوائے اللہ کے اور محمد (صلى الله عليه وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں  
 اما بعد میں یاد دلاتا ہوں تم کو اللہ عزوجل کی کیونکہ جو نصیحت پڑا ہے وہ اپنے لیے ہی نصیحت پڑا ہے اور جس نے میرے قاصدوں کی امانت  
 کی اور چھنرت، ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کی اس نے میری امانت کی اور جس نے اس کے ساتھ خیر خواہی کی اس نے میرے ساتھ خیر خواہی کی۔ اور جسے  
 قاصدوں نے تمہاری اچھی تعریف کی ہے اور میں نے تمہاری سفارش کی ہے تمہاری قوم میں لہذا مسلمانوں کو ان کے اسلام پر چھوڑ دو اور میں نے مسلمانوں کو  
 کیا کیا ہے کہ لہذا تم ہی ان سے (توبہ) قبول کرو اور تم راہ راست پر آ جاؤ گے تو ہم تم کو تمہارے منصب سے معزول نہیں کریں گے اور جو اپنے پیروی یا برسی انہیں  
 پر قائم رہا تو اس پر جزیرہ (نیکس) عاقبت ہوگا۔



# صَلَوَاتُ النَّسَبِ الْعَالِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْأَبَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا أَدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا  
 عَبْدِ اللَّهِ هَذَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ  
 هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيِّ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُرَّةِ  
 بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ ابْنِ مَالِكِ بْنِ  
 النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُرَيْبَةَ ابْنِ مُرَّةِ بْنِ الْبَيْتِ  
 بْنِ مُضَرَ بْنِ نَزَارِ ابْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ هَذَا اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ  
 الْأُمَمَاتِ مِنْ سَيِّدِنَا السَّيِّدِ الْأَخْوَانِ إِلَى سَيِّدِنَا

السَّيِّدَةَ أَمْنَةَ بِنْتَ وَهَبِ بْنِ عَبْدِ مَنَّانِ ابْنِ هُرَيْرَةَ  
 ابْنِ حَكِيمٍ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَوْلَادِهِ سَيِّدِنَا  
 الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ ط اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَبَنَاتِهِ سَيِّدِنَا السَّيِّدَةَ  
 زَيْنَبَ وَسَيِّدِنَا السَّيِّدَةَ رُقَيْيَةَ وَسَيِّدِنَا السَّيِّدَةَ  
 أُمِّ كَلْبُومٍ وَسَيِّدِنَا السَّيِّدَةَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
 أُمِّ مَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ  
 وَسَيِّدِنَا السَّيِّدَةَ زَيْنَبَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ  
 بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى عَمَّتَيْهِ خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا  
 حَنْزَلَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ط السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَلِ رَسُولِ اللَّهِ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ إِنَّمَا يَرِيْدُ اللَّهُ لِيَرْوِيَهُ  
 عَنْكُمْ الرَّجُلِ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيبٌ حَبِيبٌ اللَّهُمَّ  
 بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا  
 بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ  
 فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَبِيبٌ حَبِيبٌ دَائِمًا كَثِيرًا  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

شاہکارِ عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پھر کس کی مجال حق ادا کرے

تبار جس کی خود خدا کرے

خالق کائنات، مالکِ حقیقی، مصوّرِ اعظم نے جب شاہکارِ عظیم،  
 نورِ محسّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تخلیق فرمایا تو حسنِ متین کی ایسی دلآویز  
 تصویر کھینچی کہ

کیا مصوّر نے بھرا افسوں بشکلِ چشمِ یار

بن گیا تصویر، دیکھا جس نے اس تصویر کو

رب (جلّ شانہ) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں پر  
 مصوّر کی کا ایسا کمال کیا کہ قلم کی ایک ہی جنبش سے عرب کے پاکباز  
 تاجدار کون و مکان، سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت و  
 صورت کی رنگ آمیزی میں کائنات کی ہر تخلیق بیچ ہو کر رہ گئی۔

جس کی جیسا سے پارسائی کا درس ملے جس کے لب سنہی سے تو  
 نا آشنا ہوں مگر ہلکا سا تبسم بھی اندھیرے کو اجالا کر دے۔ یہاں

شاعر نے ساختہ نیکار اٹھتا ہے:۔

فرخِ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا کوئی آئینہ  
 نہ ہماری چشمِ خیال میں، نہ دکانِ آئینہ ساز میں

مقصودِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہیں کہ خود مولیٰ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کُنْتُ كُنْزًا خَفِيًّا فَاحْبَبْتُ اَنْ اَعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ (حدیثِ قدسی) حق تعالیٰ کا حسن گنجینہ مخفی تھا اس نے چاہا کہ پہچانا جائے۔ کائنات اس کی صفات کا اظہار تھا، بہت خوب اظہار، مگر شعور و احساس سے خالی و عاری۔ لہذا مقصودِ حقیقی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی تمام تر زیبا تیوں اور رعنائیوں کے ساتھ تخلیق فرمایا گیا جس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے نیابت و نبوت اور معرفت کا سب سے بڑھ کر خوب بلکہ جیسا مالکِ حقیقی نے چاہا بعینہ اسی شان و آن کے ساتھ حق ادا کیا حقیقت تو یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مخلوقِ خدا کے ادراک سے پار ہے۔ بس یہی کہے بن آتی ہے۔

میں ایسی ذاتِ گرامی کی مدح کیا لکھوں  
کہ جس کے نام سے قرآن کا انتساب ہو

## حُسنِ تخلیق

حُسنِ محسّم، خَلقِ عظیم، خزانہٴ حکمت، گنجینہٴ معرفت اور فصاحت  
 آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نثار اور بلاغت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کے قدم چومے سخاوت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زیور جب کہ شجاعت  
 گھر کی باندی ٹھہری ہے

غالبِ ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتیم  
 کاں ذاتِ پاک مرتبہ دان محسّم <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> است

یا یوں کہتے ہے

کائناتِ حُسنِ جب پھیلی تو لا محذور دھتی  
 اور جب سمٹی رسولِ پاک بن کر رہ گئی  
 میرے حضور، راحتِ رُوح و جان، فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم  
 محسّم حُسن، محسّم رعنائی و دانائی اور صاحبِ جمال و کمال ایسے کہ ہے  
 کمال کچھ نہ رہا صاحبِ کمال کے بعد ہر آئینہ ہو ادھندلا تیرے جمال کے بعد

فرمان باری تعالیٰ ہے۔ **وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ**۔  
 شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ  
 ہر تہ کہ بود در امکاں بروست ختم  
 ہر نعمتے کہ داشت خدا شد بروتم

## خوش خوئی

میرے آقا و مولا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کُشادہ روئی اور  
 خوش خوئی کا عالم یہ تھا طبعاً خاموش، وضعاً باوقار، آواز میں  
 تمکنت، گفتگو دلپذیر، دلنشیں و دلگداز، شیریں مقال، شگفتہ بیان،  
 واضح کلام، کمی و بیشی سے معرشی، باتیں جیسے موتی پروئی لڑیاں پسندیدہ  
 خو، پاک گہر، پاکباز، عالی مرتبت مخروم، نہ کوتاہ سخن نہ فضول گو، چلنے  
 کے لئے قدم قوت کے ساتھ اٹھاتے، جیسے بلندی سے نیچے اتر رہے  
 ہوں۔ جو پہلے پہل دیکھتا مبہوت ہو جاتا۔ جو پاس بٹھتا محبت کرتا اور  
 وہیں کا ہورہتا۔ آپ کے رفیق ایسے کہ ہر وقت آپ کے گرد و پیش

رہتے ارشادِ گرامی کو غور و ادب سے چُپ چاپ سنتے حکمِ ملت تو  
 تعمیلِ ارشاد کے لئے تمام کے تمام جھپٹتے۔ چنانچہ حافظ لڑھیا نوی  
 اور دیگر شعرا بے ساختہ پکار اُٹھتے ہیں۔

۱ سلام اُس پر کہ جس کی زندگی خُلق و مردّت ہے

زینِ جس کے وجودِ عنبریں سے عرشِ رفعت ہے

۲ چشمِ عالم نے نہ دیکھی آج تک اُس کی نظیر

اپنے بیگانے پہ تھا کب لطف آقا آپ کا

۳ حیوانوں سے بدتر اور وحشی عدوئے جان و دین

بن گئے اِن اطفالِ رَحْمَةِ لِلْعَالَمِیْنَ

کتبہ محمد یوسف بن محمد الدین رحمۃ اللہ علیہ بابِ انکس

پکار رہا ہے

فخرِ بشرِ فخرِ رُسل اور حاملِ دینِ ہدی

۴ ہے مرکزِ مہر و وفانور محمد مصطفیٰ

صلى الله عليه وآله وسلم

گردن چھکی ہے عجز سے آنکھیں ہوتی ہیں فرس راہ  
دل نے کہا بے ساختہ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ

حُسن و جمال

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ

یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

سچ تو یہ ہے کہ اہل جہان پر حبیبِ مکرم و معظّم نورِ مجسم صلی اللہ

علیہ وسلم کے حُسن و جمال کو صرف اس حد تک ہی آشکارا کیا گیا

جس حد تک مخلوق اور انسانی آنکھ تاب لا سکتی تھی

کیسے یہ تاب دیکھے نورِ مجسم کو

نگاہوں کو وہ حُسنِ ظہیر کیونکر نظر آئے

ہر دل کی تمنا ہے زیارت سے مشرف ہو

یہ سب کی آرزو ہے وہ رخِ نورِ نظر آئے

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں: "اگر آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم لباس بشری میں نہ ہوتے تو نظر بھر کر دیکھنا اور حسنِ کامل کا  
 ادراک ناممکن ہوتا۔ (جمع الاسماء) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ  
 کا بیان ہے کہ بوقوعہ زیارتِ پاک بحالتِ خواب ان کے والد ماجد سے  
 حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے اللہ نے غیرت کی وجہ  
 سے میرا جمال لوگوں سے مخفی رکھا ہے اگر کماحقہ آشکار ہو جاتا تو  
 لوگوں پر محویت و بے خودی کا عالم اس سے کہیں بڑھ کر طاری ہوتا  
 جو حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر ہوا کرتا تھا۔ (الدر الثمین)  
 ۷ حسنِ یوسفؑ پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں  
 سر کٹاتے ہیں تر سے نام پہ مردانِ عرب  
 سرخیلِ قافلہ عشقِ حضرت اویسؓ قرنی اپنی والدہ ماجدہ کی  
 خدمت گزار می کے باعث بالمشافہ زیارت کے لئے زندگی بھر نبی کریمؐ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر نہ ہو سکے جب کہ  
 والہانہ عشق و محبت اور وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ حضور سرکارِ دو عالم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی کہ اُن کا خرقہ مبارک بعد از  
 وصال پاک حضرت اویس رضیٰ قرنی کو پہنچا دیا جائے اور اُمت کے لئے  
 دُعائے مغفرت کروائی جائے۔ چنانچہ ارشادِ گرامی کی تعمیل کے لئے  
 حضرت عمر فاروق رضیٰ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ قرن تشریف لے  
 گئے۔ اثنائے گفتگو حضرت اویس رضیٰ قرنی نے پیکرِ جمالِ فخرِ دو عالم و موجودات  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدارِ پاک کے سلسلہ میں فرمایا کہ "تو نے تو  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن کا محض ایک پرتو ہی  
 دیکھا ہے" (جو اہر الجار) سے

نور کا پیکر، ضیا کی سر اُجالا سر لبر  
 کس قدر صورتِ جسیں ہے یہاں ممکن نہیں  
 اگرچہ اور بہت سے اقوال بھی ہیں لیکن اختصار کے لئے مختصر صادق،  
 ہادی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اس بارے میں مہرِ تصدیق  
 پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

ارشاد ہوتا ہے "اے ابو بکر! قسم ہے اُس ذاتِ جلّ شانہ کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (مطالع المسرات) فَاَشَاءَ اللّٰهُ  
 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَالصَّلٰوةِ  
 وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَبَالِهِ۔  
 ۵ اگر نہ واسطہ روئے و موئے او بوئے

خدا تے نہ گفئے قسم بہ لیل و نہار (سعدی)

حلیہ مبارک

وَ اَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي  
 وَ اَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ  
 خُلِقْتَ مُبْرَأً اَمِّنَ كُلِّ عَيْبٍ  
 كَاَنَّكَ تَدْرُ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

(حسان بن ثابتؓ)

ہوا عجیب نشان است و ابر گو بہر بار  
جلوس گل سر بر چین مبارک باد (غالب)  
حُسن و جمال کے مذکورہ صدر بیان سے یہ حقیقت روزِ روشن کی  
طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اصل حُلیہ مبارک تو خالق کائنات ہی جانے  
یا پھر خود شاہکارِ عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس۔ کیونکہ  
مخلوق تا بجمال رکھتی ہے نہ بصارت و بصیرت اور شعور و ادراک۔  
جب کہ اس عاجز کا تو یہ حال ہے "من آثم کہ من دائم" لہذا مختلف  
ذرائع اور اقوال سے جو کچھ میسر آسکا۔ اس کا اجمالی ذکر بھی باعث  
سعادت و فلاح دارین سمجھ کر تحریر کیا جاتا ہے: نورانی صورت جسمانی  
مورت، موہنی طلعت، کیسی دلربا سبحان اللہ میانہ قدر ایسا خوبصورت  
کہ کو تا ہی سے مبرا۔ نہ ایسا طویل کہ آنکھ کے لئے دلکشی میں کمی ہو جو  
ہر لحاظ سے کامل و اکمل بلکہ حُسنِ تخلیق کی انتہا، موزوں اندام، خوشنما  
چمکدار سرخ و سفید گوار رنگ پیشانی کشادہ چراغ کی مانند چمکتی ہوئی

ابرو باریکستہ و پُر بال سیاہ گھنگھریالے لُبھانے والے قابل رشک،  
 گول سُبک چہرہ جیسے چمکتا آفتاب، سر اجا مینیرا۔ دہانہ کُشادہ، دندان  
 مُبارک خوبصورت باریک آبدار۔ سامنے کے دانتوں میں رِختیں، سچے  
 موتیوں سے بھی زیادہ چمک دار، نہ بالکل ملے جلے نہ درمیان میں زیادہ  
 فاصلہ، ریش مُبارک گھنی۔ گردن لمبی، اُونچی اور چاندی کی طرح اُجلی  
 خوشنما سر مُبارک بڑا مگر مناسب۔ ناک بلندی مائل اور نورانی چمک والی،  
 آنکھیں روشن اور سیاہ سر مگھیں۔ پلکیں دراز۔ گوش مُبارک کامل و تام  
 اور آسمان کے دروازے کھلنے کی آواز بھی سن لینے والے۔ شانے  
 گوشت سے بھرے ہوئے، مونڈ ٹھوں کی ہڈیاں چوڑی چکلی سینہ  
 مُبارک کُشادہ جس کے اندر قلب مُبارک گنجینہ اسرار الہیہ اور خزانہ  
 معارف ربانیہ کا حامل سینہ مبارک میں ناف تک بالوں کی ہلکی تھریہ  
 شانوں اور کلائیوں پر باریک روئیں پتھیلیاں گوشت سے بھری  
 ہوتیں۔ کلائیوں لمبی۔ انگلیاں موزوں دراز۔ پتھیلیوں اور قدموں کی

جانب سے موٹی اور ایسی مبارک کہ جن سے نہریں دودھ کی بہ نکلیں۔ چاند جن کا اشارہ پاتے تو شق القمر جیسا عظیم معجزہ رونما ہو۔ سورج اشارہ پاتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے۔ شانوں کے درمیان ہر نبوت ابھری ہوئی بیضہ کبوتر کے برابر شکم مبارک نہ سینہ سے اور نہ سینہ مبارک شکم سے بلند۔ رخصت ہوا اور ہلکے انتہائی خوبصورت پاؤں کی ایڑیاں نازک اور ہلکی۔ پاؤں کے تلوے بیچ سے ذرا خالی، جلد مبارک حریر و دیبا سے بھی ملائم تر۔ لعابِ دہن سر سر اپاتے شفا و بہت، عرقِ بدن بے مثل و بے مثال و لازوال ایسی خوشبو کا حامل کہ ہر قسم کی خوشبو اور تعریف کے بیان سے افضل ترین۔ المختصرہ

جمالِ روتے تراہر کہ دید حیران شد  
 چه صورتیست تراکالا لئالا اللہ

اورے حسین یوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یادِ بیضا دارمیؑ  
 آنچہ خوباں ہمہ داند تو نہتہا دارمیؑ

میرے آباؤ اجداد بشمول آل و اولاد و روحی و قلبی و فکری  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ ط مَا شَاءَ اللَّهُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ وَكَمَالِهِ  
 وَأَهْلِهِ وَعَلَىٰ وَارِثِ حَالِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

توڑے تجھ میں حق کے پیارے نبیؐ  
 مورا چین گیا، موری نہیںد گئی  
 اب در پہ تمہارے آن پڑی  
 مورا چین گیا، موری نہیںد گئی  
 میرے من میں ہے اب تو جو گنیا بنوں  
 اور مل کے بھبھوت مدینہ چلوں

# علیہ مبارک سے متعلق درود شریف

نوٹ: ثابت شدہ کہ ہر جگہ "سیدنا محمد" پڑھا اور لکھا جائے تو افضل ہے۔  
(حدیث پاک بحوالہ در مختار و شامی)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَنْوَارِ وَ  
 صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلَى جَسَدِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلَى رَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 فِي الرُّءُوسِ وَ صَلِّ عَلَى وَجْهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْوُجُوهِ  
 وَ صَلِّ عَلَى جَبِينِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْبِينِ وَ صَلِّ عَلَى  
 جَبْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْجَبَاهِ وَ صَلِّ عَلَى عَيْنِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ فِي الْعَيُونِ وَ صَلِّ عَلَى حَاجِبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 فِي الْحَوَاجِبِ وَ صَلِّ عَلَى جَفْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْجَفَانِ  
 وَ صَلِّ عَلَى أَنْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَنْوُفِ وَ صَلِّ عَلَى

خَدِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْخُدِّ وَرَدِ وَصَلٍ عَلَى صُدُغِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَصْدَاغِ وَصَلٍ عَلَى أُذُنِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَذَانِ وَصَلٍ عَلَى فَرْسِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَفْوَاهِ  
 وَصَلٍ عَلَى شَفَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الشِّفَاهِ وَصَلٍ عَلَى اسْنِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْنَانِ وَصَلٍ عَلَى لِسَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 فِي الْأَلْسِنَةِ وَصَلٍ عَلَى ذَقَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَذْقَانِ  
 وَصَلٍ عَلَى عُنُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَعْنَاقِ وَصَلٍ عَلَى  
 مَدْرِسِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الصُّدُورِ وَصَلٍ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلٍ عَلَى يَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَيْدِي  
 وَصَلٍ عَلَى كَفِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَكْفِ وَصَلٍ عَلَى إصْبَعِ  
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَصَابِعِ وَصَلٍ عَلَى زُنْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْنَانِ  
 وَصَلٍ عَلَى ذِرَاعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَذْرُعِ وَصَلٍ عَلَى  
 مِرْفَقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمِرْفَقِ وَصَلٍ عَلَى عَضُدِ

سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَعْضَادِ وَصَلِّ عَلَى أَبِي سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ  
فِي الْأَبَاطِ وَصَلِّ عَلَى مَنْكِبِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَنَاكِبِ  
وَصَلِّ عَلَى كَتِفِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَكْتَانِ وَصَلِّ عَلَى  
تَرْفُوعِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي التَّرَائِقِ وَصَلِّ عَلَى كَبِدِ  
سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَكْبَادِ وَصَلِّ عَلَى ظَهْرِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ  
فِي الظُّهُورِ وَصَلِّ عَلَى فَخْذِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَفْحَادِ  
وَصَلِّ عَلَى رُكْبَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الرُّكْبِ وَصَلِّ عَلَى  
سَاقِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي السُّوقِ وَصَلِّ عَلَى كَعْبِ سَيِّدِ نَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْأَكْعَبِ وَصَلِّ عَلَى عَقَبِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ  
فِي الْأَعْقَابِ وَصَلِّ عَلَى قَدَمِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَقْدَامِ  
وَصَلِّ عَلَى شَعْرِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي الشُّعُورِ وَصَلِّ عَلَى  
نَاحِيَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِي النَّاحِيَةِ وَصَلِّ عَلَى عِرْقِ سَيِّدِ نَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْعُرُوقِ وَصَلِّ عَلَى دَمِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ

فِي الدِّمَاءِ وَصَلَّى عَلَى عَظْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي  
 الْعِظَامِ وَصَلَّى عَلَى جِدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْجُلُودِ  
 وَصَلَّى عَلَى لَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَلْوَانِ وَصَلَّى عَلَى  
 قَامَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقَامَاتِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ أَفْضَلَ  
 صَلَوةٍ وَأَكْمَلَ بَرَكةٍ وَأَزْكَى سَلَامٍ بَعْدَ كُلِّ  
 مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَيْهِمْ كُلُّ مَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ  
 الذَّاكِرُونَ وَعَفَلَ عَن ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْخَافِلُونَ۔

نوٹ :- ہر روز سونے سے پہلے با وضو با ادب اور حضور می

قلب سے تین بار پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے  
 اندر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے  
 مشرف ہوگا۔ (بحوالہ سیرت رسول عربی از علامہ تاجبخش توحیدی)

# بارگاہِ ربُّ العزت میں

الٰہی وہ تباں دے جو شناسخوارِ محمدؐ ہو  
 ثنا ایسی جو ہر آئینہ شایانِ محمدؐ ہو  
 وہ جانِ پاک دے یارب جو قربانِ محمدؐ ہو  
 وہ دل دے جو شکارِ تیرِ مرثگانِ محمدؐ ہو  
 جنونِ عشق و گرامِ گرمی سوزِ محبت سے  
 یہ آوارہ ہو اور دشتِ و بیابانِ محمدؐ ہو  
 شرابِ شوق سے لبریز ہو پیمانہٴ اُلفت  
 نگارِ حسن ہو، بیس ہوں، خیابانِ محمدؐ ہو  
 مقامِ لی مع اللہ تک بھلا کس کی رسائی ہو  
 جب اُس خلوت کردہ میں خاص جانانِ محمدؐ ہو

بدل جائے شبِ بخت سیدہ صُبحِ دل آرا سے  
 اگر جلوہ نما روتے درختانِ محمدؐ ہو  
 علیمِ خستہ جاں تنگ آگیا ہے دردِ جہاں سے  
 الہی کب وہ دن آتے کہ مہمانِ محمدؐ ہو  
 نوٹ:- لازم ہے "ص" کی جگہ پڑھا جائے "صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔"

الہی عاصم استغفرُ اللهُ  
 ندامت ہیچ گونہ توشہ راہ  
 توئی فریادِ رسِ اکملِ اللهِ  
 بجز لانتظوا من رحمةِ اللهِ

الہی! بحقِ عبیدِ رزاقِ ماں امامِ و مرشدِ کامل  
 دلِ من شاد کن، معمور و ندامتِ سائل  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْاِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

۷ نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو (القرآن)

بد بیضائے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں

اِشَادَاتِ عَالِمٍ مُّشَدِّدٍ كَامِلٍ الشَّرْحُ

۱۔ تمام معاملہ دل پر ہے۔ اسی میں اللہ کی محبت ہے اور اسی

میں شیطان ہے۔ دل ٹھیک ہو تو سارے جسم کو اللہ کی طرف

لے جاتا ہے دل پلید ہو تو شیطان کا مسکن ہے ہر وقت

شیطان پن میں اُجھائے رکھتا ہے۔

۲۔ زیادہ سونا اچھا نہیں پغمبر بھی تسلی سے نہیں سوتے۔ سونا

بھی مرنے کی مثل ہے۔

۳۔ مسلمان بننا بہت مشکل ہے مسلمان عمل سے بنتا ہے۔ نام

سے یا مسلمان کے گھر پیدا ہونے سے نہیں۔

۴۔ ارشادِ خداوندی ہے جو اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اس کا ہو جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا۔ ”جے تو میرا ہو رہے ہے سب جاگت تیرا ہو پھر یہ شعر پڑھے۔“

تیرا فعل میرا، میرا فعل تیرا جو ہے کار تیرا، وہ ہے کار میرا  
 فدا ہو گیا جو تیری دوستی میں تو ہے یا اس کا وہ ہے یا تیرا  
 دو عالم خریدار اس کے ہیں بیشک

نقد جاں سے ہو جو خریدار تیرا

۵۔ شہوت کو روکنا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کے بندے ہی اس آگ پر قابو پاسکتے ہیں۔ اسی سے انہیں اللہ تعالیٰ کا کمالِ عشق و محبت حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ بندے سے مل کر بندہ بنتا ہے اور گندے سے مل کر گندہ بندے کے نہ ماننے سے ابلیس دھتکارا گیا۔ اللہ کے بندے کی تعظیم اللہ کی تعظیم ہے۔ اللہ کے بندوں کا منکر شیطان کا سا مکتی ہے۔

۷۔ جیتے جی اس کا ذکر کو مارے تو پھر اللہ کا بندہ ہے۔ "مُوتُوا  
قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا" مرنے سے پہلے مر جاؤ۔ اسے مرکزِ زندہ  
ہونا کہتے ہیں۔

۸۔ اسلام میں رہبانیت نہیں بلکہ اللہ کی یاد میں زندگی اس  
طرح گزارو کہ ہنٹھ کا روٹے دل یاد روٹے۔

۹۔ دل میں خواہشات کی آگ ہے۔ خواہشات پر قابو پانا مسلمان  
ہے مسلمان ہونا بہت بڑی چیز ہے۔ نام کی مسلمان کوئی معنی  
نہیں رکھتی۔

۱۰۔ رات دن اسی دنیا میں رہے ہیں۔ باقی کوئی نہ یہاں رہا ہے  
اور نہ رہے گا سب نے جانا ہے۔ ہر چیز کو فنا ہے۔ بقا صرف  
اللہ کو ہے۔

۱۱۔ بڑی صحبت سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔ اللہ کے بندے کی صحبت  
اختیار کرنا چاہیے۔ اسی کی مجلس میں بیٹھو۔ صحبت اکسیر کا

حکم رکھتی ہے۔

صُحْبَتِ صَالِحٍ تَزُودُ صَالِحًا كُنْدُ صُحْبَتِ طَالِعٍ تَرِاطَالِحُ كُنْدُ

۱۲۔ رُوح کی غذا اللہ تعالیٰ کی یاد اور محبت ہے۔ ان دونوں کے بیچ میں ایک سچے دل ہے۔ یہ اگر رُوح کے قابو میں آجائے تو نفس مُردہ ہو کر رُوح کے ساتھ مقامِ علیین میں چلا جاتا ہے اور اگر یہ نفس کے قابو میں آجائے تو رُوح مُردہ ہو کر نفس کے ساتھ مقامِ سجدین میں چلی جاتی ہے۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ صورتوں کو نہیں بلکہ سیرتوں کو دیکھتا ہے۔ اسی طرح اللہ والوں کی نظر بھی دلوں پر ہوتی ہے۔

۱۴۔ اگر کسی سے وعدہ کرو تو انشاء اللہ ضرور کہو۔ پھر اگر قدرت کو منظور ہوا تو وعدہ پورا ہو جائے گا ورنہ گناہگار نہیں ہوگا۔ مکمل وعدہ و ارادہ کر کے انشاء اللہ کہو۔ ویسے انشاء اللہ کہہ دیا اور اس کام کو کرنے کا ارادہ نہیں تو اور بھی گناہگار

ہوتا ہے۔ بلکہ یہ تو منافقت ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ میں نے خدا کو اپنا ارادہ چھوڑ کر پایا ہے۔

۱۵۔ دنیا مردار ہے اس کے چاہنے والے کتے ہیں اللہ باقی ہے اللہ کے دوست باقی ہیں۔

۱۶۔ فرمایا۔ اُمّت میں مردوں میں سب سے زیادہ فضیلت حضرت صدیق اکبرؓ کو اور عورتوں میں حضرت عائشہؓ کو حاصل ہے ایک دفعہ حضرت صدیق اکبرؓ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہؓ صدیقہؓ کو قرآن پڑھا رہے تھے۔ بیچ میں قرآن رکھا تھا اسی اثنا میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے صدیق اکبرؓ کیا تو نے شیطان کو دودھ سمجھا ہے۔ پھر حضرت نے فرمایا تنہائی میں ماں بہن کے پاس بھی مت جاؤ۔ یہ تو پاک بستیاں تھیں۔ یہ ہمارے (اُمّت کے) لئے سبق ہے جو قدرت کے قانون

کو توڑتا ہے وہ خود تباہ ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ نمازِ تہجد ایک ایسی دولت ہے جس کے سامنے نفل عبادتیں کچھ حقیقت نہیں رکھتیں جس شخص کو یہ نعمت حاصل ہو اس کے دل میں ایک عجیب گداز اور رقت پیدا ہو جاتی ہے اللہ کے بندے تہجد کی نماز کو اپنے اوپر چھٹی نماز لازم کر لیتے ہیں اس کے بغیر کوئی اولیاء اللہ نہیں ہوا۔

۱۸۔ پھر فرمایا زیادہ اللہ اللہ کی جانب دھیان رکھنا چاہیے حضرت بلخے شاہ نے فرمایا ہے

اگوالف تیرے درکار علموں بس کریں اویار

ہر چیز سے جو آواز آتی ہے اُسے اللہ کی آواز سمجھنا چاہیے۔

پھر سائیں صاحب علیہ الرحمۃ نے فرمایا اسم ذات بھی یہی ہے اسم

اعظم بھی سب علم اس کے اندر ہے۔ ہر شے زمین، آسمان

چترند، پرند، جڑی بوٹی، گھاس، پھوس سب اس کی تسبیح

کرتے ہیں جب بھول جاتے ہیں تو ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اگر  
 غافل ہے تو صرف انسان جسے اللہ تعالیٰ نے ڈھیل دی  
 ہوتی ہے اور پھر فرمایا اگر دل کا ٹکڑا سنور جائے تو سارا جسم  
 سنور جاتے ہے

یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت ہے یا  
 ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا اور نشیند در حضور اولیاء  
 قبلہ سائیں صاحب علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ کے ان گنت  
 ولا زوال ارشادات عالیہ سے چند مونی تبرکاً پیش کئے گئے ہیں۔  
 آپ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار اور اتباع سنت  
 کی زندہ جاوید عملی تصویر، منبع فیض الہی، محبوب سبحانی، قطب عالم،  
 غوثِ دُوراء، عارف و واصل باللہ، شمس العارفین المختصر  
 "أولی الامر منکم" اور نائب رسول جیسے جلیل القدر منصب  
 قدسیہ پر فائز، انتہائی شفیق اور خلیق ایسے کہ جو ایک لمحہ حاضری کا

شرف حاصل کرتا وہیں کا ہور ہنا باعثِ سعادت سمجھتا بار بار بلکہ  
ہزار بار کی حاضری پر صبر کی بجائے تشنگی تڑپ میں بدل جاتی۔

۷ ہوا ہوں حضرت رزاق کی نسبت سے رزاقی

الہیٰ فیض ہو جائے مرے مرشد کا آفاقی

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلَهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ وَبَارَكَ

وَسَلَّمَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَشُكْرًا لِلَّهِ دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

چوں شدی دور از حضورِ اولیاء

در حقیقت گشتہ دور از خدا

خواہی کہ دلت صاف شود آئینہ

دہ چیز بروں کن زد روین سببہ

حرص و حسد و بخل و حرام و غیبت

بُغْض و غضب و کبر و ریاء و کینہ

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ كَمَا بَلَ  
 أَحْيَاءٌ وَأُولَٰئِكَ لَا تَشْعُرُونَ (بِئَع ۳)

## اے شہید تیری عظمت کو سلام

وہ عشق جس نے ناتواں کو زورِ حیدری دیا  
 وہ عشق جس نے بے نوا کو تاجِ قیصری دیا  
 عاشقِ صادق و جانباذِ غازی علم الدین شہید علیہ الرحمۃ  
 ونور اللہ مرقدہ کی

آخری وصیت: میرے پھانسی لگنے سے رشتہ داروں کے  
 گناہ نہیں بخشنے جائیں گے۔ ہر ایک کو اس کا عمل ہی دوزخ  
 سے نجات دلاتے گا۔ نماز قائم کریں۔ احکامِ شرعی کی  
 پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں۔

آخری آرزو :- دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرنے کی اجازت  
 طلب کرنا تھی اجازت ملنے پر جسے معمول سے بھی کم وقت  
 میں ادا کیا گیا ممکن ہے ایسا اس لئے کیا ہو مبادا کوئی  
 خیال کرے کہ زندگی کے آخری لمحات کو طول دیا جا رہا  
 ہے۔ عاجز کا تو گمانِ اغلب ہے کہ وصلِ حقیقی کی تڑپ  
 اور تاہنگ نیز انتظارِ وصل کی گھڑیوں کو مختصر کرنے کی  
 خاطر ایسا کیا گیا۔ ع

سوئے مقتل لے چلو اس دور کا منصوروں

پڑا فلک کو کبھی دل جلوں سے کام نہیں

جلا کے رکھ نہ کر دوں تو داغ نام نہیں

آخری خواہش (جو خواہش ہی رہی) تختہ دار پر ہاتھ پاؤں نہ باندھے

جائیں تاکہ دمِ آخر کی شدید ترازیت یعنی مرغِ سمان جیسی

پھرک اور تڑپِ محبوبِ خدا، محمد مصطفیٰ، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا باعث بن سکے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ط

۷ فرشتوں سے کہوں میں قبر میں یہ ہیں مرے آقا  
یہ ہیں محبوب باری بے کسوں کے ملجا و ماوی  
زیارت کے لئے ان کی یہاں تک مر کے پہنچاؤں  
انہی کے واسطے اتنی مسافت کر کے پہنچاؤں  
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط اللہ ہر شہید اور مومن کی قبر کو اپنے  
خاص نور سے منور فرماتے۔ آمین تم آمین۔

نماز اچھی، حج اچھا، روزہ اچھا اور زکوٰۃ اچھی  
مگر میں باوجود ان کے مسلمان ہو نہیں سکتا  
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطنجا کی عزت پر  
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

مواجہ شریف کی جالی مبارک پڑھنا

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ أَعْظَمُهُ  
فَطَابَ مِنْ طَيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْأَكْمَامُ  
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ سَاكِنُهُ  
فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ

رائے ان سب سے بہتر اور عظیم ترین جو خاک میں مدفون ہیں، جن کی  
خوشبو سے دشت و جبل ہلکے اٹھتے تھے میری جان اس قبر مبارک  
پر قربان ہو جائے جس میں آپ تشریف فرما ہیں اس میں مجھ سے پاکبازی  
سخاوت اور کرم نوازی ہے۔

$$\frac{۷۸۶}{۷۲۸}$$

## مودبانہ آہ و درد بھری اپیل

۱۔ اشک سے دشت بھری آہ سے سوکھیں دریا

مچھلیاں دشت میں پیدا ہوں ہرن پانی میں

اے مسلمانو! اے مومنو! اے ارباب اختیار و اقتدار! اسم

مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے، پڑھتے، لکھتے وقت درود و سلام  
کو لازم کر دیجئے۔ خطوط و رسائل و کتب کے آغاز پر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ**

**الرَّحِیْمِ** کے بعد درود شریف کا عملی رواج عام کر دیجئے۔ اس عاجز

کے نزدیک تو یہ فرض عین، فرض عین نیز سنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہے

اور باعثِ فلاح و دارین بھی۔ خطوط و غیرہ پر پاکیزہ عربی تحریر کی بجائے

تقدس و حرمت کے پیش نظر  $\frac{۷۸۶}{۷۲۸}$  لکھنے کی تجویز ہے (درود پاک صلی

اللہ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد و آلہ وسلم = ۷۲۸) خدارا!

فرائض پر نوافل کو ترجیح نہ دیجئے۔ مزید دینِ فطرت کا امن و سلامتی کا  
 لاژوال پیغام بذریعہ عمل پورے جاگ کو اپنی اپنی بساط و استطاعت  
 کے مطابق بتوفیقِ خداوندی پہنچا دیجئے نیز بتلا دیجئے کہ دینِ اسلام ہی  
 انسانیت و نسوانیت کے تقدس و عظمت اور فلاح کا سچا اور حقیقی  
 داعی و محافظ و ضامن بھی ہے اور مکمل ضابطہٴ حیات بھی۔

بھلائی کا الہی مجھ سے کوئی کام ہو جائے

ترے پاکیزہ بندوں میں مرا بھی نام ہو جائے

اے میرے ہی خواہو! اے اللہ والو! اے محسنو! (یَغْفِرُ اللهُ

لَنَا وَلَكُمْ) مجھ عاجز کی ذیل کی دلی دعا پڑھیں ثم آمین کہنے کی التجا و

استدعا ہے:-

اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنَّا أُمَّةً سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

— اے اللہ رحمن و رحیم و کریم! اپنے دائمی و قائمی مسکن و الا قلبِ  
 سلیم عطا فرما کیونکہ بزبانِ شاعر تیرا ہی ارشادِ گرامی ہے —  
 من نہ گنجم در زمین و آسماں بل گنجم در قلوبِ مومناں  
 اور پھر یہ حال ہو جائے کہ خلوت میں جلوت اور جلوت میں خلوت  
 کے مزے لوٹوں —

دل میں ہو یاد تیری اور گوشہ تنہائی ہو

پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

— اے اللہ! ذکرِ خیر اور کارِ خیر میں سب میں رہ کر سب سے جدا  
 لیکن سب کی صدا اور تیری پسندیدہ اداؤں والا قائمی و دائمی طور  
 تیرا ہی عاجز و محتاج و مقرب بندہ بن جاؤں۔ اسی پر خاتمہ اور حشر  
 و نشر ہو۔ ذکر و فکر اور درود و سلام میں سب سے بڑھ کر میری بن جائے

میری یہ چند روزہ زندگی تیری رضا پر ہو

محبتِ سرورِ کوئین کی میرا مفت سدا رہو

— اے اللہ! جب نفسا نفسی کا عالم ہو یہ عاجز تو تیرے ہی

دیدارِ خاص میں مستغرق ہو، حقیر تو حقیقی عید تیری دید کو سمجھتا ہے۔

۷ تراطف و کرم مجھ پر رہے میدانِ محنت میں

نگاہوں کو ترا دیدار ہو، پر ہول منظر میں

— اے اللہ! یہ عجز و انکسار والی دعا تیری ہی توفیق و احسان

عظیم اور تیرے ہی سچھائے ہوئے الفاظ کی مرہونِ منت ہے لہذا

بِحُرْمَتِ اِنِّهَا امْرَاٌۢءٌ اِذَا اَرَادَ شَيْءًا اَنْ يَقُولَ لَكَ

كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْۤ اَبۡيۡنَ مَلٰٓئِكُوۡتِ كُلِّ

شَيْءٍ وَّاِلٰٓيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ اِسۡ اِلٰتِجَا كُوۡقُبُوۡلِ فَرَمَالِے۔

— اے میرے اللہ! جل شانہ! یہ تیرے عاجز و محتاج بندے کی

جانب سے ”لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ“ کی ازلی وابدی صدا کے ساتھ

خالی دامن مراد پھیلانے تجھ مجیب الدعویٰ و لاج پال اور تیری ہی

توفیق و عطا سے سوال کیا جا رہا ہے۔ اس لئے قبولیت کے بارے

میں یقیناً پر امید ہوں ۵

بحقِّ عبدِ رزاقِ آنِ امامِ مُرشدِ کامل

وَلِ مَنْ شَادَ كُنْ مَعْمُورٌ فَرَادٍ مِّنْ سَائِلٍ

أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُؤَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

جَزَى اللَّهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَالِهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سُبْحَانَ اللَّهِ! کیا خوب اہتمام پر وہ ہے مقامِ غور و فکر

ہے۔ میرا جنازہ رات کے اندھیرے میں اٹھانا تاکہ کسی نامحرم کی

نظر نہ پڑے۔“

(جگر گوشہ رسول مقبولؐ خاتونِ جنت حضرت فاطمہ الزہراءؑ رضی اللہ عنہا)

## قرآنی اسلوب سلام (تبرکاً)

- ۱۔ سلامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ - پ: ۱۹، ع
- ۲۔ سلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ رَبِّ سُوْرَةُ ضَمَّتْ آخِرِي

## جمل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ و سلام

### صَلٰوٰة کے صیغے

- ۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ  
اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔
- ۲۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعُوَّةُ الْقَائِمَةُ وَالصَّلٰوةُ  
النَّافِعَةُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَرْضْ عَنِّي رِضًا  
لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اَبَدًا۔
- ۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَمَاتِ  
وَالسُّلَمَاتِ -

۲- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ  
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ  
وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
أَنْتَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ -

۵- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ أَنْتَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ  
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ أَنْتَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ -

۶- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ أَنْتَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ وَبَارِكٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 ۷- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 ۸- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
 ۹- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّبِينٌ

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ -

۱۴- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ -

۱۲- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ

وَأَهْلِي بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ -

۱۵- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 ۱۶- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
 تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ  
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 ۱۷- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا  
 وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ  
 جَمِيلٌ مُجِيدٌ

۱۸- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ جَمِيلٌ مُجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ جَمِيلٌ مُجِيدٌ

۱۹- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ جَمِيلٌ مُجِيدٌ

۲۰- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ -

۲۱ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ

الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَىٰ وَلَهُ جَزَاءٌ

وَلِحَقِّهِ أَدَاءٌ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ

الْمُحْمَدِيَّ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا هُوَ أَهْلُهُ

وَأَجْزِهِ أَفْضَلُ فَاجَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُولًا

عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَ

الصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

۲۲ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ -  
 ۲۳ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا  
 مَعَهُمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ  
 كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ اَللّٰهُمَّ  
 بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ  
 الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ النَّبِيِّ الْاَكْرَمِيِّ -  
 ۲۴ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ  
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ  
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ وَبَارِكْ عَلٰى  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ  
 وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ -  
 ۲۵ - وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْاَكْرَمِيِّ -

## سلام کے صغے

۲۶۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
 عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۲۷۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
 عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۲۸۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
 عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۲۹۔ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ  
 سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا  
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۳۰۔ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ  
 الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ۔

۳۱۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الْكَلِمَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۳۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ  
 الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا  
 شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أُرْسِلْتُ  
 بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
 وَأَهْدِنِي۔

۳۳۔ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلُوكُ لِلّٰهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

۳۴۔ بِسْمِ اللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّالِيَّاتُ  
 لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ۔

۳۵۔ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنَّ  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْلَمَ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْلَمَ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 اللَّهُ الصَّالِحِينَ۔

۳۶۔ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ  
 وَرَسُولُهُ، أَسْلَمَ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
 وَبَرَكَاتُهُ، أَسْلَمَ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
 الصَّالِحِينَ۔

۳۷۔ التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَسْلَمَ مِنْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
 اللَّهُ الصَّالِحِينَ۔

۳۸۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ أَسْلَمَ مِنْكَ

إِيَّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

۳۹۔ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ -

۴۰۔ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -

(ماخوذ از السَّعِيدُ، مؤلف حضرت مولانا اشرف علی تھانوی)

بے شک نماز بے حیاتی اور بُرائی سے روکتی ہے (القرآن) لہذا نماز اسی تعینِ محکم  
سے جتنی توجہ سے ادا کی جائے گی اتنی ہی قربِ الہی حاصل ہوگا جو بد اعمالوں  
سے بچت اور موجبِ فلاح ہے یہی اصل اور روحِ نماز ہے۔

# دیگر درود شریف

دُرُودِ نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَأَدَمَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمَا بَيْنَهُمْ  
مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ  
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلَاتِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ -

دُرُودِ تَرْيَاقِ مَجْرَبٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى قَلْبِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ  
وَبَارِكْ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ -

دُرُودِ كَمُحْجِ عَاشِقَانِ (ثَلَاثَةٌ أَوَّلُ) صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ  
الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
(رُوم) رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَسَلِّمْ صَلَوَةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَبِّ جَمِّعْنَا  
مَرْتَبَةً بِرُتَبِنَا بِشَمَارِ فَيُوضِ وَبِرَكَاتِ كَا حَالِ هِيَ

دُرُودِ مَجْدِيهِ خَالِقِيهِ رِزَاقِيهِ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَلِكَ  
مَعْلُومٌ بِرُتَبِكَ -

دُرُودِ غَوْثِيهِ خَالِقِيهِ رِزَاقِيهِ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ

وَالْكَرَمِ مَنبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -  
 دُرُودِ حَلِّ الْمَشْكَاتِ (اَوَّلُ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 قَدْ ضَاقتْ حَيْبَتِيْ اَدْرِ كُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ - (دوم) الصَّلٰوةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حَيْبَتِيْ  
 اَنْتَ وَسَيِّبَتِيْ اَدْرِ كُنِيْ - (بہر مشکل کے لئے بعد از نماز عشا  
 ۳۵ بار)۔

دُرُودِ مَاہِی - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ  
 الْخَلْقِ اَبْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْاُمَّمِ یَوْمَ الْحِسْرِ  
 وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ  
 لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

وَصَلِّ عَلَىٰ كُلِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ  
 الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ وَ  
 بِفَضْلِكَ وَبِكْرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ يَا قَدِيرُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ  
 يَا قَيُّوْمُ يَا وَثِقُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ  
 لَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

دُرُودِ قَبِيضَةٍ (دُعَاةٌ كَرِيمَةٌ وَفَضْلٌ) ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ وَاَصْحَابِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَهْدِنِىْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ  
 عَلٰى مَنْ فُضِّلَكَ ۝ وَاَنْشُرْ عَلٰى مَنْ رَحِمْتَكَ ۝ وَاَنْزِلْ  
 عَلٰى مَنْ بَرَكَاتِكَ ۝ (اَللّٰهُمَّ رَحْمَتُكَ وَسَلَامُكَ اَوْرَبُكَتَيْنِ نَازِلٌ فَرَمَا  
 سَيِّدِنَا حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْرَالِ وَاَصْحَابِ عَلَيْهِ اَوْرَانِى مَجْمَعِ

خصوصی ہدایت نصیب فرما اور مجھ پر فیضان برسا اپنے فضل کا۔  
 اور پھیلا مجھ پر اپنی رحمت اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

## أَمُولُ دُعَا

راحق کی والدہ ماجدہ تُوَّ اللہ مرقدہا کی اُمّی اور بعد از ہر نماز دُعا

”اے اللہ میرے بچے کو ہر پریشانی سے بچانا اور اسے

ایسا رزق عطا کرنا جس سے یہ ہمیشہ تیری ہی یاد میں رہے۔“

اللہ سب کے والدین اور اُمّتِ مُسلّمہ کی مغفرت اور درجات

بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالصَّلَاةِ

وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَإِلَى الْعَظِيمِ وَ

أَصْحَابِهِ الْفَخِيمِ

# تَسْلِيَمَاتِ سَبْعَةٍ

- ۱- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْحَرَمَيْنِ-
- ۲- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْخَفِيِّنَ-
- ۳- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ-
- ۴- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ مَنْ فِي الْكُونَيْنِ وَشَفِيعَ مَنْ فِي الدَّارَيْنِ-
- ۵- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقِبْلَتَيْنِ-
- ۶- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْمَشْرِقَيْنِ وَضِيَاءَ الْمَغْرِبَيْنِ
- ۷- السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَلَّ السَّبْطَيْنِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْكَ وَعَلَى عِزَّتِكَ وَأُسْرَتِكَ وَأَوْلَادِكَ وَأَحْفَادِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَتَقْبَائِكَ وَبِحَبَائِكَ وَأَصْحَابِكَ وَأَحْزَابِكَ وَأَتْبَاعِكَ وَأَشْيَاعِكَ سَلَامُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دُرُودِ خَمْسَةِ (انتہائی پسندیدہ دُرُودِ شَرِيفِ)

سیدنا امام شافعی علیہ الرحمۃ نے بعد وصال ابوالعباس علیہ الرحمۃ

کو خواب میں فرمایا کہ میرے رب نے مجھے درج ذیل پانچ کلمات کے

طفیل بخش دیا۔ (آبِ کوثر)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

كَمَا أَمَرْتَ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي أَنْ

يُصَلَّى عَلَيْهِ۔ (سعادت دارین ص ۱۲۹)

در بار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں

يَا حَبِيبَ اللَّهِ اسْمِعْ قَالَنَا

خُذْ يَدِي سَهَلْنَا اشْكَلْنَا

يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرْ حَالَنَا

إِنِّي فِي بَيْتِهِمْ مُعْرِفٌ

# مُنَاجَاةٌ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا الْعَبْدُ  
 وَأَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ  
 وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ  
 وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ  
 وَأَنْتَ الْكَرِيمُ وَأَنَا اللَّيِّمُ  
 وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمَذْنُوبُ  
 وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ  
 وَأَنْتَ الْأَمِينُ وَأَنَا الْخَائِفُ  
 وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ  
 وَأَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَبْلُوكُ  
 وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ  
 وَأَنْتَ الْبَاقِيُ وَأَنَا الْفَانِيُ  
 وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ وَأَنَا الْمُسِيءُ  
 وَأَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الْحَقِيرُ  
 وَأَنْتَ السَّعْطِيُّ وَأَنَا السَّائِلُ  
 وَأَنْتَ الْجَوَادُ وَأَنَا الْمُسْكِينُ

وَأَنْتَ الْمُرْجِيْبُ وَأَنَا الدَّارِعِيُ

وَأَنْتَ الشَّافِيُ وَأَنَا الْمَرِيضُ

فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي وَأَشْفِ أَمْرَاضِي يَا اللَّهُ

يَا كَافِيَّ يَا رَبُّ يَا وَافِيَّ يَا رَحِيمَ يَا شَانِيَّ يَا كَمِيَّ يَا  
 مُعَاوِيَّ فَاعْفُ عَنِّي وَعَنْ أَبِي وَأُمِّي وَرَفَقَاءِ الصَّادِقِينَ  
 فِي خِدْمَةِ الْقُرْآنِ وَالْإِيمَانِ فَاعْفُ عَنِّي مِنْ كُلِّ  
 ذَنْبٍ وَعَاقِبِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَرْضِ عَنِّي وَعَنْهُمْ أَبَدًا  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسمِ اعظم اللہ کی صفت اور  
 شمار ہے اور سب کی اصل اور تخم اسم اللہ ذات ہے  
 عِبَارَاتُ الشَّيْءِ وَحُسْنُكَ وَاحِدٌ  
 وَكُلُّهُ إِلَى ذَاتِ الْجَمَالِ يُشِيرُ

ترجمہ۔ عبارتیں مختلف مگر تیرا حسن واحد ہے اور سب تیری ذات جمال  
 کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (حسان بن ثابتؓ)

## ایک ایمان افروز حقیقت

کیا شان احمدی کا جن میں ظہور ہے ہر گل میں ہر شجر میں محمدؐ کا نور ہے  
اسی انہی وابدی روشن دلیل و حقیقت سے ایک غیر مسلم شاعر  
بھگت کبیر داس اپنے ایک شعری قطعہ کے ذریعے یوں پردہ اٹھاتا ہے:-

۷ عدد نکالو ہر چیز سے چو گن کر لووائے  
دو ملا کے چگن کرو، بسین کا بھاگ لگائے  
باقی بچے کے نو گن کر لو، اس میں ملائے

کہتے کبیر سُنو بھتی سادھو نام محمدؐ آئے

تشریح۔ کسی بھی صورت، لفظ، جملہ یا شے کے عدد بحساب ابجد

کے پارہ کے حاصل ضرب میں دو جمع کر کے پانچ سے ضرب دیجئے۔ پھر

ببین ۲ پر تقسیم کرنے سے جو عدد باقی بچے اس باقی عدد کو نو (۹) سے ضرب

دے کر دو جمع کر دیجئے۔ نتیجتاً عدد ۹۲ حاصل ہوگا جو اسم محمدؐ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے عدد ۹۲ کا منظر ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ

کیا عظیم شانِ حبیب و محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ  
اپنے تو اپنے پیروں نے بھی تسلیم کیا کہ ہمارے حضورِ اکرم، نبیِ محترم،  
رسولِ معظم، فخرِ موجودات، صاحبِ لولاک و کوثر، رؤف و رحیم و کریم  
سیدِ الانبیاء و المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ و  
آلہ وسلم اصل کائنات اور وجہِ وجود کائنات ہیں۔

## تبرکات

کیا مجھ کو دانوں نے سر چرغاں کبھی تونے آکر تماشا نہ دیکھا  
نذمت، مصیبت، خجالت، بدائیں ترے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا  
تجھی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

(میر درد)

آنکھوں سے دید کا جو کسی کو خیال ہے  
احمد کی ذات آئینہ مذو الجلال ہے

سَلَامٌ أَعْرَابِيٌّ

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِي التُّرْبِ أَعْظَمُهُ

اے سب مخلوق سے بہتر! دفن ہوئیں مٹی میں جن کی ہڈیاں

فَطَابَ مِنْ طَيْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْأَكْمُ

پس پاک ہو گئے اُن کی پاکیزگی سے ٹیلے اور میدان

نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتِ سَاكِنُهُ

میری جان فدا ہو اُس قبر پر جس میں آپ کا قیام ہے

فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ

اسی میں ہے پاک دامنی اور اسی میں ہے سخاوت اور شرافت

وَصَاحِبُكَ فَلَا أَنْسَاهُ مَا أَبَدًا

اور آپ کے دنوں رُفقا کو میں کبھی فراموش نہیں کر سکتا

مِنِّي السَّلَامُ عَلَيْكُمْ مَا جَرَى الْقَلَمُ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک قلم لکھتا رہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 إِلَهِي جَلَّ شَانُهُ، أُسَبِّحُكَ لَا أَعْلَمُ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

رزاقیہ آپ حیات  
 فیضِ عامر

نذرانہ عقیدت حمسیدیہ رزاقیہ

کامیابی کی بنیاد :-

عجزِ کارِ انبیا و اولیاست

عاجزی مقبول درگاہِ خداست

بے شک عجز و انکسار اور خاکساری قربِ الہی کے لئے ایک مضبوط بنیاد اور

اور بہترین ڈھال ہے

نفسِ امارہ کی بہت ہی باریک چال ہے۔ یہ زاہد کو زہد کے چال میں عابد کو عبادت کے زعم میں اور عالم کو علم کے گھمنڈ میں مارتا ہے اور جاہل تو پہلے ہی بے چارہ مراہو یعنی مردہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر وقت لا حول و لا قوۃ الا باللہ کی حقیقی اور عملی تصویر بنے رہنے ہی میں حصولِ کامیابی اور رضائے الہی کا راز پوشیدہ ہے۔

میری زادِ راہِ قلیل ہے      میرا فردِ جرمِ طویل ہے

نہ جواز ہے نہ دلیل ہے      تیرے عفو ہی کا ہے آسرا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنَا فِيهِ وَجَلَّ لَهُ تِلْكَ الصَّالِحَاتُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ -

الہی بحق بنی ساطمہ  
کہ بر قول ایماں کنی خاتمہ

# الجزء الأول

بے حد فضیلت والے، باقی رہنے والی یادگار، جنت کے خزانوں میں سے ایک بہترین خزانہ، اُحد پہاڑ سے بھی بہت بڑا عمل کثیر، انتہائی بابرکت و بافضیلت صلوة التَّسْبِيح میں پڑھے جانے والے کلمات۔ (الحديث)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 دیکرورد میں لَامَلْبُحِي وَلَا مَنبُحِي مِنْهُ إِلَّا إِلَهِ  
 مَزِيدٌ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرَضِيَ نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَ  
 مَدَادَ كَلِمَاتِهِ كَاضَافَ سَوْنَةَ پَرِسْہَاگے کے مثل ہے اللہ تعالیٰ  
 ہر مسلمان کو عمل کی توفیق عطا فرماتے۔ آمین ثم آمین۔

چلیت دنیا از خدا غافل بن نے قماش و نقرہ و فرزند زدن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَبِخَيْرِ الْأَسْمَاءِ وَبِسْرِ الْأَسْمَاءِ  
 الْحُسْنَى وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ  
 الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْفَقَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ  
 الْبَعِثُ الْمُنِذِرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ  
 الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ  
 الْحَقِيقُ الْمَقِيقُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الشَّاقِيقُ  
 الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ  
 السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْمُجِيبُ الْعَلِيُّ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ نَعْمَ التَّوَلَّى وَنَعْمَ النَّصِيرُ وَبِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلِجَانَا  
 وَمَاوَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْبَأَتْهُ الْعَالِيَّةُ  
 الْمُقَدَّسَةُ الْمُبَارَكَةُ هَذِهِ أَحْمَدُ حَامِلُ مُحَمَّدٍ  
 قَاسِمُ عَاقِبٍ فَاحِخَاتِمُ حَاشِرٍ مَاجِدٍ سِرَاجُ رَسِيدٍ  
 مَنِيرُ بَشِيرٍ نَذِيرٌ هَادٍ مَهْدٍ رَسُولُ نَبِيِّ طَهٍ لَيْسَ  
 مَرِيضٌ مُدِيرٌ شَفِيعٌ خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفَى  
 مُرْتَضَى مُجْتَبَى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مُنْصَوِّرٌ تَائِبٌ حَافِظٌ  
 شَهِيدٌ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْوَالِدِ وَالْوَالِدَاتِ وَأُمَّتِهِ  
 أَجْمَعِينَ ۝

وَإِلَّا قُلِّرِ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ وَبِالْيَقِينِ لَا حَوْلَ وَلَا  
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - وَبِهِدَايَةِ اللَّهِ عَائِدٌ ۝  
 بحسن عبد رزاق ان الامم مرشد کامل دل من شاگرد معرور فرادان سائل

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ  
 وَنَفْسٍ عَدَدٍ وَسِعَتْهُ عِلْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى - (تین بار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَاتُوْبُ اِلَيْهِ - (تین بار)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ (تین بار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اَبُوْعَدْلِكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْعَبْدِ نَبِيِّ فَاغْفِرْ لِيْ

فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ - (ایک بار)



اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَدَّيْمًا مَعَ دَوَامِكَ  
 وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَخَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
 حَمْدًا الْأَمْنَتَهُ لَكَ دُونَ مَشِيئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
 حَمْدًا أَدَّيْمًا لَا يُرِيدُ قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ  
 الْحَمْدُ حَمْدًا إِعْنَادًا كُلِّ طَرْفَةٍ عَيْنٍ وَتَنْفَسٍ  
 كُلِّ نَفْسٍ -

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَآلِهِ وَعَدَّتْ بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ -  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَجْهِ مَتِّهِ وَبِفَضْلِ  
 عَظَمَتِهِ وَبِجَلَالِ وَبِجَمَالِ وَبِهِبَّتِهِ وَبِمَنْزِلَتِهِ وَ  
 بِمَلَكُوتِهِ وَبِجَدْرُوتِهِ وَبِكِبْرِيَاءِ بِشَنَاءِ وَبِهَا  
 وَبِكْرَامَتِهِ وَبِسُلْطَانِ وَبِبِدْرَكَةٍ وَبِعِزَّةٍ وَبِقُوَّةٍ وَبِقُدْرَةٍ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِاللَّهِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى

اَرْفَعُ قَدْرِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَبَسِّرْ لِي اَمْرِي  
 وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي وَاَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ  
 الْمُفْرَسَاتِ بَيْنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
 اللَّهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِي عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَتَوَدَّ  
 قَلْبِي بِانْوَارِ الْاِلهِ الْاَلَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ  
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ  
 الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا  
 تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي وَاِنِّي تُبِّتُ إِلَيْكَ وَ  
 اِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نَبِيِّنَا اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَاَفْعَلْ لِي كَذَا وَكَذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ  
 سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ  
 مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا  
 بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَّ مَا خَلْفَهُمْ وَّ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ  
 عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَّ سِعَ کُرْسِیُّهٗ السَّمٰوٰتِ  
 وَ الْاَرْضِ وَّ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ  
 (ایک بار)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ  
 وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ وَّ لَا اَنَا عٰبِدُ مَا  
 عٰبَدْتُمْ لَکُمْ وَّ لَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ لَکُمْ  
 رَبِّکُمْ وَّ لِیْ دِیْنٍ۔ (ایک بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(تین بار مع بسم اللہ شریف)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝  
 وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ  
 فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (ایک بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ  
 النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي  
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ  
 وَالنَّاسِ ۝ (ایک بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
 مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
 عَلَيْهِمْ ۝ خَيْرٍ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ ۝  
 رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝  
 رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ  
 لَكَ ۝ وَإِنَّا نَمُنَّ بِكَ وَنُبِّئُكَ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
 الرَّحِيمُ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 وَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي زَيْنَهُ اللَّهُ بِتَاجِ  
 الْوَقَارِ وَالْإِيمَانِ وَابْعَثَهُ الْبِقَامِ الْمُحْمَدِينَ الَّذِي  
 وَعَدْتَهُ - إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ -

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي  
الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهُيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ  
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ  
قُدُّوسِ رَبِّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ اجْرِنَا  
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى أَحْمَدِينَ الْمُجْتَبَى وَعَلَى  
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْهِمْ سَلَامٌ يَا جَمْعِينَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ يَا رَازِقُ يَا رَازِقُ يَا بَصِيرُ  
يَا مُجِيبُ يَا عَلِيُّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ  
تَقَبَّلْ دُعَاءَهُ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ  
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَ  
 اتَّوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفَىٰ عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا  
 يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْتَفْعِلْنَا  
 عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا نِعْمَ الرَّسُولَ الطَّاهِرُ ۝  
 اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ ۝ وَاجْعَلْنَا  
 مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّينَ وَالْمُسَلِّمِينَ عَلَيْهِ ۝ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْبَيْتِ النَّبِيِّ السَّرَاحِ  
 الْمُنِيرِ الصَّادِقِ الْأَمِينِ الْحَقِّ الْمُبِينِ الرَّسُولِ  
 الرَّحِيمِ الْهَادِي إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَعَلَى  
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ دَائِمًا  
 أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

دُرُودُ وَسَلَّمَ - إِحْسَانٍ عَظِيمٍ - أَنْعَامٍ خَاصٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَضَّلْتَهُ  
 بِقَوْلِكَ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزَبَ عَلَيْهِ  
 مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ  
 — اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 قُلْتَ فِي شَانِهِ وَعَظْمِيَّتِهِ، وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً  
 لِّلْعَالَمِينَ ۝

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 بَشَّرْتَنَا أَنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ  
 مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيْكَ  
 وَيُهَيِّقَ لَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيُنصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا  
 كَرِيمًا ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 نَحْمَدُكَ عَلَيْهِ رُسُلَكَ يَقُولُكَ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا  
 أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ  
 النَّبِيِّينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 قُلْتَ فِي خَلْقِهِ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا خَيْرًا مِّنْهُنَّ مِنْ  
 أَنْتَ لَعَلَّ خُلِقَ عَظِيمٌ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 شَهِدَتْ رِسَالَتَهُ بِقَوْلِكَ يَسُّجُودُ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ  
 إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قِيلَ فِي شَأْنِ صِدْقِهِ فِي كَلَامِكَ  
الْمَجِيدِ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْلَوَتْ  
مَنْزِلَتُهُ بِنُزُولِ رُوحِ الْأَمِينِ كَمَا قُلْتَ نَزَلَ بِهِ  
الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى قَلْبِكَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
يَتَعَلَّقُ بِذَاتِكَ الْقَدِيرِ بِأَنْ قُلْتَ فِي شَأْنِهِ: وَمَا  
يُطِّقُ عَنِ الْمَهْوِيِّ ۝ إِنَّ هُوَ الْأَوْحَى الْيُوحَى ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابٍ وَأُمَّةٍ سَيِّدٍ نَّاحِمِينَ الَّذِي  
هُوَ أَفْصَحُ الْعَرَبِ وَقُلْتَ فِي بِلَاغَتِهِ وَفَصَاحَتِهِ  
فِي كَلَامِكَ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابٍ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
بِحُجُبِ بَصِيرَةٍ ظَاهِرِيَّةٍ وَبَاطِنِيَّةٍ وَقِيلَ فِي  
بَصِيرَتِهِ فِي كَلَامِكَ الْقَدْرَ يُعْرَفُ الْمَجِيدُ مَا زَالَ  
الْبَصْرُ وَطَافِي

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ وَأَصْحَابٍ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
كَانَ بَدْرُ الدُّجَى وَكَانَ رِضَانُهُ رِضَانِي كَمَا قُلْتَ  
فِي شَانِهِ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلَيْتَكَ  
قَبْلَةَ تَرْضَاهَا مِنْ قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 صَدْرُهُ مَرْكَزَ عُلُومِكُمْ وَوَدَعْتَ عُلُومَكُمْ بِقَوْلِكَ  
 الْعَظِيمِ: الْمَنْ شَرَحَ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عِنْدَكَ  
 وَزَرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْتَ دَرَجَاتِهِ  
 فِي أَقْصَاءِ الْعَالَمِينَ بِذِكْرِكَ يَا بَارِئُ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 كُنْتَ وَعَدْتَ لِمُرَاتِبِهِ، عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ  
 مَقَامًا مَكْرُومًا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 كَانَ مَهْبُوطًا وَحَيْكَ كَمَا قُلْتَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ  
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
كَانَ اتِّبَاعُهُ اتِّبَاعَكَ كَمَا قُلْتَ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ  
مُحِبِّينَ لِلَّهِ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ  
ذُنُوبَكُمْ ۝

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَانَ رَسُولُهُ أَمِينٌ لِجَمِيعِ الْخَلَائِقِ كَمَا قُلْتَ  
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۝

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

جَعَلْتَهُ وَسِيلَةً فِي اسْتِغْفَارِ الْمُنِيبِينَ بِقَوْلِكَ وَمَا  
 أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ  
 إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ  
 لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَ الَّذِي حَرَّضْتَ  
 الْمُسْلِمِينَ عَلَى نَصْرَتِهِ بِقَوْلِكَ مَا كَانَ لِأَهْلِ  
 الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا  
 عَنِ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يُغِيبُوا أَنْفُسَهُمْ عَنْ نَفْسِهِ ۝  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 رَدَّ عَنْهُ شِمَاتَةَ الْأَعْدَاءِ بِقَوْلِكَ وَالصُّحُفِ وَالْأَيْلِ  
 إِنَّا نَبِيٌّ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ۝

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا  
 أَخْبِرْنَا عَنْكَ بِقَوْلِهِ الصَّادِقِ الْأَمِينِ لَوْلَا لَكَ  
 لَمَا خَلَقْتَ الْإِنْسَانَ ط

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا  
 رَفَعْتَ مَقَامَهُ بِقَوْلِكَ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى  
 بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ  
 الْأَقْصَى الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا  
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ه ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ه فَكَانَ  
 قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ه فَأَوْخَى إِلَى الْعَبْدِ مَا أَوْخَى ه ط

— اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الدُّنْيَا

حَاوَرْتَهُ فِي لَيْلَةِ الْأَسْرَاءِ الذَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَاةِ  
 وَالطَّيِّبَاتِ السَّلَامِ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 أَرْضَيْتَهُ بِقَوْلِكَ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَرَفَعْنَاكَ ذِكْرَكَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 قُلْتَ فِي شَانِهِ وَعَظَمْتَهُ أَنَا أَعْطَيْتَكَ الْكَوْثَرَ ۝

# دُرُودِ مِیْجِ حَاجَاتِ

(کوئی تعداد بھی دل میں مقرر کر کے باقاعدگی سے روزانہ کا ورد

انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز مجرب ہوگا۔)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَطَيْبِينَا وَجَبِينَا  
 وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ صَلَوةً  
 وَسَلَامًا وَمُبَارَكَةً تُبَجِّئُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ  
 وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا  
 بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى  
 الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ  
 النَّجَبَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ عَزِيزٌ قَدِيرٌ ۝ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ  
 يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَشُكْرًا لِلَّهِ الْعَظِيمِ دَائِمًا أَبَدًا  
كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

افضل لذكركم لا اله الا الله محمد رسول الله  
اور من قال لا اله الا الله دخل الجنة بلا  
حساب وعذاب  
نجات مردم جاں لا اله الا الله  
کلید قفل جنان لا اله الا الله  
چہ خوف آتش و دوزخ چہ خوف دیولعین  
وراکہ کرد بیان لا اله الا الله  
نہ بود ملک دو عالم نہ دور چرخ کی بود  
کہ بود دور اماں لا اله الا الله

# دُرُودِ حَضُورِی و تَمَنَّا حَمِیدِیہ رِزَاقِیہ

حُضُورِیہ دُرُودِ حَضُورِیہ دُرُودِ حَضُورِیہ

مَسَلِسِ اَنْكھ سے اَنْسُو ہیں فرطِ مَحَبَّت میں

شہید و انبیاء و صالحین موجود ہوں سارے

نظر افروز ہوں اس مجلسِ اقدس کے نظارے

فضا مجلس کی ہومہ کی ہوتی پاکیزہ خوشبو سے

دلوں کی دھڑکنیں آباد ہوں آوازِ حق ہو سے

دُرُودِ مُسْتَقِل ہو یا الہی جانِ اطہر <sup>اجلِ علا</sup>

کر وڑوں رحمتیں ہوں اے خدایا رحمت کے پیکر پر

سلامِ دائمی رزاقی عاجز کا احسن <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup>

کر وڑوں برکتیں ہوں اے خدا ذاتِ محمد پر

رضا حاصل ہے ہم کو ترے محبوب کی ہر دم

انہی کی پیروی کی دے ہمیں تو فسیق یا ارحم

مقدر میں ہمارے ہوسدا خوشنودی آقاؐ

یہی مقصود ہے اپنا یہی ہے مدعا اپنا

رہے ہر دم نگاہوں میں جمالِ روضۂ اطہر

نگاہوں کی ضیا سرکار کا ہو چہرہ انور

مرے دامن میں ہو خیرات ان کے آستانے کی

یہی سُرخِ ہو میرے شوق کی میرے فسانے کی

مجھے معلوم ہے یاربِ <sup>جل جلالہ</sup> بڑا ہوں خاطر و عاصی

مگر اُمید بھی رہتی ہے مجھ کو تیری رحمت کی

بڑا احسان ہے مجھ پر مجھے اپنا بتایا ہے

مجھے اعزاز دے کر مرتبہ میرا بڑھا یا ہے

نوٹ: "ص" پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور "رح" پر رحمۃ اللہ علیہ اور

"رض" پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پڑھنا کتاب ہدایس ہر جگہ لازم ہے۔

# الْجُزءُ الثَّانِي

لَا يُوْمِنُ أَحَدٌ كُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ  
مِنْ نَفْسِهِ وَوَالِدِهِ وَوَالِدِةِ وَالنَّاسِ جَمْعِينَ

ذم میں سے کوئی مومن نہ ہوگا جب تک وہ اپنی جان، مال، اولاد، اپنے والدین اور

تمام آدمیوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔ (الحديث)

مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي۔ (جس نے میری قبر

الوہ کی زیارت کی، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی) (الحديث)

مَنْ زَارَنِي بَعْدَ مَمَاتِي فَكَأَنَّمَا زَارَنِي فِي حَيَاتِي۔ (جس نے بعد

از وصال میری زیارت کی گویا اُس نے جیسے زندگی میں میری زیارت کی) (الحديث)

مَنْ حَجَّ وَلَمْ يَزُرْنِي فَقَدْ جَفَانِي۔ (جس نے حج کیا اور میری

زیارت کو نہ آیا اُس نے مجھ پر ظلم کیا)۔ (الحديث)

اتر اقد مبارک گلبن رحمت کی ڈالی ہے  
مجھے بوکر بنا اللہ نے رحمت کی ڈالی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَبِخَيْرِ الْأَسْمَاءِ وَبِسْمِ الْأَسْمَاءِ  
 الْحُسْنَى وَبِحَمْدِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الرَّحِيمُ  
 الْبَاحِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ  
 الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُهَيَّبُ  
 الْمُبِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْبَاحِدُ الْوَاحِدُ  
 الْأَحَدُ الْقَهْلُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ  
 الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الَّذِي لَا يُسَرُّ  
 كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْمُجِيبُ  
 الْعَلِيُّ عَفْرُ أَنْكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَرَبَّنَا آتِنَا  
 فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
 عَذَابَ النَّارِ وَبِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَ  
 مَلِجَانَا وَمَأْوَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 أَسْمَأَتْكَ الْعَالِيَةَ الْمُقَدَّسَةَ الْمُبَارَكَةَ هَذِهِ  
 عَادِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ حَجَّةٌ بَرَهَانٌ أَبْطَحِي مُؤْمِنٌ  
 مُطِيعٌ مُذَكَّرٌ وَأَعْظَمُ أَمِينٌ قَدَانِي عَرَبِيٌّ هَانِي  
 نَهَائِي حَجَازِي نَزَارِي قُرَشِيٌّ مُضَرِيٌّ أَرَمِيٌّ عَزِيزِي  
 حَرِيصٌ رَعُوفٌ رَحِيمٌ بَيْتِي غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ  
 طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيبٌ فَصِيحٌ وَصَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى إِلَهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ ۝  
 وَيَا قُرَّارُ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ  
 أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

وَيَالْيَقِينِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَبِهِدَا الدُّعَاءِ  
 بِحَيِّ عَيْدِ رَاقٍ، إِنَّ الْإِمَامَ مُرْتَدِّ كَامِلٍ دَلِ مِنْ شَاكِرٍ مَعْمُورٍ نَادٍ مِنْ سَائِلِ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِاسْمِكَ جَبِيكَ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِاسْمِكَ جَمِيعِ  
 أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَبِاسْمَاءِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 الرَّحِيمِ مُحَمَّدٍ الْمَعْطِيِّ بِذَاتِهِ وَصِفَاتِهِ لِجَمِيعِ  
 خَلْقِ اللَّهِ مَا سَوَى اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ  
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ خَيْرًا مِمَّا نَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَلَا  
 الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ ۝ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ  
بِعَافَانِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحِثِّي  
ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ  
رَبِّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
كَلَّمَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ  
أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الرَّاحِلِينَ  
دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُصْطَفِينَ حَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الْقَائِمِ الَّذِي أَحْمَدُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ  
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَجَبَّ سُبْحَانَ  
سُبْحَانَ قَدُّوسٍ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ  
الْأَعْلَى سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى ط حديث پاک کے مطابق روزانہ ایک مرتبہ

پڑھنا موت سے پہلے جنت میں ٹھکانے کا پتہ چل جائے گا۔

(کتاب العمل بالسنة)

دُعائے حاجات :- یہ مجرب عطاوان کعبہ کے آخری چکر میں بھی پڑھی جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا كَامِلًا وَوَقْفِينًا صَادِقًا  
 وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا أَوْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا  
 وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَتَوْبَةً نَّصُوحًا وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ  
 وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ  
 وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ  
 النَّارِ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَالْحَقِّقْنِي بِالصَّالِحِينَ رَبَّنَا  
 إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا  
 عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ  
 يَا عَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

دُعائے امن :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ

فَرَجَابِ دُخُولِ الْقَبْرِ وَآخِرِ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظُّمْرِ  
 كَرِّفْنَا وَعَنَّا وَعَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ أَجْمَعِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ هُوَ خَيْرُ رُؤُوسِ  
 عَلَيْنَا وَعَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتْنَا يَا مُؤْمِنِينَ رَعُوفٌ  
 رَّحِيمٌ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بَعَثَ إِلَهُ الْإِلَهِ وَبِحَدِّ  
 مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا  
 قَيُّوْمُ يَا بَصِيْرُ يَا مُجِيبُ يَا عَلِيُّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ  
 تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مِنَ السَّمَاءِ وَيُخْرِجُ مِنَ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ نُخْرِجُكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُودُ  
 سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَبْدِيُّ  
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

لفظ کے بس میں نہ تھا عرض تمنا کرنا (حفیظ تائب)  
 پیش سرکار پر اشک و سیدہ کرنا  
 کاش قسمت ہو اُس رخ کا نظارہ کرنا  
 جس کا منصب ہوتن و روح کو اجالا کرنا  
 بخش کر شاخ کیا راہِ قنارہ روشن  
 میرے گھر میں بھی تقسم سے اُجا کرنا  
 تیرے محبوب سے فسوس، تائب یا ربنا!

سہ محشر سے خلقت میں نہ رسوا کرنا  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قُلْتُمْ فِي شَأْنِهِ وَ  
 عَظَمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ وَ  
 أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ قَوْلٍ رُجِحَ بِقَوْلِكَ  
 عَلَى لِسَانِ رَسُولِكَ كُنْتُ كَنَزًا خَفِيًّا فَاجْتَبَيْتُ أَنْ  
 أُعْرَفَ فَخَلَقْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ  
 وَسَيِّدِ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَتَرْيَاقِ الْأَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ  
 بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُحِبِّبِنَا وَحَبِيبِنَا وَطَيْبِنَا  
 وَمُرْتَدِّبِنَا مُحَمَّدِينَ الْمُخْتَارِ وَالْإِلَهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ

الْأَخْيَارِ عَدَدِ نِعَمِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَفْضَالِهِ وَبِقَدْرِ حُسْنِهِ  
وَجَبَالِهِ وَكَمَالِهِ وَأَهْلِهِ -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ - (۳ بار)

(بطورِ وظیفہ بہ اجازت باباجی عمردرازخان نقشبندی قادری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا  
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِنْ  
تَوَلَّوْا فَعَلَى اللَّهِ وَالْآلِ الْأَوْجَعِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ  
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّجِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيِّبَاتِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

اَللّٰهُمَّ وَاشْهَدْ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ  
 حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ  
 وَبَرَكَاتُهُ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ  
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

سائیں تیں مت جانئے تو ہے چھوڑت ہو ہے چین  
 جوں گیلے بن کی لا کڑی سلگت ہوں دن رین

## دُرُودِ كَبِيرٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الدُّرَّةِ الْيَتِيْمَةِ فِي الْعَالَمِ مَعْدِنِ  
 الْجُودِ وَالْكَرَمِ مَنَبِعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ صَاحِبِ الْبِحَارِ  
 الرَّافِعِ وَالْقُدْرِ الْعَظِيمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى الْأَمِينِ  
 الْبَرَكَاتِ وَأَزْكَى الصَّلَوَاتِ وَأَحْلَى التَّسْلِيْمَاتِ الَّتِي تُرْسِدُ إِلَى  
 مَجْدِهَا حَبِيْبِكَ الْأَكْرَمِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ  
 وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى آبَائِهِ  
 وَأَجْدَادِهِ وَإِلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَالصَّالِحِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَعِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَ  
 عَلَى أُمَّتِهِ وَعَلَى سَائِرِ أُمَّرَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ بَعْدَهُ  
 كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ كُلُّ لَحْظَةٍ وَكُلِّ حِينٍ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝  
 اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لَنَا وَاَجِدْ اِدِنَا وَعَشِيْرَتَنَا  
 وَذُرِّيَّتَنَا وَجَمِيْعَ اُمَّةِ نَبِيِّنَا دِيْنَهُمْ وَدُنْيَاهُمْ وَبِرَزَقِهِمْ  
 وَاخْرَجْتَهُمْ بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفَى الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ  
 الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ وَاحْفَظْنَا مِنَ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ  
 وَجَمِيْعِ مَكَايِدِ الشَّيَاطِيْنِ ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ  
 الْمُقْرَبِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً تُشْفِيْنَا بِهَا  
 مِنْ جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَتَمُنِّحْنَا بِهَا قُوَّةً سَيِّئَةً  
 فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْاَبْدَانِ وَبَرَكَةً فِي الْاَمْوَالِ  
 وَالْاَحْوَالِ ۝ اٰمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

فرمانِ حبیبِ کرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اُمت کے بگاڑ  
 (فساد) کے وقت میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرنے والے  
 کے لئے تنوشہیدوں کا اجر ہے۔ (مشکوٰۃ - بیہقی)

## ترجمہ درودِ کبیر

اے اللہ! سب سے بہترین تخلیق ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکتیں بھیج جو اُمّی نبی اور اس جہان میں بکثرت روزگار ہیں۔ جو دو کرم کا خزانہ، علم و حلم اور انانیوں کا سرچشمہ ہیں۔ بلند ترین مقام والے، عالی مرتبت ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام اقسام کی برکتیں اور ایسے پاکیزہ ترین درود اور شیریں سلام بھیج جو تجھے اور تیرے حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغوب پسند ہوں اور تمام انبیاء و مرسلین، مقرب فرشتوں پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام آبا و اجداد، آل، ازواج، اولاد، اصحاب، صدیقین، اور صالحین پر اور اُمت پر تمام بندیوں اور رسولوں کی اُمتوں پر پھر گھڑی اور لمحہ تیرے علم کی شہاد کی تعداد میں اپنی رحمت سے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، ہر قسم کی حمد اللہ سب جہانوں کے پروردگار کے لیتے ہے۔

اے اللہ! سنو! ہمارے آباؤ اجداد، رشتہ داروں، اولاد اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری اُمت کے دین، دنیا، بزدخ اور آخرت بوسیله حبیبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة و سلام اور ہمیں نفسِ امارہ اور تمام شیاطین کے شر سے محفوظ کر لے اور اپنے مقرب بندوں میں ہمیں داخل کر لے۔

اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے درود بھیج جن کے صدقے ہمیں تمام اقسام کے امراض سے شفا، نفس کی پاکیزگی، جسمانی صحت اور ہمارے مال اور احوال میں برکتیں عطا فرما۔ آمین۔ اے اللہ! رحمن رحیم!

بقولِ صوفیائے کرام عاشق کو بہشت و دوزخ کی کیا پرواہ اگر بہشت میں وعدہ دیدار نہ کیا جاتا تو طالبانِ حق ہرگز اس کا خیال بھی دل میں نہ لاتے۔

شریتِ وصلِ اہمشتے تخص است      در رہ عاشقان بہشت بسے است  
نزدیشان خود بہشت دوزخ نیست      تا پرد مرغ دام و دانہ بسے است

# دُرُودِ نِصْلَاحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا وَطَيْبِينَا وَمُرْشِدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الرَّسُولِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
 الْحَبِيبِ الرَّحْمَةِ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ الْكَرِيمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسَدِ  
 وَالْأَنْوَارِ وَجِبَالِ الْكُوْنِ الَّذِي خَلَقْتَهُ كَمَا شِئْتَ  
 أَنْتَ وَكَمَا شَاءَ هُوَ رَحِيمٌ بِأُمَّتِهِ وَمُحْسِنٌ إِلَى خَلْقِ  
 اللّٰهِ تَعَالَى ۝ هُوَ الَّذِي رَضَا عَنْهُ مُفْتَاخُ النَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ  
 نَسْتَأْتِيكَ اللَّهُمَّ إِلَى رُؤْيَيْهِ جَمَالِهِ وَلِقَائِهِ وَبَارِكْ  
 عَلَيْهِ دَائِبًا وَسَلِّمْ عَلَيْهِ أَبَدًا ۝ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ كَمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى ۝ آمِينَ ۝ اللَّهُمَّ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ترجمہ) اے اللہ! تو ہمارے آقا و مولا

طیب و مرشد حضرت محمد ﷺ علیہ وآلہ وسلم جو رسول،  
 امی، نبی، حبیب، رحمت، رؤف، رحیم، کریم  
 ہیں۔ جو اسرار و موزا اور انوار کی کان اور رونق

و بہار کائنات ہیں، پر در و دینج جن کو تو نے اپنی اور ان کی چاہت (جو جیسا  
 تیری اور ان کی شان اور پسند کے لائق تھا) کے مطابق پیدا فرمایا جو اپنی امت  
 کے لئے مہربان اور محسن کائنات ہیں۔ جن کی رضا نجات و بھلائی کی کنجی ہے۔  
 اے اللہ ایم ان کے رُخ جمال کے دیدار اور شرفِ ملاقات کے مشتاق اور از رو  
 ہیں۔ ان پر ہمیشہ برکات اور دائمی سلام بھیج اور ان کی آل، اصحاب اور ساری  
 امت پر بھی اپنی پسند اور رضا کے مطابق ایسا ہی ہو۔ اے اللہ رحمن و رحیم۔

دُرُودِ صَغِيرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدًا دَكُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ترجمہ درودِ صغیر۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ سے  
 علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ سے اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ سے  
 علم کی کنتی کے شمار کے مطابق درودِ دو سلام اور برکتیں بھیج۔

### درودِ خبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ وَعَزِيزٌ عَلَيْهِ  
 مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِیْمٌ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَجْمَلِ الْخَلَائِقِ اَكْرَمِ الْاَوْلٰیئِن  
 وَالْاٰخِرِیْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَبْنِ الْخَيْرِ الْهُدٰی  
 الْاَمِیْنِ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صَاحِبِ لُؤَاۤءِ الْحَمْدِ  
 یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعِبَادِ اللّٰهِ  
 الصّٰلِحِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ترجمہ درودِ خیر۔ بے شک تمہارے پاس تم میں سے وہ رسول  
 (صلی اللہ علیہ وسلم) آئے جن پر تمہارا مشقت میں بڑا ناکرہاں گزرتا ہے جو تمہاری  
 بھلائی کے نہایت ہی چاہنے والے اور مومنوں پر کمال مہربان رحمت فرمانے والے  
 ہیں اے اللہ! مخلوق میں سب سے حسین و جمیل، سب سے پہلے اور آخر پر آنے  
 والوں میں سے مکرم ترین ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بہترین  
 سیرت والے۔ آسمان اور زمین امین۔ روزِ قیامت جن کے پاس حمد کا جھنڈا  
 ہوگا اور ان کی آل و اصحاب اور تمام صالح بندوں پر درود و سلام اور  
 برکتیں بھیج اتنی مرتبہ جس کا شمار فقط تیرے ہی علم میں ہے اپنی رحمت کے صدقے  
 اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو پروردگار  
 ہے سب جہانوں کا۔

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا  
 میں تو کہتا ہوں جہاں بھر ہے سایہ تیرا

## دُرُودِ رَحْمَتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا ہی مہربان اور رحیم ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ أَطْيَبِ الطَّيْبِينَ أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ رَاحَةَ  
 الْمُؤْمِنِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ  
 وَنَفْسٍ بَعْدَ دِكْرِكِ مَعْلُومٍ لَّكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ ۝ دُرُودِ رَحْمَتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ  
 وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزِ الْمُعْتَرِ

الْأَعَزُّ صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَالْخَلْقِ الْجَمِيلِ  
 وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَعِبَادِكَ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ ۝

دُرُوبٌ بِمِثْلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ أَكْمَلَ الصَّلَوَاتِ  
 وَأَشْمَلَ التَّسْلِيمَاتِ وَأَنْبَلَ الْبَرَكَاتِ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَظْهَرَتْ بِهِ كَنْزَكَ الْمَخْفِيَّ  
 وَالَّذِي مَا خَلَقْتَ مِثْلَهُ وَلَا تَخْلُقُ وَعَلَى إِلَهٍ وَ  
 أَصْحَابِهِ وَعَلَى مَنْ يَسْتَحِقُّ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومَكَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ هَبْ لَنَا جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ وَارْزُقْنَا

زِيَارَةٌ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ بِجَاهِ حَبِيبِكَ الرَّحِيمِ  
عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ۝

اے اللہ! مکمل ترین درود، ہر قسم کے سلام اور تمام کی تمام برکتیں  
نازل فرماؤ اور ہمارے سردار و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے فریضے  
تُوئے اپنے آپ کو ظاہر کیا جو ایک مخفی خزانہ تھا جس جیسا نہ تو نے تخلیق کیا اور  
نہ تخلیق کرے گا۔ اور تمام آل، اصحابؓ اور تمام مستحقین پر اپنی معلومات کی  
تعداد کے شمار کے مطابق اور ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ تمام جہانوں کے پروردگار  
کے ہی لئے اے اللہ! ہمیں جنت الفردوس عطا کر اور اپنے کریم چہرہ انور کا  
دیدار نصیب فرما۔ طفیل اپنے حبیب رحیم صلی اللہ علیہ وسلم۔

دُرُودِ صَادِقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ مِرَّةً الْحَقِّ الْمُبِينِ وَصَادِقِ

الْوَعْدِ الْأَمِينِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُم  
أَجْمَعِينَ ۝ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

دُرُودِ رُؤُف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
وَمَلِجَانَا وَمَأْوَانَا وَشَفِيعِنَا وَطَيْبِينَا وَكَرِيمِنَا  
رُؤُفِنَا وَرَحِيمِنَا وَأَكْرَمِنَا وَمُكْرَمِنَا وَجَبِينَا  
وَأَكْبَرِينَا وَنَبِيِّنَا وَرَسُولِنَا وَهُرْمُشِدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ ۝

دُرُودِ نَفْسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا

وَبَارِكْ مُبَارَكًا شَامِلًا عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 الْمُصْطَفَىٰ أَحْمَدِ بْنِ الْمُجْتَبَى الَّذِي لَا يُبَدِّلُ شَأْنَهُ  
 مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَنكَ كَانَ حَقُّهُ وَالَّذِي يُفْتَخِرُ بِوَالِدَيْهِ  
 الْكَرِيمَيْنِ أَهْلُ الدُّنْيَا وَهُوَ أَنْفُسُ فِي الْحَسَبِ وَالنَّسَبِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ حَقَّ  
 قُدْرِهِ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيمِ ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ۝

اے اللہ! کامل ترین درود، کامل ترین سلامتی والے سلام ہر قسم کی  
 مبارک برکتیں ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ  
 علیہ وسلم جس کی تعریف تیرے سوا کوئی بھی کما حقہ نہیں کر سکتا جس کے  
 والدین کریمین کو اہل دنیا پر فخر ہے جو حسب و نسب میں نفیس اعلیٰ و الرفیع  
 ہے پر نازل فرما اور ان کے آل، اصحاب پر بھی ان کی قدر و منزلت کے حق  
 کے مطابق درود و سلام اور برکتیں بھیج۔ اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے

اپنی رحمت کے صدقے ہماری فریاد رسی فرما۔

## دُرُودِ تَمِیْمِیَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی هٰذَا النَّبِیِّ

اَلْاَجْمَلِ عَدِیْمِ الْمِثْلِ نُوْرِ الْهُدٰی اٰیةِ طَهْرٍ

الْبُصُطَةِ صَلَوَةٌ وَسَلَامٌ مَّا بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَاَنْزِلْ

عَلَيْهِ بَرَكَاتٍ دَائِمًا اَبَدًا رُوِّیةٌ وَجْهَهُ الْاَنْوَارِ

مَحْبُوْبَةٍ وَزِیَارَةٌ قُبَّتِهِ السُّبْحَانَ لَمْ يَكُنْ اَنْوَارِ

وَالتَّجَلِّیَّاتِ فِی كُلِّ لَحْظَةٍ مَّقْصُوْدَةٌ وَاَلَا اَدْعُوْا اِلَیْكَ

مُسِیْبِیْ اَشِیْمُ عَارٍ عَنِ الْاَدَبِ وَاَسْتَلْمِلْ فِیْ هٰذَا

اَلتَّخَوُّفِ وَاَلِیْنَ النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ الْجَلِیْلِ یَمِیْنِ عَلٰی

مَهْدِیْهِ وَیَدِیْ عُوْا هُمْ اِلٰی حَضْرَتِهِ الْقُدْسِ سَیِّدِ

وَهٰذَا الْكِرَامِ فَحِیْمُ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَعَلَىٰ جَمِيعٍ مِّنْ رَّضِيَّتٍ بِهِمْ بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اور نبی مکرم و معظم  
حسین و جلیل، بے مثل نور ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر لطف و کرم  
سے بھر پور درود و سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جن کے چہرہ انور کو  
دیکھنے کی تمنا ہے اور ان کے مبارک اور ہر لحظہ مرکز انوار و تجلیات والے وضہ  
اطہر کی زیارت مقصود ہے لیکن دعا و التجار (شرم کی وجہ سے) نہیں کر سکتا کیونکہ  
بڑا ہی سیاہ کار، گنہگار اور پاپس ادب سے عاری ہوں اور اسی خوف میں  
تڑپتا رہتا ہوں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلیل القدر ہیں اور اپنے محبت  
کرنے والوں پر احسان فرماتے ہیں اور انہیں اپنی پاک حضور ہی میں بلا تے  
رہتے ہیں۔ یہ ان کا بہت بڑا کرم ہے۔ درود و سلام اور برکتیں ان صلی اللہ  
علیہ وسلم پر ان کی آل اور ان پر جن سے تو راضی ہو گیا اپنی رحمت کے صدقے،  
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور سب تعریفیں سارے جہانوں کے

پروردگار اللہ کے لئے ہیں۔

دُرُودِ مَكْرَمٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا  
 أَبَدًا طَاهِرٌ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ طَبِيبٌ الْخَيْرِ ط وَهُوَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاقِبٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمَكْرَمِ حَبِيبِكَ الْمُعْظَمِ نَبِيِّكَ  
 الْمُحْتَرَمِ رَسُولِكَ الْكَرِيمِ وَالْهَدْيِ وَعِزَّتِهِ وَعَلَى  
 الْمُرْسَلِينَ وَالْمُرْسَلَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
 وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَرْشِ  
 عَظِيمِ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

دُرُودِ رَاحَتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ رَاحَةَ الْقُلُوبِ قُرَّةَ الْعُيُونِ فَرَحَاتِ  
 الْأَرْوَاحِ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَجَمِيعِ الْبُرُودِ مِنْدِنِ  
 بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ إِنَّكَ خَيْرُ مَجِيدٍ ۝ اللَّهُمَّ  
 ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

دُرُودِ حَمِيدِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللَّهُمَّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

لَا مِثِيلَ لَكَ - لَكَ أَطِيبُ الْحَمْدِ وَأَجْمَلُ الشَّامِ  
 صَلَّى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُحَمَّدِ الْحَسِيدِ  
 الْأَحْمَدِ وَرَسُولِكَ الْمُكَرَّمِ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَزْوَاجِهِ  
 الْمُطَهَّرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَصْحَابِهِ الْبَهْتَرِينَ وَعَلَى  
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ  
 وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فِي كُلِّ جَيْنٍ بَعْدَ ذَلِكَ  
 ذَرَّةً مِائَةً أَلْفِ مَرَّةٍ بِفَضْلِكَ وَبِكْرَمِكَ  
 يَا كَرِيمًا يَا كَرِيمِينَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دُرُودِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي

عَلَّمَ اللَّهُ تَعَالَى صَلَوةً وَسَلَامًا وَمُبَارَكَةً دَائِمَةً  
 بِيَدِ وَأَمْرٍ مُلْكِ اللَّهِ تَعَالَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جامع دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ نَسَأُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ  
 نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ  
 وَالْأَحْوَالُ وَالْأَقْوَاتُ إِلَّا بِاللَّهِ ۝ (ترمذی)

اے اللہ! ہم تجھ سے وہ کچھ مانگتے ہیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ

علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا۔ اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں

جن سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی۔ اور

تیرے ہی کرم پر موقوف ہے مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لئے سعی و حرکت کرنا اور اس کو حاصل کرنے کی قوت اور طاقت بس اللہ تعالیٰ ہی سے مل سکتی ہے۔

### دُرُودِ بَلَدِ مَرْتَبَت

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الرَّسُولِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ  
 الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا صَاحِبِ  
 السُّجُودِ لِلشَّرِبِ الْمَعْبُودِ أَفْضَلِ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ  
 أَصْفِيَائِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ  
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالْحَامِدِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْآخِرِينَ فِي الْعَالَمِينَ وَعَلَى آلِهِ  
 أَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 الْآخِرَةِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ وَكِبَالِهِ وَأَهْلِهِ

## دُرُودِ مَجْرِبِ خَاصِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى  
 مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَعَسَلِمُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى  
 لَا يَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ وَعَسَا أَرْحَمُ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ - (بعد از نماز عشا  
 ستوبار ۲۱ روز برائے زیارت پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نقل از فضائل

دُرُودِ شَرِيفِ مَطْبُوعَةِ اَلْحَوْكِشَنَلِ پَرِسِ كِرَاجِي)

## دُرُودِ عَجِيبِ الْاَثَرِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ  
 وَالسُّلْطَانِ وَالتَّاجِ وَالسِّعْرَاجِ وَالْقَضِيبِ وَالتَّجِيبِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَاكِبِ النَّجِيبِ وَ  
 الْبُرَاقِ وَمُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطَّبَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَبَارِكْ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَالسِّرَاجِ الْمُنِيرِ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَنْ شَكَرَ إِلَيْهِ الْبَعِيرُ وَمَنْ  
 نَفَخَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ الْنَّيِّرُ وَمَنْ انْتَقَلَ  
 الْقَمَرُ الْمُنِيرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الطَّاهِرِ  
 الْمُطَهَّرِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَالصَّيْبِ الْمُنْصَبِ وَالشَّفِيعِ  
 فِي جَبِينِ الْأَنْامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
 مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ وَمَنْ بَكَى إِلَيْهِ الْجُرْعُ  
 وَحَنَ لِفِرَاقِهِ وَمَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَيْرُ الْفَلَاحِ وَمَنْ  
 سَأَلَتْ فِي كَفِّهِ الْحَصَاةُ وَمَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ  
 النَّظْبِيُّ بِأَفْصَحِ الْكَلَامِ وَمَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِي  
 مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آے اللہ دُود و سلام اور برکتیں نازل فرما صاحبِ دلیل و شن

غالب و تاج و معراج و عصا و دلیل قاطع پر، اے اللہ درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اِصیل اُونٹنی اور بَراق کے سوار پر اور ساتوں آسمانوں کو چیر کر گزر جانے والے پر۔ اے اللہ! خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور چراغ روشن پر درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اے اللہ درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اُن پر جن سے شکایت کی اُونٹ نے اور جن کی انگلیوں سے صاف پانی بہ نکلا۔ جن کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا جو ساری مخلوق کے لئے شافع ہیں۔

اے اللہ درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اُن پر جن کی ہتھیلی میں طعام نے تسبیح کی۔ جن کی جُدائی میں سنون حنانہ زار و قطارہ و یا۔ جن کو جنگل کے پرندوں نے وسیلہ بنایا۔ جن کی ہتھیلی میں سنگ لٹوں نے تسبیح کی۔ جن سے طلبِ شفاعت کی بہرہ نے عمدہ فصیح کلام میں۔ جن سے گوہ نے باتیں کہیں جہاں آپ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھے تھے اور اُن کی آل صحابہ اور ساری اُمت پر اپنی رحمت کے صدقے

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور ساری حمد و ثنا سارے  
جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے۔

## مُنَاجَاتٌ وُدْعَاءُ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ  
اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَكَفَاكَ شَرَفًا أَنْ تَكُونَ  
عَبْدًا لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمَانَ الدُّنْيَا  
وَمَلَاذَ أَهْلِهَا يَا حِصْنَ الْأُمَّةِ وَمَعْقِدَ رِجَالِهَا يَا  
رَحْمَةَ الْإِنْسَانِيَّةِ وَكَعْبَةَ أُمَّةٍ بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ  
يَا نَبِيَّ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ الْعَطُوفِ يَا مَنْ يَتَوَسَّلُ بِكَ  
إِلَى اللَّهِ تَعَالَى كُلُّ مُسْتَعِينٍ وَمَلْهُوفٍ وَهَانِذٍ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مُسْتَعِينٍ وَمَلْهُوفٍ أَنْتَ لَهَا إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ  
وَأَشْتَدَّ الْعَنَاءُ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمِلْسَاتِ وَأَشْتَدَّ إِدْ

الْأَزْمَاتِ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ احْتِدَادِ أَمْرِ الْكُرْبَاتِ  
 وَالسُّبُلِ إِذْ أَبْوَابُ الْفُرَجِ مِنْ كُلِّ الْجَهَمَاتِ (أَنْتَ  
 وَسَبِيلَتِي قَلَّتْ حِيلَتِي أَدْرِكُنِي يَا نَبِيَّ اللَّهِ رِثْلَانَا)  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللَّهِ  
 وَتَسْلِيمَاتِهِ وَتَحِيَّاتِهِ وَبَرَكَاتِهِ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا  
 يَنَابِسُ قَدْرَكَ الْعَظِيمِ وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيمِ  
 وَيَجْمَعُ لَكَ أَعْلَى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالثَّكْرِ وَالْحَمْدِ  
 غَايَاتِ الْقُرْبِ وَالْعَظِيمِ وَعَلَى إِلَيْكَ وَأَصْحَابِكَ  
 وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ أَكْمَلُ الصَّلَاةِ  
 وَأَتَمُّ التَّسْلِيمِ (بشکریہ مصنف کتاب انوار الحق)

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ یا نبی اللہ یا عبد اللہ

اور آپ کے لئے یہ شرف کافی ہے کہ آپ اللہ کے خاص بندے ہیں اور

و سلام ہو آپ پر اے دنیا کی پناہ اور دنیا والوں کی جائے پناہ، اے

اُمت کے قلعے اور اُس کی اُمید کے مرکزہ اے انسانیت کی رحمت اور  
 اُس کی تمناؤں کے کعبہ درود و سلام ہو آپ پر اے نبی رؤف، رحیم،  
 مہربان، اے وہ ذات کہ ببرد چاہنے والا پریشان اللہ تعالیٰ کی  
 بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ نہیں ہوں یا رسول اللہ، مد  
 چاہنے والا پریشان، آپ ہی اُمت کے مددگار ہیں جب بلا نازل  
 ہو اور سخت ذلت ہو جو حادث زمانہ اور شدید قحط سالی میں آپ ہی  
 اس کا سہارا ہیں سخت بے چینی اور ہر طرف سے کشائش کے زمانے  
 بند ہو جانے پر (آپ ہی اس کا آسرا ہیں) آپ میرا وسیلہ ہیں، میرے  
 جیلے گھٹ گئے، میری دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ (تین مرتبہ پڑھیے)  
 یا رسول اللہ ہر لمحہ و لحظہ آپ پر اللہ تعالیٰ کے درودوں، سلاموں،  
 تحفوں اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے عظیم رُتبہ کے مناسب  
 اور آپ کے مقامِ کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے بلند درجات  
 اور قرب و عظیم کے انتہائی مراتب آپ کے لئے جمع کر دے اور

اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور اُمت پر کامل دُرُود  
اور کامل سلام ہو۔

### دُرُودِ مَدِیْنَةِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالصَّحَابَةُ  
وَالْأَوْلِيَاءُ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِيعِ  
الْمَخْلُوقَاتِ وَأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمِثْلَهَا صَلِّ حَتَّى  
الآن وَيُصَلِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَبَعْدَهَا وَعَلَى آلِهِ  
وَحُجْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا (نقل شكري)

### دُرُودِ وَاحِدِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ  
عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ رَاعِبْتَهُ الْمَقَامَ الْمَحْجُودِ الَّذِي  
يُعْطُهُ يَدِ الْأَوْلَادِ وَالْآخِرُونَ ۝ (نقل بشکریہ)

## انتباہ

بزرگانِ دین کا ارشاد ہے کہ زمانہ قربِ قیامت ہے۔ دو  
ظیفے نہایت ضروری ہیں تاکہ فتنوں اور آفات سے محفوظ رہ کر  
نجات مل جائے۔

۱۔ توبہ استغفار

۲۔ صلوٰۃ و سلام

فرمانِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ سید الاستغفار  
جو صبح کو پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو جنتی ہوگا۔ اسی طرح  
شام کو پڑھنے والا صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو جنتی ہوگا۔  
اس لئے بہتر ہے کہ بعد از نمازِ فجر و مغرب کم از کم ایک مرتبہ  
پڑھنے کی دائمی عادت بنا لینا چاہئے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

# الجزء الثالث

النَّبِيِّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

نبی (مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو مومنوں کے ان کی جان سے بھی

زیادہ قریب ہیں۔ (القرآن)

گرچہ صدمہ مرحلہ دور است بہ پیش نظر (جامی)

وَجَّهَةٌ فِي نَظَرِي كُلِّ غَدَاةٍ وَعَشِيٍّ

مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ (الحديث)

(جو جس سے محبت کرتا ہے اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے)

پس درود و سلام کی کثرت ہی "یادِ محبت" ہے۔ اسی میں

عاشق کو لذت، دل کا چین اور راحتِ روح و جان ملیں گی۔

کیونکہ عشق و محبت صرف صورت ہی سے نہیں ذکرِ محبوب سے بھی

پیدا ہو جاتے ہیں۔

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد

بسا کہیں دولت از گفتار خیزد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَبِخَيْرِ الْأَسْمَاءِ وَبِسْمِ الْأَسْمَاءِ  
 الْحُسْنَى وَبِحَمْدِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْوَالِي السَّمْعِ الْبَصَرِ  
 السَّمْعِ الْبَصَرِ الْمُنْعِمِ الْمُسْتَقِيمِ الْعَفْوِ الرَّءُوفِ مَا لَكَ  
 الْمُلْكُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطِ الْجَامِعِ  
 الْغَنِيِّ الْمَغْنِيِّ الْمُعْطِي الْمَانِعِ الضَّارِّ النَّافِعِ النُّورِ  
 الْهَادِي الْبَدِيعِ الْبَاقِي الْوَارِثِ الرَّشِيدِ الصَّبُورِ  
 الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ  
 ظَفْرُكَ رَبَّنَا وَالْيَا بَصِيرُ نِعْمَ السُّوَالِي وَنِعْمَ  
 الْبَصِيرُ السَّمِيعُ بَصِيرٌ مَجِيبٌ عَلَيَّ عَلَيْهِ قَدِيرٌ مُرِيدٌ  
 مَتَكَلِّمٌ رَبَّنَا إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ  
 حَسَنَةٌ وَقَدْ عَدَّ ابْنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَقَلْبَانَا  
 وَمَا وَأَنَا وَجَبِينَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْمَاءُهُ تَعَالَى  
 الْمُقَدَّسَةُ الْمُبَارَكَةُ هَذَا سَيِّدٍ مُنْتَقَى أَمْرًا بَارِئًا  
 شَافٍ مُتَوَسِّطٍ سَابِقٍ مُتَصَدِّقٍ مُهْدِي حَقِيقَةٍ  
 مَبِينٍ أَوَّلٍ إِخْرَاطَاهِرٍ بَاطِنٍ رَحْمَةٍ مُكَلَّلٍ  
 مَهْرًا مَرَامٍ صَادِقٍ مُصَدِّقٍ نَاطِقٍ صَاحِبٍ مَكِّيٍّ  
 نَاهٍ شَكُورٍ قَرِيبٍ مُنِيبٍ مُبْلَغٍ طَسٍّ حَرَجِيْبٍ  
 أَوْلَى وَصَلٍّ وَسَلَامٍ وَبَارِكٍ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأُمَّتِهِ  
 أَجْمَعِينَ ۝ وَبِالْأَقْرَابِ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا  
 عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝  
 وَبِالْيَقِينِ - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ لَا مَلْجَأَ إِلَّا إِلَيْهِ ۝

وَبِهِذَا الدُّعَاءِ

بِحَقِّ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ أَمَامِ وَمُرْتَدِّ كَامِلٍ

دَلِيلٍ مِنْ شَادِكُنْ مَعْمُورٍ فَرَادٍ مِنْ سَائِلٍ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرًا الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ

رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ

الَّذِي تَوَاضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَافَتْ

مِنْهُ الْقُلُوبُ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي نَفَسَ عَنْ دَاوُدَ

كُرْبَتَهُ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي قَالَ لِلنَّارِ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي مَلَأَ الْأَرْضَ كُلَّهَا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَ

اَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ  
 وَتَبَّرَاتُ مِنْ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ  
 وَالْبِدْعَةِ وَالزُّمَيْيَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَارِيضِ  
 كُلِّهَا وَأَسَلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ  
 اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
 وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَالْأَوَّلِ  
 وَالْآخِرِ وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُجِيبُ وَ  
 يُبَيِّنُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاقِدٌ يَرْطِبُ يَهَادِي الْمُضَلِّينَ  
 (۳ بار) أَنْتَ الْهَادِي أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ  
 (۳ بار) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ - اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَفْوِ فَاعْفُ عَنِّي يَا عَفُورُ - اللَّهُمَّ إِنِّي  
 أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ  
 لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِيَدَيْهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالرُّهْمُ إِلَهُ وَأَحَدٌ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيفُ  
 يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ يَا رَقِيبُ يَا مُعِينُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ بِحَقِّ كَرَمِ عَصِ وَبِحَقِّ حَمِ عَسَقِ وَ  
 وَبِحَقِّ حَمِ عَسَقِ وَبِحَقِّ لَيْسِ وَبِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى  
 جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ  
 يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
 عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ ۝  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الْهَجُودِ الْهَادِي  
 الَّذِي خَلَقْتَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ ۝ نُورَةَ وَنُورَةَ قَبْلَ  
 كُلِّ نُورٍ ۝ وَنُورَةَ مِنْ نُورِ اللَّهِ ۝ وَظُهُورِ اللَّهِ وَسُرُورِ  
 اللَّهِ وَسُرُورَةَ مِنْ سُرُورِ اللَّهِ ۝ مِنْ ظُهُورِ اللَّهِ وَسُرُورِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ  
 وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي  
 وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۝ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ  
 وَبِحَمْدِهِ ۝ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝ وَسُبْحَانَ  
 اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۝ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۝ وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ الْحَمْدُ  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ  
 عَلَى حَبِيبِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ  
 وَرِزْقَةِ عَرْشِهِ وَمِدَادِ كَلِمَتِهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا  
 بَاعِجَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 يَا نُورَ قَلْبِي يَا نُورَ مَعْرِفَتِي يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنِّي أَلِدُنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ  
 الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ - اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - اللَّهُ  
نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -

### دُرُودِ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَمْدُوحٍ  
صَاحِبِ فَوْقِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى مَقَامِ الْمَحْجُودِ  
الَّذِي يُغِطُّ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ ۞

### دُرُودِ خَاصٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ بِجَمِيعِ الصَّبِغِ الَّذِي أُخْتِصَّتْ لَهُ الْكَرَامَةُ  
يَعْلَمُ عَدَدَهَا غَيْرُكَ عَلَى نَبِيِّكَ الْكَرِيمِ يَوْمَ رَسُولِكَ  
السَّحْمَةِ وَعَبْدِكَ الْمُرْمَلِ وَجَيْبِكَ الْمُدَّتِ رَوْحِي عَلَى

إِلَىٰ وَأَصْحَابِهِ وَمُقَرَّبِيهِ وَجَمِيعِ الْمُسْتَحِقِّينَ دَائِمًا  
أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا أَبَعَدِ مَعْلُومٍ لَكَ۔

(ترجمہ) اے اللہ! ان تمام صیغوں کے ساتھ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختص ہیں اور جن کی تعداد تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اپنے نبی کریم رسول رحمت چادر میں اوڑھنے والے بندے اور چادر میں لپٹے ہوئے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اور تمام آل، اصحاب مقرب اور تمام حق داروں پر دائمی و قائمی طو پر ہمیشہ کے لئے زیادہ سے زیادہ جس کی تعداد تجھے ہی معلوم ہے۔

### دُرُودِ حَضْرِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا رَحْمَنُ  
يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ تَقَبَّلْ الْحُضُورَ  
وَالِشُّرَاكَ فِي حَفْلَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ دَائِمًا كُلِّ  
سَاعَةٍ وَحِينَ بَحِثُ أَنْ تَكُونَ أَنْتَ رَئِيسَ الْحَفْلَةِ

وَيَكُونُ جَيْبِكَ الْاَكْرَمُ الْأَعْظَمُ رُوحَ الْحَفْلَةِ وَ  
 نَضْرَتَهَا وَيَكُونُ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَالْمَلَائِكَةِ  
 وَأَهْلِ الْجَنَّةِ وَالصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ  
 وَالْمُقَرَّبُونَ بِلِ الْكُونِ كُلِّهِ مِنْ حَاضِرِي الْحَفْلَةِ  
 وَيَكُونُ الْجَوْ مُطَهَّرًا أَوْ مُعَطَّرًا مِنْ الرَّوَّاحِ الطَّيِّبَةِ  
 الْخَاصَّةِ وَأَنْتَ تَصَلِّيُ وَتُسَلِّمُ وَتُبَارِكُ عَلَى جَيْبِ  
 الْكُونِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ  
 حَسْبَ مَكَانَتِهِ وَمَنْزِلَتِهِ وَيَرْجُو الْمُسَارِكُونَ  
 مَسْرُورِينَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُصَلِّيَ وَيُسَلِّمَ عَلَيْنَا عَلَى  
 النَّبِيِّ الْكَرِيمِ الْمَكْرَمِ الْعَظِيمِ الْمُحْتَرَمِ وَعَلَى آلِهِ  
 وَذُرِّيَّتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَصْحَابِهِ وَجَمِيعِ الْمُسْتَحِقِّينَ  
 وَأَنْ يَكُونَ هَذَا الدُّعَاءُ جَارِيًا مِنْ جَسَدِي وَرُوحِي  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(ترجمہ) اے اللہ رحمن و رحیم و کریم و حی و قیوم درود و سلام کی  
 محفل میں دائمی و قائمی طور پر پھر ساعت اور مدت کے لئے شمولیت اور  
 حاضری اس طرح قبول فرمائے کہ میری مجلس تیری ذات ہو شمع محفل  
 اور رونق و روح محفل حبیب اکرم و اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں حاضرین  
 مجلس تمام انبیاء و رسل، ملائکہ، اہل جنت، صدیقین، شہداء، صالحین و  
 مقربین بلکہ پوری کائنات ہو۔ فنا خاص پاکیزہ خوشبوؤں سے معطر ہو  
 ایسے میں تیری ذات اقدس اپنے جمال میں جو تجھے ہی لائق ہے محبوب  
 کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی قدر و منزلت کے  
 مطابق درود و سلام اور برکتیں بھیج رہی ہو۔ حاضرین سرور کے عالم  
 میں تکرار کر رہے ہوں کہ اے اللہ ہماری جانب سے ایسے ہی درود و  
 سلام حضرت نبی کریم و مکرم و معظم و محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان  
 کی تمام آل، اولاد، ازواج مطہرات، تمام اصحاب اور تمام مستحقین  
 پر اور یہ دعا میرے جسم و روح کی بھی ہے اپنی رحمت کے صدقے اے

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور سب تعریفیں سالے جہانوں  
کے پروردگار ہی کے لئے ہیں۔

## دُرُودِ حُبِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی جَبَّتِكَ وَمُحَبُّوْبِكَ  
وَجَبَّتِكَ وَمُحَبَّتِكَ الَّذِيْ هُوَ الشَّاهِدُ وَالْمَشْهُودُ وَ  
الْمُبَشِّرُ وَالْمُنْذِرُ وَمَطْلُوْبُ الْخَلْقِ وَالْخَالِقُ وَمَقْصُوْدُ  
الْمُسْتَفِيْنِ وَدُعَاةِ الْخَلِيْلِ وَبَشَارَةَ الْمَسِيْحِ سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَصْحَابِهِ  
اجْمَعِيْنَ اِلَىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ بَعْدَ دِكْلٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ۔

## دُرُودِ مَعْجَزَات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی صَاحِبِ الْمَعْجَزَاتِ

الْبَاهِرَةِ وَاللَّائِلِ الْقَاهِرَةِ وَالْبَيْنَاتِ الْوَاضِحَةِ  
 مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدَ الْبُصْطَفَى وَالْمُجْتَبَى وَعَلَى جَمِيعِ  
 أَنْوَاعِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالرُّسُلِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقْبِلِينَ  
 وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

دُرُودِ انْتِهَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ هُوَ الْمُنْتَهَى لِلْعِلْمِ وَالْعَطَاءِ وَالْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ  
 وَالرَّأْفَةِ وَالصِّدْقِ وَالطَّاعَةِ وَالْعُبُودِيَّةِ وَالنَّبُوَّةِ  
 وَالرِّسَالَةِ وَتَقْسِيمِ خَزَائِنِ الرَّحْمَنِ وَالْمَعْرِفَةِ  
 وَالظُّهْرَةَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ  
 الطَّيِّبَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
 الصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اوپر  
 ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ اللہ علیہ وسلم کے جن پر علم، عطا، علم،  
 رحمت، درجات، صدق، اطاعت، بندگی، نبوت، رسالت اور تجھ  
 رحمن کے خزانوں کی تقسیم، معرفت اور پاکیزگی کی انتہا ہو گئی۔ اور تمام  
 آل، اصحاب، طاہر و طیب ازواج جو مومنوں کی مائیں بھی ہیں اور  
 تمام صالحین پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اسب تعریفیں  
 رب العالمین کے لئے۔

## درودِ افضل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ هُوَ عَظِيْمُ الْكَائِنِ اَفْضَلُ وَاَوْلَادِ اَدَمَ خَلْمِ  
 الرُّسُلِ وَخَاتِمِ الْاَنْبِيَاءِ وَهُوَ الَّذِي قَدْ اَصْبَحَ  
 سَبَبًا لِتَغْيْرِ الْقِبْلَةِ الْمَكَّةَ الْمَكْرَمَةَ وَعَلَى اِيْهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ -

(ترجمہ) اے اللہ درود و سلام اور برکتیں بھیج اوپر ہمارے سردار  
 و اہل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کائنات میں عظیم تمام اولادِ ام  
 علیہ السلام میں افضل، ختم الرسل اور خاتم النبیین ہیں۔ جن کے سبب  
 مکہ مکرمہ کو قبلہ کا درجہ ملا۔ اور ان کی تمام آل، اصحاب اور ہم سب پر  
 بھی اپنے علم کی گنتی کے شمار کی تعداد کے مطابق۔

دُرُودِ صَدَق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي بُرِّقَ مَرَكَبُهُ وَالْبُعْرَاجُ سَفْرُهُ وَإِسْمُهُ صَادِقٌ  
 مُصَدِّقٌ وَصِدْقٌ وَرَحْمَةٌ وَبِهِ اَقْسَمَ فِي كِتَابِهِ  
 اُنْكَرِي يَوْمَ وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَإِنَّكَ  
 حَسْبُنَا مُحَمَّدٌ ۝

## دُرُودِ اشْرَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَحِبُّ حَبِيبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ وَاَشْرَفُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ  
 وَصَاحِبِ اَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ وَهُوَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ  
 مِثْلَ مِثْلِ جَمِیْعِ صِفَاتِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ  
 وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی النَّبِیِّ الرَّحْمٰنِ وَحَلِیْمِ  
 الطَّبَعِ وَاِمَامِ الْخَیْرِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَعِبَادِ اللّٰهِ  
 الصَّالِحِیْنَ۔ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ ۝

## دُرُودِ زَیْنَتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الْكَامِلِ وَالْاَكْمَلِ وَالْمُخْتَارِ وَزَیْنَةِ الْوُجُوْهِ

وَالْقَلَمِ وَالْعَرْشِ وَالْفَرْشِ الَّذِي هُوَ كَعْبَةِ الْقُلُوبِ  
 وَقِبْلَةَ الْأَرْوَاحِ جَاعِلِ الْيَثْرِبِ الْمَدِينَةَ الْمُنَوَّرَةَ  
 صَهْبَطِ الْأَنْوَارِ وَالْتَجَلِّيَّاتِ وَجَمَالَاتِ الْإِلَهِيَّةِ وَ  
 عَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَعَالِمِينَ مَعَهُمْ بَعْدَ دِكْلِ مَعْلُومِ  
 لَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما اور اپنے

سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کامل و اکمل اور مختار ہیں اور جو  
 لوح و قلم اور عرش و فرش کی نسبت ہیں جو دلوں کے کعبہ و روحوں کے  
 قبلہ ہیں جن کی وجہ سے یثرب شہر مدینہ بنا جو آب انوار و تجلیات اور  
 جمالیات الہی کا مرکز ہے اور ان کی آل، اصحاب اور ہم سب پر  
 اپنے علم کے شمار کی تعداد میں اے سب سے بڑھ کر رحم فرمائے۔

درود معرفت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآهْلِ بَيْتِهِ  
 وَأَزْوَاجِهِ وَأَصْحَابِهِ وَتَقَبَّلْ دُعَاءَنَا بِوَسِيلَةِ هَذَا  
 النَّبِيِّ الْأَعْلَى الشَّافِعِ وَالْمُشَفِّعِ وَاسْدُكُنَا عَلَى سَبِيلِ  
 السَّضَاءِ وَالْعُرْفَانِ وَأَرْزُقْنَا زِيَارَةَ جَمَالِكَ فِي الْآخِرَةِ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(ترجمہ) اے اللہ! درود و سلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سمر اور  
 واقف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل اور اہل بیت اور ازواج  
 مطہرات پر، ان کے اصحاب پر اور ہماری دعاؤں کو اس صلی اللہ علیہ  
 وسلم نبی اعلیٰ کے وسیلہ سے قبول فرما جو ہمارے شفاعت کرنے  
 والے ہیں اور جن کی شفاعت مقبول ہے اور ہمیں اپنی رضا اور معرفت  
 کے رستے پر چلا۔ آخرت میں ہمیں اپنے جمال کی زیارت نصیب فرمانا  
 اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے سب  
 حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے۔

دُرُودِ الْغَامِ وَاسْتِغْفَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 وَجَبِينَا وَطَبِينَا وَشَفِيعِنَا وَهُرِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ وَجَمِيعِ الْمُتَّقِينَ  
 وَالصَّالِحِينَ وَالْمُسْتَحِقِّينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ  
 فِي الْعُلَمَاءِ وَالْعُلَمَاءِ فِي الصَّلَاةِ الَّتِي تُسْتَعْرَقُ الْعَدَدُ وَتُحِيطُ  
 بِالْحَدِّ لَا غَايَةَ وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ دَائِمَةً  
 تَبَدُّ وَأَمَّا كُلُّ لَحْظَةٍ وَكُلُّ حِينٍ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ  
 وَكَمَالِهِ وَأَهْلِهِ عَدَدَ الْأَعْيَانِ وَاللَّهُ وَنِعْمَ اللَّهُ تَعَالَى  
 وَأَفْضَالِهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَذَرَّاتِ جِسْمِنَا وَافْعَلْ  
 بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ  
 الْمَغْفِرَةِ بِحُرْمَةِ حَمَلِ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ خَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ  
 الْعِقَابِ ذِي الطَّلَعِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَاهِرٌ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّكِيمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ آمِينَ ۝

(ترجمہ) الہی! ہمارے سردار و مولا حبیب و طیب و شفیع و مرشد  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی تمام طاہر آل اور برگزیدہ اصحاب  
 پر تمام مقربین اور صالحین اور مستحقین اور ہم سب پر، تمام جہانوں  
 والوں پر ایسے رُود و سلام اور برکتیں بھیج جو شمار میں نہ آسکیں اور تمام  
 حدود کا احاطہ کریں۔ ان کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام  
 ہو یہ لفظ و ہر مدت کے لئے ہمیشہ ہمیشہ تیرے دوام کے ساتھ ان کے  
 حُسن و جمال اور اہلیت کے مطابق، تیرے انعام اور نعمتوں اور فضل  
 کرم کے مطابق، ہمارے جسم کے رُوئیں رُوئیں اور تمام ذرات کی  
 جانب سے اور وہ معاملہ ہمارے ساتھ کہ جو تیری شان کے لائق ہے۔

بے شک تو ہی ہے جس سے ڈرا جائے اور تو بخشنے والا ہے بحرمتِ  
 حرمہ کتاب اللہ کی جانب سے اُترتی ہے جو سب پر غالب ہے،  
 بہت وسیع علم والا گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا (نافرانوں) کو سخت  
 عذاب دینے والا، بڑی قوت والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔  
 اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔  
 وہ حلیم و کریم ہے۔ اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے بڑھ کر رحم  
 کرنے والے سب تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں۔ آمین۔

### دُرُودِ عَاشِقَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْکَرِیْمُ  
 الْبَصِیْرُ الْمُجِیْبُ الْعَلِیُّ لَكَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ  
 فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِیْبِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ وَجَمِیْعِ الْمُسْتَحِقِّیْنَ صَلَوٰةً

كَامِلَةً وَسَلَامًا تَأْتَا عَلَى قَدْرِ عُلُوكِ وَجَلَالِكَ بَدُءِ  
 خَلْقِهِ إِلَى مَا لَا نِهَآيَةَ لَهُ قَوَامًا وَدَوَامًا فِي كُلِّ  
 سَاعَةٍ قَدْ رَخَّلُوا قَاتِكَ وَمَعْلُومَاتِكَ وَاجْعَلْنِي أَحْرَمَ  
 النَّاسِ عَلَى هَذَا الدُّعَاءِ وَالْعَبْلِ بِجُرْمَةِ إِنَّمَا أَمْرُهُ  
 إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ  
 الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

(ترجمہ) اے اللہ رحمن و رحیم وحی و قیوم و کریم و بصیر و مجیب و

علی تیرے ہی لئے ہر قسم کی حمد و ثناء جو تیری ہی شان کے مناسب ہے سب  
 آقا و مولا اور حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام اہل بیت اور مستحقین  
 پر ان صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیت اور آپ کی بزرگی و برتری کے لحاظ سے کامل  
 تمام درود و سلام اور برکتیں ان صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق سے لے کر قائمی  
 و دائمی طور پر ہر ساعت اور مدت کے لئے تیرے علم کی تعداد کے شمار میں۔  
 جو تمام مخلوقات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہو۔ اور مجھے سب سے بڑھ کر

اس دُعا اور عمل میں جو میں بنادے بکرمت تیری شان کے کہ جب تو کسی کام کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو کُن یعنی ہو جاگتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف پھر لوٹ کر جانا ہے۔

ایک پر خلوص درود و سلام  
 اللَّهُمَّ يَا سُبُوْحُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ مَرْبِعُ عَنَّا  
 سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا أَمِينًا السَّلَامُ السَّلَامُ مَعَكَ  
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فِي  
 جَمِيعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا صَلَوةٌ دَائِمَةٌ مِّنَ الْأَزَلِ  
 إِلَى الْأَبَدِ مُسْتَمِرَّةٌ لَا تَرُدُّ وَلَا تَعْلُ وَلَا تَحْضُرُ  
 صَلَوةٌ تَرُدُّ دُهَا مَلِيكَةَ السَّمَوَاتِ الْعُلْيَا وَتَتَجَاوَبُ  
 بِهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَوَالِمِهَا الْبُرُزْخِيَّةِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ وَعَالِيَانَا  
 مَعَهُمْ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الدِّينِ وَأَحْشِرْنَا  
 مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالْمُقَرَّبِينَ  
 وَالصَّالِحِينَ - وَسَلِّمْ عَلَى عِبَادِكَ الَّذِينَ  
 اصْطَفَيْتَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(ترجمہ) اے میرے اللہ! اے پاک و قدوس و سلام ذات ہماری  
 طرف سے ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام پہنچا  
 دے آپ پر سلام ہو اے نبی ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور  
 برکتیں آپ پر درود و سلام ہو اے میرے سردار، اے رسول اللہ ﷺ آپ  
 پر اللہ درود بھیجے ازل سے لے کر ابد تک تمام زمانوں میں دائمی طور پر،  
 ہمیشہ رہنے والا نہ کوٹایا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے ایسا

دُرود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بار بار تکرار کریں اور رُوحیں اپنے اپنے  
 بوزخی زمانے میں اس کا جواب دیں۔ اور آپ کے اہل بیت، اصحاب،  
 ازواج، اولاد، اُمت پر اور ان کے ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے  
 پروردگار، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اے اللہ! یوم قیامت  
 ہماری خطائیں معاف فرما دے اور ہمارا حشر نبیوں، صدیقوں، شہیدوں  
 مقربین اور صالحین کے ساتھ فرما اور سلام ہو تیرے برگزیدہ بندوں  
 پر اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے سب تعریفیں اللہ رب العالمین  
 کے لئے ہیں۔

مناجات (مطلوب و مقصود حقیقی)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْحِهِ  
 وَنَفْتِهِ وَهَمَزِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ  
 أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا أَوْسَبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً  
 وَأَصِيلًا وَالشُّكْرُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ دَائِمًا أَبَدًا اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّعُوفِ الرَّحِيمِ  
وَذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا  
مَعَهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ ط

اے خدا اپنی ہی ذات کبریٰ کے واسطے اپنی ہی شان بنیازی اور عطا کے واسطے

تو کسی سے کوئی تجھ سے ہے یا بے کریم رحم فرما اپنی ہی شان عطا کے واسطے

إِلَهِي بِحُرْمَتِ انْتِهَاءِهِمْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

كُنْ فَيَكُونُ ۚ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

أَحْوَالَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ رَبِّ

أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى

وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي

ذُرِّيَّتِي ط وَابْنِي بُنْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ  
 وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لِّكَ

ترے پاکیزہ بندوں میں میری بھی نام ہو جائے

ہو قربان میری، محبوب شے آقا کی عزت پر

خدا کے آخری پیغام نور مجسم کا

محبت سرور گوہین کی میرا مقدر ہو

میں محبوب باری بکسوں کے بلجاووی

انہی کے واسطے اتنی مسافت کر کے پہنچا ہوں

نگاہوں کو ترا دیدار ہو پور ہوں منظر میں

الہی! فیض ہو جائے مرے مرشد کا آفاقی

بھلائی کا الہی مجھ سے کوئی کام ہو جائے

فدا ہو جائے میری جان ناموس رسالت پر

دم آخر مجھے دیدار ہو محبوب عالم کا

میری یہ چند روزہ زندگی تیری ضایر ہو

فرشتوں سے کہوں میں قبر میں ہیں مرا آقا

زیارت کجے لئے ان کی یہاں تک کے پہنچا ہوں

ترا لطف و کرم مجھ پر ہے میدان محشر میں

ہو، ہوں حضرت رزاق کی نسبت رزاقی

ملے ہمیشہ کو یارب اثر تیری محبت کا

ملے انعام عقیقی میں الہی باغ جنت کا

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبَّنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ حَسْبُنَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ جَلْبُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ نُورُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ ظُهُورُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ حُضُورُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ سُورُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَوْفُورُنَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَجُوبُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَطْلُوبُنَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَرْغُوبُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْبُودُنَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَقْصُودُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كَشْفُودُنَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَارُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اسْتَارُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اسْرَارُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اسْتَارُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ إِيْمَانُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِيْقَانُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ أَفْرَاضُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِضَاضُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ فَيَاضُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَرْوَاحُنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ إِصْلَاحُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِفْلَاحُنَا اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ أَصْبَحْنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اسْتَفْحَا  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ حَبِينَا وَطِينَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كُنْزَنَا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ حِرْزَنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عِيَاذَنَا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ حَيَاتِنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ حُصْنَنَا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ فخرْنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْقُلُوبِ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي السَّيْرِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْمَجُودِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا  
 فِي الْكُونِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْكُونَيْنِ  
 إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْمُسْكُونِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا  
 فِي الْأَرْضَيْنِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الدُّنْيَا  
 إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ لَا إِخْرَاقَ لِلَّهِ اللَّهُ لَا ظَاهِرَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا بَاطِنَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 فَخْرَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا خَافِرَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا قَائِمَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا دَاعِيَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 أَمْتَانَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا أَمْتَهَانَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا أَمِينَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 أَمِينَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا بُلُوجَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا بَيْعَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا سُلْطَانَ إِلَّا  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا بُرْهَانَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 رَجِيمَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا كَرِيمَ إِلَّا اللَّهُ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا عَظِيمَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا رَمَانَ



الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ وارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنَّا أُمَّتَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْإِلَهِ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ شَهَائِدِهِ وَأَسْمَائِهِ  
 مِنْ كُلِّ شَعْرَةٍ وَذُرَّاتٍ جَسْمَانَا آئِمَّةً أَبَدًا كَثِيرًا  
 كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

مُخْبِرِ صَادِقِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَىٰ كَرِيمِ

رَحْمِ فَرَمَائِهِ اِهْدِ شَانِ عَطَا كَرِيمِ

مُرْسَلِينَ وَابْنِيَاءِ أَوْلِيَاءِ كَرِيمِ

مِيرِ دَلِّ كِي دُنْيَا اِسْتِ ذِكْرِ سَعَادِ كَرِيمِ

اِبْنَادِ لِيُوَانِهِ بِنَاثِرِ لَوْلِي كَرِيمِ

تُوَكَّسِي سَنَةِ تَجَرُّ سَعِي كَوْنِي رَبِّ كَرِيمِ

مُحَمَّدٍ كُوْمُوْلَانِخَشِ دَا اِسْتِ لِيُوَانِهِ كَرِيمِ

دَلِّ كِي هَرِّ طَرْنِ مِي تَنْزِيهِ كَرِيمِ كِي تَسْبِيحِ كَرِيمِ

حَضْرَتِ رِزَاقِ كَامِلِ اِسْتِ اِسْتِ كَرِيمِ

مِي مِي بِي كَسِي اِسْتِ اِسْتِ اِسْتِ كَرِيمِ

حَشْرِيں جَمَشِيْدِ كُو تِيْرِي زِيَارَتِ هُو تَصِيْبِ

يِه عَطَا مُحَمَّدِ يِه هُو شَانِ ذُو الْعَطَا كَرِيمِ

اللَّهُمَّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْكَرِيمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ  
 بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ النَّوَرِ  
 الْأَوَّلِ وَسَيِّدَةِ أَدَمَ إِلَى رَبِّهِ وَنِجَاةِ يُونُسَ مِنْ كُرْبَتِهِ  
 وَعِصْمَةِ نُوحٍ مِنَ الطُّوفَانِ وَدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ  
 خَلِيلِ الرَّحْمَنِ وَفَصَاحَةِ هَارُونَ وَآيَةِ مُوسَى  
 وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ وَمُعْجَزَةِ عِيسَى وَجَمَالَ يُونُسَ وَ  
 مَلِكِ سُلَيْمَانَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ وَجَمِيعِ  
 الْمُسْتَحْقِقِينَ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَبَالِهِ وَكِبَالِهِ وَأَهْلِهِ  
 وَصَلْوَةً وَسَلَامًا وَمُبَارَكَةً تَبْلُغُنَا بِهَا فِي الدُّنْيَا  
 حَمِيمٍ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ وَأَنْ  
 يَكُونَ هَذَا اللَّهُ عَامًا جَارِيًا مِنْ جَسَدِي وَرُوحِي  
 دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ اللَّهُمَّ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

## دُرُودِ عَطِيَّةٍ خَاصَّةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْجِيْنَا  
 بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِ لَنَا بِهَا  
 جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرْ مِنَّا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّيِّئَاتِ  
 وَتَرْفَعْنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغْنَا  
 بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ  
 وَبَعْدَ الْمَمَاتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ  
 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ  
 الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ الْمُصِيْبُ اَنْتَ  
 رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

(عطیہ بندر یحییٰ جناب خلیفہ محمد علی نقشبندی حال سکاٹ لینڈ)

(ہر مقصد کے لئے روزانہ چالیس مرتبہ)

## دُرُودِ مَاتُورِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
 سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَحِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
 حَسِيدٌ مَحِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
 وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ  
 حَسِيدٌ مَحِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ  
 رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ

أَمْرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ -

صَلَاةٌ وَسَلَامٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ  
 الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 كُلَّمَا ذَكَرَ اللَّهُ الْكَرُونَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا  
 غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهَا الْغَافِلُونَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ  
 دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط  
 دُعَا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ شَرَّ آيَاتِكَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَاصِي  
 بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرَ صِفَاتِ الْإِسْبَاءِ  
 الْحُسْنَى بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّهِ عُنْدَكَ  
 اِرْفَعْ عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ

لَا يَرْحَمُهُمْ، فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ خَيْرُكَ  
وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ، اللَّهُمَّ فَزِّجْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَجَزَى اللَّهُ عَنَّا سَيِّدَنَا  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ۔

(ترجمہ) ✽ اے اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حق کے طفیل  
جو تیری بارگاہ میں اُن کا ہے تو مخلوق سے اس مصیبت کو دور کر دے  
جس میں وہ گرفتار ہے۔ اور اُن پر ایسا حکم ان مسلطہ نہ فرما جو ان پر رحم  
نہ کرے اس لئے کہ مخلوق پر ایسی مصیبت پڑی ہے جس کو نہ تیرے سوا  
کوئی اٹھا سکتا ہے نہ دور کر سکتا ہے۔ الہی! تو ہمارے مصیبت دور کر  
کر دے۔ اے کریم! اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔ اور اے  
اللہ! جزا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری جانب سے جس کے  
وہ مستحق ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى ۝

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ  
 عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ  
 فَتَرْضَى رَبَّنَا

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
 عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

### عزور فرمائیے

ابوداؤد میں ہے "امم خلا" ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ  
 وسلم کی خدمت اقدس میں نقاب ڈال کر آئی۔ اس کا لڑکا شہید ہو گیا  
 تھا۔ لوگوں کو تعجب ہوا کہ اس کا بیٹا مارا گیا لیکن اسے اپنے نقاب  
 کی بڑی ہوتی ہے۔ اس نے جواب دیا کہ "اگر مجھ پر سچے کی (شہادت)  
 کی مصیبت آتی ہے تو میری بٹم و حیا پر تو مصیبت نہیں  
 آتی ہے۔ (فَاعْتَبِرُوا يَا اُولِيَ الْاَبْصَارِ - القرآن)  
 (ازپردہ مطبوعہ مکتبہ مہریہ رضویہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

# شجرہ شریف نقشبندیہ مجددیہ خالقیہ زاویہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ  
 بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ  
 الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَوَّرَ الْقُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ  
 الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ  
 وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی شَفِیْعِ الْمَدِیْنِیْنَ  
 رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلِجَانَا وَمَا وَاَنَا  
 وَطَبِیْبِنَا وَحَبِیْبِنَا وَرَعُوْدُنَا وَرَحِیْمِنَا وَكَرِیْمِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَّعَلٰی اٰلِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَصْحَابِهِ وَجَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ

وَالرُّسُلِ وَالْمَلَائِكَةِ أَجْبَعِينَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَعَلَى زَيْنِ  
 الْعَارِ وَأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالصِّدِّيقِينَ سَيِّدِنَا ابْنِ بَكْرٍ  
 الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَبِيبِ الرَّحْمَنِ سَيِّدِنَا  
 سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَمُعْظَمِ الْأَعْظَمِ سَيِّدِنَا إِمَامِ مُحَمَّدٍ  
 الْقَاسِمِ وَغَارِقِ الْمُحِبَّةِ سَيِّدِنَا إِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ  
 رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَالْحَبِيبِ السَّيِّدِ  
 بَايَزِيدِ وَذِي الْمَحَاسِنِ السَّيِّدِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْخُرْقَانِيِّ  
 عَلِيِّ وَقُطْبِ سُبْحَانِي أَبِي الْقَاسِمِ الْجَرَجَانِيِّ وَمُظَهَّرِ  
 أَسْرَارِ الرَّحْمَنِ السَّيِّدِ أَبِي عَلِيٍّ الْفَارُغِيَّاتِيِّ وَتَعَفُّفِ  
 الصَّحْبَانِيِّ أَبِي يُونُسَ الْهَمْدَانِيِّ وَقَائِمِ الْحَبِيبِ  
 السَّيِّدِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْفُجْدِيِّ وَأَبِي وَمُظَهَّرِ الصَّامِدِ  
 السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَارِفِ الرَّيُّوَجَرِيِّ وَمُسْعُودِ السَّيِّدِ

مَكْرُودِ الْفَغْوِيِّ وَمُظْهِرِ أَسْرَارِ الْحَقِّ السَّيِّدِ عَلِيِّ الرَّامِثِيِّ  
 وَرَاسِيٍّ فِي اللَّهِ السَّيِّدِ بَابِ السَّبَاسِيِّ وَخِلَالِ بِاللَّهِ  
 السَّيِّدِ أَمِيرِ الدِّينِ الْكَلَالِ وَمُظْهِرِ أَسْرَارِ الْآخِرِ  
 مُسْتَغْرِقِ بَحْرِ الشُّهُودِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ هَامِ وَالِدِ الدِّينِ  
 الْبُخَارِيِّ وَأَعْلَى الْيَقِينِ السَّيِّدِ عَلِيِّ الدِّينِ الْعَطَّارِ  
 وَمُحِبِّ الْحَقِّ السَّيِّدِ يَعْقُوبِ الْجَرْمِيَّ وَأَخِيَارِ اللَّهِ  
 السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْرَارِ وَفَضْلِ أَحَدِ السَّيِّدِ  
 مُحَمَّدِ بْنِ التَّرَاهِدِ وَالسَّيِّدِ خَوَاجَةِ دَرُوَيْشِ مُحَمَّدِ  
 وَخَوَاجَةِ ذِي الْعُلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَمَكْنِيِّ  
 وَالْقَانِي فِي اللَّهِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَاقِي بِاللَّهِ وَ  
 مُحَمَّدِ بْنِ سُبْحَانِي مُحَمَّدِ دَأْفِ الثَّانِي السَّيِّدِ شَيْخِ  
 أَحْمَدِ بْنِ الْفَارُوقِيِّ السَّرْهَنْدِيِّ وَخَوَاجَةِ الْكَلْبِيِّ  
 السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعْصُومِ وَمُحِبِّ الْمُحِبُّوبِينَ السَّيِّدِ

شَيْخُ سَيْفِ الدِّينِ وَمَرْغُوبِ المَحْبُوبِ السَّيِّدِ العَابِدِ  
 وَنُورِ الوَرَى السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بنِ المَحْسَنِ الدِّهْلَوِيِّ وَ  
 نُورِ عَلِيٍّ نُورِ السَّيِّدِ نُورِ مُحَمَّدِ بنِ البِدَائِيِّ وَصَظْرِ  
 فَيُوضَاتِ الأَلِهِيَّةِ السَّيِّدِ مُرْزَا مَظْهَرِ جَانِ وَشَمْسِ  
 الهُدَى الشَّاهِ عَلَامِ العَلِيِّ وَرَهْبَرِ الأَصْفِيَاءِ السَّيِّدِ  
 أَبِي سَعِيدِ وَشَرَفِ الوَاصِلِينَ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بنِ الشَّرِيفِ  
 وَكَامِلِ الكَمَالِ مُحَمَّدِ الوُدُودِ السَّيِّدِ حَاجِي مُحَمَّدِ  
 بنِ الجَالِدِ هَرَمِيٍّ وَقُدُورَةِ السَّالِكِينَ قُطْبِ الأَقْطَابِ  
 شَمْسِ العُرْفَانِ السَّيِّدِ قَادِرِ رَجَبِيِّ وَحُجَّتِ الأَنْبِيَاءِ  
 وَرَسُولِ شَمْسِ الكَوْنِينَ السَّيِّدِ خَوَاجَةِ عَبْدِ النَّجَافِ  
 وَشَمْسِ العَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ غَوْثِ العَصْرِ قُطْبِ  
 الدَّهْرِ السَّيِّدِ خَوَاجَةِ عَبْدِ الرَّزَاقِ رَحِمَهُ اللهُ  
 تَعَالَى عَلَيْهِمْ وَعَلَى جَمِيعِ الأَوْلِيَاءِ وَالأَصْفِيَاءِ

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
 دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط  
 اللَّهُمَّ اعْطِنَا مِنْ كُلِّ عَطِيَّةٍ فِي الْكُونِينَ  
 خَيْرَ أَيَّامٍ خَيْرِ الْأَيَّامِ حَسْبُنَا رَبُّنَا اتِّبَانِي الدُّنْيَا  
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ  
 رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
 وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي  
 فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأُجْرِي تَبِّتْ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 وَأَجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَجْعَلْنِي أَحْرَصَ  
 النَّاسِ عَلَى هَذَا الدُّعَاءِ وَالْعَمَلِ بِحُرْمَةِ إِنَّمَا أَمْرُهُ  
 إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ  
 الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# شجرہ عالیہ شہیدہ مجددیہ مخالفہ رزاقیہ

(شجرہ شریف بزبان اردو)

آل اور اصحابِ جملہ انبیاء کے واسطے	دستگیری کر محمد مصطفیٰ کے واسطے
ابوبکر صدیق اکبر با صفا کے واسطے	یا الہی درد اپنا کر یہ دل میں نصیب
صاحبِ سلمان فارس با حیا کے واسطے	عشق میں اپنے خداوند بنا کر یہ کیا
آلِ امامِ قاسم پیرِ مہدی کے واسطے	ما سو اللہ دل سنئے وہیں سب کے خیال
جعفر صادق امامِ تقی کے واسطے	نفسِ کافر کے شر سے یا الہی لے بچا
صاحبِ آلِ بکر زید رہنما کے واسطے	یا الہی مگر شیطان سے مجھے آگاہ کر
خواجہ ابوالحسن تاج الاولیاء کے واسطے	کوئی دم غافل نہ ہونے پاتے تیری یاد سے
اس شہید ابوالقاسم صاحبِ لوا کے واسطے	کر مجھے یار تو اپنی ذاتِ مطلق میں فنا
بوعلی پیرِ مرشد با وفا کے واسطے	اے میرے بیانِ مطلق ذات سے مت غیر کر

غیرت کہ غیر دل سے در حضور می مادم  
 روح میری نقل سے ہوا صلہ میں یا بشمول  
 معرفت دے نفس کی تاصل کو پہچانوں  
 مشتمل کردائرہ عشاق کا معشوق سے  
 وصل میں تیری کر کے آلام ہر دم غریب  
 نظر رحمت سے خطائیں جملہ کر میری معاف  
 یا الہی امت احمد میں تو کر لے شمار  
 رکھ نہ لعت اور طریقت پر مجھے تو مستقیم  
 دے دوائی استقامت بر صراط مستقیم  
 کہ محبت پیری کی مجھ کو حشر دوزخ عطا  
 کہ مجھے مقبول یا رب نظر پیران کرام  
 عشق میرے پیر کا دل میں سر دے تو سما  
 پند پیراں پر مراد ہم سے ہے یا رب خیال

خواجہ یوسف شاہ مقبول الدعاء واسطے  
 عبد خالق عجد و ان شافع خطا کے واسطے  
 آل محمد عارف نور خدا کے واسطے  
 خواجہ محمود ابیخیر غنا کے واسطے  
 شاہ عزیزان علی المرتضیٰ کے واسطے  
 خواجہ بابا محمد سہد باد کے واسطے  
 سید میر کلال بارضا کے واسطے  
 شاہ بہاؤ الدین خواجہ پیشوا کے واسطے  
 شاہ علاؤ الدین عطار رضیا کے واسطے  
 خواجہ یعقوب چرخ بی با کے واسطے  
 آل عبید اللہ اسرار سخا کے واسطے  
 خواجہ زاہد محمد مختار کے واسطے  
 خواجہ درویش محمد دل ربا کے واسطے

شاہ محمد خواجگی ذوالعلا کے واسطے  
 آن محمد باقی باللہ بابت کے واسطے  
 آن مجدد صاحب رالدی کے واسطے  
 حضرت معصوم خواجہ کبریا کے واسطے  
 شیخ سیف الدین عاشق مصطفیٰ کے واسطے  
 آن محمد عارف کھنڈی کے واسطے  
 شہ محمد حسن کشف اللہ کے واسطے  
 سید نور محمد خوش لقا کے واسطے  
 خواجہ اجان جان جان ما کے واسطے  
 آن غلام شاہ علی شمس الضحیٰ کے واسطے  
 بو سعید رہنمائے اصفیا کے واسطے  
 آن محمد بان شریف جان فدا کے واسطے  
 حاجی محمود حافظ دل کشتا کے واسطے

درتوکل دل میں میرے آخداوند کریم  
 کبھی جو دنیا میں نہ مجھ کو بھی اندہ گیس  
 غیر کا محتاج مت کر اپنے بن میرے الہ  
 جب نے ع کا وقت ہو کلمہ تیرا ہو برہاں  
 شر شیطان سے مجھے اُس وقت میں لینا بجا  
 فضل سے اپنے مجھے مسکرت میں کبھی ہوا  
 فضل سے تیرے الہی گور روشن ہو مری  
 ہونہ سختی گور کی اور نہ فرشتے کا خل  
 پل صراط او پر چلوں جس دم گزرا سان ہو  
 درے من جس وقت یارت تیرا ہو سوچ تیرا  
 پلہ میزان نیکی یا الہی ہو گراں  
 کچھ خلل اُس دم نہ ہو آئے فریذ جہاں  
 عاشقوں میں ہو گزرا میرا خداوند علیم

خواجہ قادر بخش ان سطل ہما کے واسطے  
شمس عرفان سوختہ دل کی دوا کے واسطے

خواجہ کل خواجگان عالیٰ نما کے واسطے  
مرشد محبوب نشان مصطفیٰ کے واسطے

شمس الکوئین عبد خالق پیشوا کے واسطے  
میرے پیارے سائیں خوجہ پیشوا کے واسطے

عبدالرزاق ان امام اولیا کے واسطے  
ہے تو ہی حاجت و اہر مدعا کے واسطے

کروے آساں اپنی نشان کبریا کے واسطے  
تیری حمت چاہیے مجھ بے لہوا کے واسطے

انبیاء و اولیاء جو دوعطا کے واسطے  
آل و حرمین نبی مقتدا کے واسطے

آں جناب شافع روز جزا کے واسطے

زیر سایہ پیر کے یارب ہوں روز جزا  
ہے تپ بھراں سکل کو درد کر دیے وا

وصل جان کا رہے ہر دم میرے یارب نصیب  
میں غریب الحال ہوں کر رحم کی یارب نظر

یعنی میرے قبلہ جہاں خواجہ عالم پناہ  
دین و دنیا میں مجھے کرے عزت و میرے الہ

غوثِ دواں قطبِ عالم مرشد روشن ضمیر  
کون ہے تیرے سوا کس سے درد دل کہوں

سینکڑوں شواربوں کا سا منا ہے اے خدا  
گو برا ہوں پر ترا ہوں اے میرے عزوجل

یا الہی کر مری اولاد کو تو با نصیب  
دوست و خویش و اقارب کج محبت کر عطا

یا الہی اپنے عاصی کی دعا کرنے قبول

## شجرہ عالیہ نقشبندیہ زاقیہ بزبان فارسی

بخت احمد و صدیق و سماں، رضا قاری و جعفر رضا  
 جناب یزید و ابو الحسن، ابو قاسم و مہر بہ  
 علی زامینی، بابا ساسی میر عین الجود  
 علی یوسف، عبد الخالق عابد بنہ محمود  
 بہاؤ الدین، علاؤ الدین، یعقوب و عبید اللہ  
 محمد نور و ہم منظر، غلام شہ علی پسرین  
 محمد زار و درویش و امکنگ، بقا بابا اللہ  
 مجد الف تانی احمد و معصوم و سیف الدین  
 طویل بوسعید و ہم شریف و حاجی محمود  
 ازاں پس حضرت رزاق راگرد زانی  
 مقام ہادی دین، سورے نورستان قرآنی  
 بخت عابد رزاق، آل امام و مرشد کامل  
 دل من شاد کن، معمور فرادا من سائل

انتہائی توجہ طلب، بے حد آسان اجرِ عظیم  
 نمازِ باجماعت میں تکبیرِ مکبر کی مردہ سنت کو پھر سے زندہ کر کے  
 مطابقت حدیث پاک شواہد و شہیدوں کا اجر حاصل کیجئے۔

اے دوست! دل کی قاف میں جی کے دیکھ یہ جامِ دلنوازِ محبتِ پی کے دیکھ  
حُبِّ پیر

خواجہ خواجگان شمس العارفین حضرت سائیں عبدالرزاق مجددی  
الخالقی علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ اکثر فرمایا کرتے تھے:۔

مجت پیر کی پاہ س بنا دے	زمین سے عرشِ اعظم تک پہنچا دے
مجت پیر کی بس کھمیا ہے	مسِ قلبِ سیاہ جس سے طلا ہے
ہے گنجی جنتوں کی حُبِ مُرشد	ہے گنجی رحمتوں کی حُبِ مُرشد
یَا لَللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْہِمُ اَسَہٰن	تو اس کے دست کو دستِ خدا مان

بعد مولانا روم علیہ الرحمۃ کا یہ شعر پڑھتے۔

ہر کہ پیر و ذاتِ حق را یک ندید  
نے مرید و نے مرید و نے مرید  
فرماتے "بھینگے" کو ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ جب بھینگ پٹا نکل جاتا ہے  
تو پھر اسی میں ذاتِ احد نظر آ جاتی ہے۔

نوٹ:۔ بقول پروفیسر مرزا محمد منور صاحب وزن کے لحاظ سے لفظ

اُکھا بہتر ہے لیکن پشتیو کی زبان مبارک سے نکلا ہوا لفظ پہنچا "سالک کے لئے باعث خیر و برکت ہے۔"

اس قدر تیرا تصور کبھی آجاتا ہے آئندہ دیکھوں تو منہ تیرا نظر آتا ہے

## اک ٹپ و تاہنگ

بن وچ کاہنوں مھونڈن جاواں اوہدیاں من دے اندر تھاواں

رنگ رنگی کڑتی پا کے جمیدی پھراں میں اوہداناواں

ساہواں والی مری اُتے سائیں سائیں نت الاواں

اکھوں ڈگدے موتیاں تائیں لڑیاں وچ پروندی جاواں

مرشد کامل جیکر پیچھے سارا دل دا حال سناواں

شالا اک باک ہوتے اک دن اوہدائے تمہیں اسرناواں

لڑائی بھل جاواں ہر شے

پتا جے اُس سچن دا پاواں

## ختم خواجگانِ نقتِ بندہ

جاری کردہ: خواجہ خواجگان، قطب الاقطاب، شمس الکونین ابو سعید محمد عبد القادر جیلانی <sup>علیہ السلام</sup>

نوٹ: ہر ایک کے دروس پیلے ایک ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھیں۔  
ا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اَتُوْبُ اِلَیْهِ (۱۰۰ مرتبہ) (۲) اَلْحَمْدُ لِشَرِیْفِ (۷ مرتبہ)

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لِّكَ۔ (۱۰۰ مرتبہ) (۴) اَلْمُنْتَرِحُ

لِكَ صَدْرِكَ پُوْرَى سُوْرَةِ۔ (۹، ۷ مرتبہ) (۵) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَكُنْ لَهُ

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۱۰۰ مرتبہ)

(۶) اَلْحَمْدُ لِشَرِیْفِ یَعْنِی سُوْرَةَ فَاتِحَةَ۔ ۷ مرتبہ

مندرجہ ذیل ہر ایک سو مرتبہ۔

۷۔ رُوْدُ شَرِیْفِ مَنْدَرَجہ ۳ (۸) وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۹) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ج

(۱۰) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَاغِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ ۝ ج

(۱۱) يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ

(۱۲) يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ (۱۳) يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

(۱۴) يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۱۵) يَا كَاشِفَ الْبِهْتَابِ

(۱۶) يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ (۱۷) يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

(۱۸) يَا مُجَلِّلَ الْمُشْكَلَاتِ (۱۹) يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ

(۲۰) يَا مُغْنِي (۲۱) يَا غَنِي (۲۲) يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ

(۲۳) يَا رَازِقُ يَا رَزَاقُ (۲۴) يَا مُنْعِمُ (۲۵) يَا صَمَدُ

(۲۶) يَا وَدُودُ (۲۷) يَا رَحِيمُ (۲۸) يَا رَحِيمُ (۲۹) يَا كَرِيمُ

(۳۰) يَا غَفُورُ (۳۱) يَا غَفَّارُ (۳۲) يَا فَتَّاحُ (۳۳) يَا وَهَّابُ

(۳۴) يَا مُعِزُّ (۳۵) يَا رَافِعُ (۳۶) يَا بَاسِطُ (۳۷) يَا سَلَامُ

(۳۸) يَا وَكِيلُ (۳۹) يَا كَفِيلُ يَا مُكْفِلُ (۴۰) يَا رَبُّ

(۴۱) یَارِبِّ (۴۲) یَارِبِّ (۴۳) یَا اَحْمَدَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اور اس کے بعد چھوٹا ختم شریف

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (۲۶ مرتبہ) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ (ایک مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِشَرِیْفِ (۷ مرتبہ)

دُرُودِ شَرِیْفِ مَنْدَرَجِہِ بِاللَّیْلِ (۱۱ مرتبہ)

یہ ختم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جملہ پیرانِ عظام کی ارواح

پاک کو تو اب پہنچا کر اپنے مقصد کے لئے حضور ربی قلب سے عاقر مائیں

اور اس کا ورد با وضو کریں۔ نیز پڑھتے وقت بات چیت نہ کریں۔ مگر

انکہ سلسلہ شمسیدہ عرفانیہ خالقہ رزاقیہ کے ہر طالب کو اس کے پڑھنے

کی اجازت ہے نیز عمومی طور پر بھی اجازت ہے۔

صاحبِ لولاک، ختم الانبیاء کے واسطے

باعثِ تخلیقِ عالم، فخرِ جملہ کائنات

خواجگانِ نقشبندیہ پارسا کے واسطے

یا الہی ہم یہ بھی بارانِ رحمت ہوتیری

محمدؐ کی ساطت سے محبت ہی میری محبت ہے، ان کی تیری نہ میری

## دُرُودِ عَقِيدَتِ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ رَبِّ  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ  
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ  
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
وَيُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْحَكِيمُ (ایک بار)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ  
وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَهُ وَجَلَّ لَهُ يَتِمُّ الصَّالِحَاتُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ عَالِمِ  
 الْقُدْرِ عَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَ  
 زَوْجَاتِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَشِيرَتِهِ وَعَلَى الْعَبِيْقِ  
 الرَّفِيقِ الْخَلِيفَةِ السَّامِيِّ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَالْإِمَامِ  
 الْهَامِ الشَّفِيقِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ  
 وَالشَّامِكِ الصَّابِرِ عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَمُظَهَّرِ الْعَجَائِبِ  
 وَالْعَرَّائِبِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَرِيحَانَتِي سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ  
 الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنَيْنِ وَعَلَى أُمَّهَاتِ سَيِّدَةِ النَّسَاءِ فَاطِمَةَ  
 الزَّهْرَاءِ وَعَمِّيَّةِ الْمَكْرَمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ الْحَمَزَةَ  
 وَالْعَبَّاسَ وَالسُّنَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشْرَةِ الْبَشِيرَةِ

وَأَصْحَابِ الصُّفَّةِ وَالْكَهْفَةِ وَالسَّيِّدِ أَوْسِ الْقُرَظِيِّ  
 وَالتَّابِعِينَ رِضْوَانِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَجَمِيعِ  
 الْمُشْتَرِاقِينَ وَالْمُحْسِنِينَ وَالْمُسْتَحِقِّينَ فِي الْعَالَمِينَ  
 وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالسَّيِّدِ خَوَاجَةِ خِطْرِ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمَلَائِكَةِ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ  
 وَالصَّالِحِينَ وَأَصْحَابِ جَمِيعِ السَّلَاسِلِ وَالْمَسَالِكِ إِلَى  
 اللَّهِ وَعَلَى مَحْبُوبِ الْهَى شَمْسِ الْكَوْبِينَ خَوَاجَةِ  
 عَبْدِ الْخَالِقِ وَعَلَى شَيْخِ خَافِضِ الْعَصْرِ شَمْسِ الْعَارِفِينَ  
 السَّيِّدِ خَوَاجَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَدَّسَ اللَّهُ سِرَّهُ وَنَوَّرَ  
 اللَّهُ مَرْقَدَهُ وَعَلَى مُحْسِنِنَا السَّيِّدِ حَنَائِطِ عَلَى شَاهِدِ  
 عَلَى السَّيِّدِ الْحَاجِّ غُلَامِ الرَّسُولِ الْجَالِذِ هَرِيِّ  
 الْقَادِرِيِّ وَعَلَى السَّيِّدِ نَزِيرِ أَحْمَدِ الْقُرَيْشِيِّ الْقَادِرِيِّ  
 وَعَلَى السَّيِّدِ رَفِيعِ الدِّينِ الشَّمْسِيِّ وَعَلَى آبَائِنَا وَعَلَيْنَا

اَجْمَعِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشُكْرًا لِلَّهِ  
 الْعَظِيمِ ۝ اَيْمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَطْبِحْتِكَ يَا اَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 يَا خَالِقُ يَا خَلَقُ يَا رَازِقُ يَا رَازِقُ اِنَّكَ جَمِيْدٌ جَمِيْدٌ ۝

## جہیز لعنتِ نہدیں

بلکہ یہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ والدین کے ورثہ  
 میں بچوں کا حصہ مقرر ہے۔ ہاں جہیز کا طلب کرنا، نمائش کرنا،  
 استطاعت و حیثیت سے بڑھ کر دینا اور خواہش رکھنا اس کو عزت و  
 توقیر کا معیار بنانا یا سمجھنا سخت قابل مذمت ہیں جو اصلاح طلب  
 پہلو ہے۔ اس کی بہتری اور اصلاح کے لئے عملی سعی و جہاد باعث  
 خیر و برکت اور فلاح دارين ہے۔ اللہ ہمیں صراطِ مستقیم پر استقامت  
 عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

## مسنون طریقہ نماز

روزِ محشر کہ جا نگدازہ بود اولیں پُرسش نماز بود  
 افسوس آج نماز میں کوتاہی اور غفلت برتی جا رہی ہے جب کہ  
 یہ حبیبِ مکرم و معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔  
 عبادات میں سب سے افضل ترین اور فرائض میں آسان ترین فرضیہ  
 ہے اور قرآن و حدیث کے مطابق سخت تاکید آئی ہے۔ بے شک یہ  
 تاج العبادات کا درجہ رکھتی ہے۔

### حدیث پاک

“الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ” الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ

پس اس نعمتِ عظمیٰ کو بڑی احتیاط اور اہتمام سے ادا کیجئے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-

۱۔ تصور یہ ہو کہ اللہ کو دیکھ رہے ہیں یا کم از کم یہ کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے

۲۔ نماز اللہ کی خوشنودی اور فرشتوں کا پیار ہے اور دین کا ستون ہے

- ۳۔ قبولیتِ ایمان باعثِ اجابتِ دعا ہے۔
- ۴۔ رزق میں برکت، بدن میں باعثِ راحت ہے۔
- ۵۔ دشمن سے بچاؤ کا اوزار اور شیطان کی ذلت ہے۔
- ۶۔ قبر کی روشنی اور کھپونا، ملک الموت کے سامنے سفارش ہے۔
- ۷۔ قیامت تک کے لئے قبریں مونس و غمخوار و غمگسار ہے۔
- ۸۔ روزِ قیامت کو سایہ، بدن کا لباس اور سر کا تاج ہے۔
- ۹۔ قیامت کو نماز کا نور باعثِ راہنمائی ہے۔

- ۱۰۔ نمازی اور دوزخ کے درمیان حجاب ہے۔
- ۱۱۔ اللہ کے سامنے محبت اور منکر و نیکر کے لئے جواب ہے۔
- ۱۲۔ میزان میں بھاری اور جنت کی کنجی ہے۔ (بستانِ عرفین و دیگر)

## طریقہ ادائیگی

- ۱۔ نماز کے لئے جگہ، جسم اور کپڑوں کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- ۲۔ قبلہ کا رخ درست ہونا نماز کا وقت ہونا اور نیتِ دل سے کرنا

ضروری ہے زبان سے بھی ہو تو بہتر ہے۔

۳۔ تکبیر کے وقت پتھیلیوں کا رخ قبلہ کی جانب رکھتے اور ہاتھ کانوں کی لائن تک لے جاتے۔

۴۔ نماز دربارِ الہی میں حاضری ہے۔ لہذا ادب و احترام لازمی ہے۔  
بھاگ کر امام کے ساتھ شامل ہونا درست نہیں۔

۵۔ امام کے قرأت شروع کر چکنے کے بعد نماز میں شمولیت کی صورت میں  
شمار نہیں پڑھی جاتے گی۔

۶۔ دوسری رکعت میں امام کے ساتھ ہوں تو ترتیب کے لحاظ سے اب  
چوتھے نمبر پر پہلی رکعت ہوگی جس میں شمار، نعوذ اور بسم اللہ  
پڑھنا ضروری ہے۔ بعداً سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت  
پڑھی جاتے تیسری رکعت میں شامل ہونے پر جب بھی اکیلے کھڑے  
ہوں گے تو وہ پہلی رکعت ہوگی اور اس کے بعد دوسری۔ لہذا  
انہیں پہلی اور دوسری رکعتوں کے مطابق ادا کرنا چاہیے۔ المختصر

رکعتوں کی ترتیب دائرے کے گرد چکر کی طرح ہے جو آگے کی جانب حرکت کرتا ہے۔

۷۔ نماز کی ترتیب قائم رکھیے مثلاً اگر دیر ہو گئی اور ظہر کی پہلی چار سنت متوکلہ ادا کرنے کا وقت نہ ہو تو امام کے ساتھ فرض نماز ادا کرنے کے بعد پہلے بلحاظ ترتیب دو سنتیں ادا کرنا ہونگی اور پھر فرض سے پہلے والی چار رکعت سنتیں پڑھی جائیں گی۔

۸۔ نماز میں خیانت نہ کیجئے۔ تمام اراکین رکوع، سجود، قیام وغیرہ آرام سے اور باقاعدہ اہتمام سے کیجئے۔ جلد بازی سے نہیں اگر امام رکوع میں جا چکا ہو تو آرام سے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ بحالت قیام ناف پر باندھیے اور پھر دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جاتیے۔

۹۔ امام کے رکوع سے اٹھنے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ بھی رکوع کی حالت میں ایک تسبیح کے قدر شامل ہو گیا تو پوری رکعت

شمارہ ہوگی ورنہ نہیں۔

۱۔ اگر امام کے ساتھ شمولیت کے وقت ایک ہی دفعہ **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہا اور رکوع میں چلے گئے تو قیام کی شرط پوری نہ ہونے کی وجہ سے یہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی۔

۱۱۔ رکوع میں اس طرح جھکیں کہ مگر بالکل سیدھی بغیر خم کے ہو اور گھٹنوں پر کھچاؤ محسوس ہو۔

۱۲۔ رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر اطمینان سے **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** کہیں اور پھر **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدے میں جائیں۔

۱۳۔ بلا مجبوری ہاتھوں کے سہارے نہ سجدہ میں جائیں اور نہ ہی سجدے سے اٹھیں گھٹنوں پر زور دے کر بلٹھیں اور اٹھیں۔

۱۴۔ پہلے سجدہ سے اٹھ کر سیدھے بلٹھ کر دوسرے سجدہ میں جانا ضروری ہے۔

۱۵۔ آخری قعدہ میں آرام سے تشهد، درود شریف اور دعا کے بعد سلام اس طرح پھیریں کہ نگاہ شانوں تک رہے۔

مندرجہ بالا طریقہ پر عمل کرنے سے انشاء اللہ العزیز نماز قبولیت کا درجہ پاتے گی۔ نیز طبی نقطہ نگاہ سے بھی جسمانی ورزش ہونے کی وجہ سے اکثر بیماریوں سے حفاظت میسر آئے گی۔ (نیت میں ورزش کا خیال ہرگز نہیں آنا چاہیے)۔

## نماز میں اضافی مسنون دعائیں

(احادیث سے ثابت شدہ اور اکثر اولیائے کرام کا معمول)

۱۔ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد قیام میں سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا إِنَّكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا نَحْبُ فَتَرْضَى رَبَّنَا۔

۲۔ دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کی حالت میں اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي وَاجْبُرْنِي۔ (ایک بار یا تین بار) اس مستحب عادت سے جلسہ میں اچھی طرح بیٹھنے سے واجب (بعض کے نزدیک فرض

حصن حصین) ادا ہو جائے گا جب کہ اکثر اس میں کوتاہی برتی جاتی ہے۔  
جب کہ یہ بہت ہی ضروری اور اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت کے ساتھ  
دائمی و قائمی طور پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

صَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَحَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا كَثِيرًا اَكْثِيرًا۔

## مُنَاجَات

مُفْلِسًا نِيْمًا آدَمَةً دُرُكُوْتَةً تُو  
شَيْبًا لِلَّهِ اَزْجَمًا لُوْتَةً تُو  
دَسْتًا بَكُشًا جَانِبًا زَبِيْلًا مَآ  
اَفْرِيں بِرْدَسْتِ وِبَرْبَانُوْتَةً تُو  
مُفْلِسًا اَيْمًا كَيْ دَرِپَر حَاضِرِيں لَطْفِيْلِيں جَمَالِ حِيْرَةِ اَقْدَسِ كُحْمَرِ عَطَا  
فَرَمَائِيں۔ هَمَارِيں سَرِيں جَانِبِ هَاتْمَر كَهُوْلِيں اَيْمًا كَيْ دَسْتِ وِ  
بَاذُو پَر اَفْرِيں)

(مُنَاجَاتِ اَزْخَوَاجِ نَقْشِبَنْدِ)

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا  
 (اور جنہوں نے مجاہدہ کیا ہم ان کو اپنی راہوں کی ہدایت دیں گے)

## نویدِ مسرت

- ۱۔ رضائے الہی کی خاطر حقیقی جذبہ شہادت رکھنے والے۔
- ۲۔ روزانہ سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرنے والے۔
- ۳۔ چالیس مرتبہ مرض الموت میں لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
 اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھنے والے۔
- ۴۔ ہر روز پچیس مرتبہ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا  
 بَعْدَ الْمَوْتِ کا وظیفہ کرنے والے۔
- ۵۔ ہر رات سورہ یسین پڑھنے والے۔
- ۶۔ ہر صبح اور شام اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ  
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھنے والے، تین بار پڑھ کر سورہ حشر کی آخری

تین آیات مبارکہ باقاعدگی سے پڑھنے والے تمام ہی شہید ہیں اگرچہ  
 دُنیا میں شہادت کا اطلاق نہیں ہوگا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا شَهَادَةً  
 كَامِلَةً مُّوَصَّلَةً اِلَى الرَّضْوَانِ ۝

(احادیث مبارکہ ماخوذ از بہارِ شریعت و زبُدة الفقہ)

عظیم و نادر تحفہ (صلوٰۃ التَّسْبِيحِ)

بِحَمْدِ اللّٰهِ وَشُكْرِ كَا اللّٰهِ جَلَّ شَانَهُ رَبِّ الرَّحْمٰنِ وَكَرِيْمٍ  
 رَوْفٍ وَرَحِيْمٍ كَا كُنَّا اِحْسَانِ عَظِيْمٍ هِيَ كَهْ اِنِّي صِفَاتِ حُسْنِي كَهْ عَمَلِي اَطْهَارِ  
 كَهْ لِيْ هَمَارِيْ پِيَارِيْ رَسُوْلِ اَكْرَمِ نَبِيِّ مَكْرَمٍ (صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)  
 كَانَاتِيْ فِيْ بِيْ مِثْلِ وَبِيْ مِثَالِ عَظِيْمِ الْمَرْتَبَاتِ اَمَا اَل سَيِّدَةِ طَاهِرَةِ حَضْرَتِ  
 اَمْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا كَهْ عَظِيْمِ لَالِ دُرِّيْتِيْمِ حُسْنِ كَانَاتِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ  
 مَّصْطَفٰى اَحْمَدٍ مَّحْتَبِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَهْ بِي  
 رَوْفٍ وَرَحِيْمٍ وَكَرِيْمٍ جَلِيْسِيْ عَطَايِيْ صِفَاتِ عَالِيَةِ قَدْسِيْهِ سَيِّدِيْ نُوَاذِرِ كَرِيْمِيْ  
 فَرَمَا يَا اللّٰهُ كَا اِنِّيْ بِنَدْوِيْ بِرَفْضِيْ وَكَرَمِيْ كَا كُوْنِ اَنْدَازِهِ لِكَا سَكْتِيْ هِيَ

صاف ظاہر ہے کہ ہماری کوتاہیوں اور بد اعمالیوں کے سبب جب ہم پر مشکل و مصیبت کی گھڑیوں کا گزر ہوتا ہے تو امت کے ہادی و مہجاء و ماویٰ، سرِ پائے رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ ساعینتیں کس قدر گراں گزرتی ہیں۔ کیا کوئی اپنے محبوب کو مشقت میں مبتلا کرنا پسند کرے گا۔ ہرگز نہ ہرگز نہیں لیکن افسوس آج ہم آفاتے نامدار جلیب کر دگار صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب بھی کہیں لیکن اعمال و اقوال اس کے برعکس۔ انتہائی مقامِ حیرت و تعجب ہے اور دعوتِ غور و فکر بھی جو لقا کرتے ہیں کہ انتہائی نادم و پشیمان ہو کر پسندیدہ اعمالِ صالح کی جستجو کی جاتے۔ اسی سلسلہ میں صلوٰۃ التَّسْبِيح کی شکل میں ایک عظیم و نادر تحفہ عطا کیا جس کی فضیلت بیان کرنا مخلوق کے ادراک و فہم کی بات نہیں۔ ہاں بطور ترغیب چند سطور قلم بند کی جا رہی ہیں۔

**فضیلت۔** ہمارے مونس و غمخوار و غم گسارِ رحمتہ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیارے چچا حضرت

عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا :-

”اے چچا کیا تمہیں ایک چیز نہ دوں؟ کیا میں ایک بات نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ جب تم اسے بجالاؤ تو تمہارے اس طرح کے گناہ یعنی اگلے، پچھلے، نئے، پرانے، قصداً سہواً، صغیرہ کبیرہ، ظاہر و پوشیدہ سب گناہ مٹ جائیں اور وہ ہے چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح۔ (ترمذی شریف)

طریقہ ادائیگی۔ اس چار رکعتی خاص نماز میں درج ذیل کلمات تین سو بار پڑھے جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جَبَّ كَبْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط کا اضافہ یعنی (پورا کلمہ تجید) بھی درج ہے۔ (حسن حصین)

۱۔ چار رکعت نفل نماز تسبیح کی نیت باندھ کر ثنا یعنی پوری

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ... پڑھنے کے بعد مندرجہ

بالا کلمات پندرہ بار پڑھیے۔

۲۔ پھر پوری پوری اَعُوذُ بِاللَّهِ... بِسْمِ اللّٰهِ.....

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شَرِيفِ اَوْر كُوْنِي سُوْرَتِ پڑھ کر دس بار مندرجہ

بالا کلمات پڑھیے۔

۳۔ رُكُوْعِ مِیْنِ سُبْحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ طین بار پڑھنے کے

بعد دس بار اوپر والے کلمات پڑھیے۔

۴۔ رُكُوْعِ سے کھڑے ہو کر قومہ میں سجدہ میں جانے سے پہلے

دس بار کلماتِ بالا پڑھ کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیے۔

۵۔ اِسی طرح سجدہ میں "سُبْحَانَ رَبِّی الْاَعْلٰی" تین بار پڑھ

دس بار اوپر والے کلمات دہرائیے۔

۶۔ پہلے سجدہ سے اُٹھ کر جلسے کی حالت میں (بیٹھ کر) دس بار

یہی تکرار والے کلمات ادا کیجئے۔

۷۔ دوسرے سجدہ میں بھی پہلے سجدہ کی طرح یہی کلمات دس بار ادا کئے جائیں گے۔

۸۔ اس طرح ہر رکعت میں ان کلمات کی تعداد پچھتر ہو جائے گی۔<sup>۷۵</sup> باقی تینوں رکعتیں الحمد شریف سے پہلے پندرہ بار اور باقی اسی طریقہ پر ادا کرنے سے ان کلمات کی کل تعداد تین سو ہو جائے گی۔<sup>۳۳</sup>

ترغیب اور عظمت

اس نماز کو مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت روزانہ یا ہر جمعۃ المبارک کو یا ہر مہینے یا سال میں ایک بار اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم عمر میں ایک بار تو ضرور پڑھ لیجئے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کتنی عظیم و بابرکت و با فضیلت مگر کتنی آسان نعمتِ عظمیٰ وارف ہمارے بھلائی اور بہتری کے لئے عطا کی گئی ہے۔ نواز نے کتنا عجیب، سہل، منفرد اور انوکھا انداز ہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اللہ رحمن ورحیم وکریم و رب العزت سے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرنے کی التجا و دعا ہے تاکہ یہ دائمی و قائمی استقامت کے ساتھ ادا ہو سکے اور اس کے فیوض و برکات بطور زائرہ دایرین میں سیرا سکیں۔ آمین ثم آمین۔

مسنون طریقہ طلب حاجت

صلوٰۃ حاجت :- حدیث پاک ہے جس کو کوئی ضرورت

اللہ تعالیٰ سے یا کسی بندے سے ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے۔ پھر حق تعالیٰ کی حمد و ثناء کر کے خوب درود شریف پڑھے اور پھر بعدہ پڑھے :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَلِيمُ الْمُرْسَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمِ  
مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

كُلِّ اِثْمًا لَا تَدْعُ عَلٰى ذَنْبٍ اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا  
 فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً لِّكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا  
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اس کے بعد دنیا اور آخرت کی ہر حاجت  
 کا جو چاہے سوال کرے اللہ تعالیٰ قادرِ مُطلق اور مجیب الدعوات  
 ہے۔ (ترمذی، شامی)

حاجت کے سوال کے بعد بھی درود شریف کا پڑھنا بے حد  
 خیر و برکت کا حامل ہے کیونکہ ہر دعا کے اول و آخر درود شریف قبولیت  
 کا نہایت قوی ذریعہ ہے کیونکہ اللہ رحیم و کریم سے یہ بعید ہے کہ  
 بعض دعا قبول کرے اور بعض کو رد کر دے۔ اللہ عمل کی توفیق  
 عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

اسلام زمان و مکان کی قیود سے مبرا اللہ تعالیٰ کی عبودیت  
 میں رہتے ہوئے اتباعِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے زیور سے آراستہ  
 ہو کر مخلوق کی قوی و فعلی طور پر بھلائی اور جہدِ مسلسل کا نام ہے۔

خاصہ سُنوۃ درود و سلام

(درودِ لکھی سے ماخوذ معمولات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ  
 بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ  
 سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْحَمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ط اللّٰهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ  
 وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ رِفْضِ اللّٰهِ تَعَالٰی اللّٰهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ وَا  
 اصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِخْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی  
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
 اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَعْوِ اللّٰهِ  
 تَعَالٰی ط اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَیِّدِنَا وَوَلَدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

كَلِمَتِ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
 بَعْدَ ذِكْرِهِ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُحْرُوفِ كَلِمَةِ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِقَطَرَاتِ الْأَمْطَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ  
 أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ رَمْلِ لِقْفَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ

مَا خَلَقَ فِي الْبِحَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْجُؤُوبِ وَالْتِمَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ  
 أَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا أَظْمَرَ عَلَيْهِ  
 اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ  
 بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّةِ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَانْفَاسِ الْخَلَائِقِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَانْفَاسِ السَّمَوَاتِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 وَأَصْحَابِ وَأُمَّةٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي  
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط صَلَّوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَ  
 رُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ  
 الْعُرَى الْمُجَلِّدِينَ وَشَفِيعِ الْمُرْتَدِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ وَأَهْلِ  
 طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ج وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَ  
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا  
 دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

ملت عشق از ہمہ دنیا جداست عاشقان را از ہر ملت جداست

## حقیقت میں

چستانِ تصوف میں بوسیدہ تصورِ شیخ "لا الہ الا اللہ" کی

تلوار کی ضربِ کاری سے "میں" جو سر اسر تکر و غرور کا دوسرا نام ہے کو قتل کیا جاتا ہے اور عجز و انکسار کی زمین میں پروان چڑھے تسلیم و رضا کے پودے کے ریشے کا دائمی و قائمی لباس زیب تن کر کے منزل و مقصود حقیقی (اللہ) کی

جانب آغاز سفر کیا جاتا ہے اسی صلیت و حقیقت کو بزبان شاعر سنئے۔

فخر بگڑی نے کیا میرے سوا کوئی نہیں  
یہ صدائے کبر بگڑی کی سنی قصاب نے  
گوشت ہڈی اور چمڑہ جو تھا جسم زار میں  
ابا ہیں انتیں فقط میں میں سنانے کے لئے  
تانت پر پڑنے لگیں چوٹیں تو گھبراتے لگی  
لہذا بحث و تحقیق سے بچ کر سالک اپنی ہستی کو مٹا کر ہی کچھ پا

سکتا ہے المختصرہ

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے کہ انہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ وَاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ  
عَلَيْهِ بِتَكْوِيْنِ الدِّيْنِ بِقَوْلِكَ فِيْ عَرَفَةَ الْيَوْمِ اَكْمَلْتَ لَكُمْ  
دِيْنَكُمْ وَاَتَمَمْتَ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُمْ لَكُمْ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

خطبہ حجۃ الوداع (عالمی منشور)

۹ ذی الحجہ ۱۳۳۲ھ (فروری ۱۹۱۳ء) طلوع آفتاب کا وقت ہے

دونوں اطراف پہاڑوں کے بیچ میدان عرفات ہے جہاں ایک حجاب  
میں بے حجابی و بے خودی کے عالم میں بندے کو مولا کے نظارے ہوتے  
ہیں۔ راز و نیاز کھلتے ہیں۔ ایک طرف اشکِ اہل اور آہ سوزاں تو دوسری  
جانب رحمتِ بے پایاں، کرم و فضل کا ٹھاٹھیں مارتا سمندرِ بے کنار  
اور درگزر و مغفرتِ بے کراں بلکہ بیان سے باہر ایک عجیب سا ہے

حُسن بے پرواہ کو اپنی بے حجابی کے لئے  
ہوں اگر ستروں سے بن سالیے تو شہراچھے کہ بن  
یہاں حُسن حقیقی کی جلوہ آرائی ہی اصل سامانِ کشش ہے اور  
وصالِ حق کے لئے ابلہ پائے بغیر چارہ کار نہیں ہے  
انہی پتھروں پہ چل کر اگر آسکو تو آؤ میرے گھر کے راستے میں کوئی کہکشاں نہیں ہے  
حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار قدسیوں  
کے ہمراہ تشریف لاتے ہیں فضائے تکریم اللہ اکبر کی ایمان اور صدقوں  
سے گونج اٹھتی ہے محسنِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم جبلِ رحمت  
کے قریب قصوانامی اونٹنی پر سوار بنی آدم کی فلاح و بہبود اور امن و سلامتی  
کا ابدی و ہمہ گیر پیغام اور عالمی منشور پیش کرتے ہیں فطرتِ پاکیزہ کو  
جگا دینے والا یہ عظیم و سد بہار اور زمان و مکان کی قیود سے مبرا و بے نیاز  
نعمۃ تقدیس ملاحظہ ہو:۔

— لوگو تمہارا اللہ ایک ہے وہی لائقِ عبادت ہے تمہارا باپ

ایک ہے اور تم سب اولادِ آدم ہو۔ جو مٹی سے پیدا کئے گئے۔  
 کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ  
 پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب سے۔  
 — ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور مسلمان باہم بھائی  
 بھائی ہیں۔

— اپنے غلاموں کو وہی کھلاؤ جو خود کھاؤ۔ جو خود پہنو وہی پہناؤ۔  
 — دورِ جاہلیت کی ہر بات کو قدموں کے نیچے روندنا ہوں۔ تمام خون  
 باطل کر دیئے گئے سب سے پہلے میں اپنے حساندان کا ربیعہ بن  
 حارث بن عبدالمطلب کے بیٹے کا خون باطل کرتا ہوں۔ تمام سود باطل  
 ہوئے۔ اور سب سے پہلے میرے خاندان کا سود عباس بن عبدالمطلب  
 کا سود باطل کیا جاتا ہے۔

— عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو۔ تمہارا عورتوں پر اور عورتوں  
 کا تم پر حق ہے۔ ایمان داری سے ادا کرتے رہو۔  
 — تمہارا خون و مال اور عزتیں ایک دوسرے پر ہمیشہ کے لئے قطعاً حرام  
 کر دی گئیں۔ ان کی اہمیت ایسی ہی ہے جس طرح آج کا دن اس ماہ مبارک  
 خاص کر اس شہر میں اہمیت کا حامل ہے۔

\_\_\_\_\_ میں تم میں ایک چیز چھوڑنا ہوں۔ اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو گمراہ نہ ہو گے وہ چیز کیا ہے؟ کتاب اللہ۔

\_\_\_\_\_ اللہ نے ہر حق دار کو (از روئے وراثت) اس کا حق دے دیا۔ اب کسی کو وراثت کے حق میں وصیت جائز نہیں۔

\_\_\_\_\_ بچہ اُس کا بے جس کے بستر پر پیدا ہوا، اناکار کے لئے پتھر ہے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

\_\_\_\_\_ جو کوئی اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کے نسب سے ہونے کا دعویٰ کرے اور جو غلام اپنے مولا کے سوا کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے اُس پر اللہ کی لعنت۔

\_\_\_\_\_ ہاں عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اُس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں، قرض ادا کیا جائے، عادت واپس کی جائے۔ عیالہ لوٹایا جائے۔ ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے۔

\_\_\_\_\_ میرے بعد کوئی نبی یا پیغمبر نہیں آئے گا اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اور امت پیدا کی جائے گی۔

\_\_\_\_\_ پس غور سے سن لو۔ اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔ تمہیں عنقریب اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے اور تم سے تمہارے اعمال کی بابت باز پرس ہوگی۔

— تم سے میری نسبت پوچھا جائے گا، تو کیا جواب دو گے؟  
 صحابہؓ نے عرض کی، ہم کہیں گے کہ آپؐ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا  
 اور اپنا فرض ادا کر دیا۔ آپؐ نے آسمان کی طرف انگشتِ شہادت اٹھائی  
 اور عالمِ جوش میں تین بار فرمایا۔ **اللَّهُمَّ اشْهَدْ** (اے اللہ گواہ رہنا)۔  
 — اس موقع پر اللہ کی طرف سے بطور تصدیق آیت مبارکہ نازل ہوئی۔  
**”الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي  
 وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ (پ، مائدہ ۵)**  
 ترجمہ۔ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور اپنی نعمت  
 تمام کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کر لیا۔  
**وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ**

سوزنِ گمشدہ ملتی ہے تلبسم سے توڑے  
 شام کو صبح بناتا ہے اجالا تیرا

ہر دم نازل کوہ نامیرا لادے بیہوش چو پڑے ہیں شاہِ انجمن جگادے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا تَقْطُوعُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اَسْئَلُكَ اَسْتِغْفَارًا - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
خَلَقْتَنِيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُكَ  
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ عَبْدِيْ نَبِيٍّ - فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهُ  
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ - (ترجمہ) اے اللہ تو ہی میرا پروردگار

ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ  
ہوں اور میں تیرے وعدے اور عہد پر (قائم) ہوں جتنا مجھ سے ہو سکا  
میں پناہ مانگتا ہوں اپنی بد کاریوں کے شر سے اور تیری نعمتوں کا اعتراف  
اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے

اس لئے کہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ (بے حدِ فضیلت کا حامل) **وَاعْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ** کے اضافہ سے مزید بہتری ہے۔ (نقل و طائف احمد رضا خاں)

### چند ایک دیگر استغفار

(۱) **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ (۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوبُ اِلَيْهِ (۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَّ اَتُوبُ اِلَيْهِ** (معمولات اکثر اولیائے کرام) (۵) **اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ** اس کے ساتھ **لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ** کا اضافہ مزید باعثِ خیر و برکت ہے (۶) **اَلْحَوْلُ وَاَلْقُوَّةُ اِلَّا بِاللّٰهِ** بھی استغفار ہی کی ایک قسم ہے جس میں بندہ مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں ہوتا ہے۔ (۷) پانچواں کلمہ استغفار

إِلٰهِ عَالِمِ اسْتَغْفِرَ اللّٰهَ  
 تَوْنِي فَرِيْدِ رَسِ الْحَمْدِ لِلّٰهِ  
 نَارِمْ، سِيْجْ كُوْنَه تُوْشَه رَا ه  
 بَجْرَا لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

## فضیلتِ استغفار

حدیث شریف ہے :-

۱- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں دن میں ستر دفعہ

دوسری روایت میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ جب کہ تیسری روایت

میں سو مرتبہ اللہ سے توبہ استغفار کرتا ہوں۔

۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہے کہ قیامت

کے دن اُس کا نامہ اعمال اُس کو خوش کر دے تو وہ کثرت

سے توبہ استغفار کرتا رہے۔

۳- ابلیس نے پروردگار سے عرض کیا: تیری عزت و جلال کی قسم

میں اولادِ آدم کو جب تک اُن کے تن میں جانیں ہیں، برابر

گمراہ کرتا رہوں گا۔ اس پر پروردگار نے فرمایا: مجھے بھی اپنی

عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں بھی اُن کی برابر مغفرت کرتا رہوں گا  
 جب تک وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ  
 اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّ دِينِي وَأَمْرِي  
 -۴- دیگر اور بہت سی احادیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ اگر اتنی خطائیں  
 اور گناہ بھی ہوں جن سے زمین و آسمان بھر جائیں اور بندہ  
 مایوس و ناامید ہونے کی بجائے ندامت و پشیمانی اختیار کر لے  
 اور توبہ و استغفار کا سہارا لے تو یقیناً اللہ معاف فرمادیتا ہے۔  
 اللہ کو گناہوں پر بدے کا پشیمان اور نادم ہونا بے حد پسند ہے  
 ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا  
 عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ  
 يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (ترجمہ) اے میرے اپنی جانوں  
 پر زیادتی کرنے والے بندو! تم اللہ کی رحمت سے مایوس

مت ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

(واللہ اعلم) دُعا

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِي وَقَلْبِي ۝

ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ

کر دل پر چھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر بیماری سے حفاظت ہوگی۔

## شُكْرًا لِلَّهِ الْعَظِيمِ

آخر میں اپنی بے علمی، بے مائیگی، نا فہمی، نادانی اور سر پر امانے

کچی کے اعلانیہ اقرار کی ترجمانی بذریعہ کلام پاک "سُبْحَانَكَ لَا  
عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ" ۝

کہ کے عجز و انکسار اور محتاجی و بے بسی کا اعتراف اس طرح کرتا

ہوں کہ میں تصویر یوں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ" ۝

لَا مَلْجِي وَلَا مَنجِي مِّنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ كِي جِب كَتِيرِي ذَاتِ أَحَدٍ وَوَحْدًا  
 لَا شَرِيكَ كُو يَقِينِ مَحْكَمِ سِ اسِ طَرَحِ پَكَار تَاهُونِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدِ خَلْقِهِ وَرَضِي  
 نَفْسِهِ وَزِينَةِ عَرْشِهِ وَوَعْدِ أَدْكَلِمَاتِهِ تَسْلِيمِ وَرِضَاكَ إِطْمَأ  
 نُونِ كَر تَاهُونِ كَر رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ  
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 نَبِيًّا وَرَسُولًا ابْنِي خَطَاوَنِ اَوْر كَنَاهُونِ بِرَبْدِ اَمْتِ وَشَرْمَنْدِ  
 كِي سَا مَحْرُ تَوْبَةٍ وَاسْتِغْفَارِ كِي دُعَا اِنِ الْفَاظِيْنِ كَر تَاهُونِ اَللّٰهُمَّ  
 اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ  
 وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنِّ اُمَّتِيْ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآمَتِهِ  
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ  
 مِنَ التَّوَابِيْنِ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْبَطْرِيْنِ وَاجْعَلْنِيْ

مِنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ رَبِّ اَوْعِزَّنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ  
الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَائِي وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا  
تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي وَاِنِّي تُبِّتُ بِكَ وَاِنِّي  
مِنَ السُّلَمِيِّينَ ۝ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا ۝

اور تجھ رب ذوالجلال رحیم و کریم کی توفیق سے بے حد و بے حساب  
شکرِ عظیم یوں بجالاتا ہوں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَعَثَنِي وَا  
جَلَّ لَهُ وَتَمَّ الصَّالِحَاتِ ط مَزِيدًا سَعْدِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ  
يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَا لَمْ يُولَدْ وَا لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا  
اَحَدٌ ۝ اور ہمیں وَالَّذِينَ اٰمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط کے  
مِصْدَاقِ بِنَادِے تیرے ذہن میں ڈالنے سے یہ عاجز تو تجھ کو تجھی  
سے مانگا رہا ہے کیونکہ تو ہی سب سے بڑھ کر عطا کرنے والا ہے  
اور یہی سب سے بہتر کامیابی ہے۔

— اے میرے رحمن و رحیم و کریم اللہ! کارِ خیر اور ذکرِ خیر میں سب

میں رہ کر سب سے جدا لیکن سب کی صدا اور تیری پستدیدہ اور  
 رضا والی ادا اول والا تیرا اور فقط تیرا ہی ہمیشہ کے لئے عاجز و  
 محتاج و مقرب بندہ بن جاؤں۔ دل تیرا ہی دائمی مسکن ہو، ہمیشگی  
 درود و سلام اور پھر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل  
 اور تمام مستحقین کے اور مخلوق کی بھلائی میرا مقصد ہو۔ جاؤ، ٹوٹو،  
 ٹوٹکا، ہر قسم کے جن و انس، نفس امارہ شیاطین خناس کے شر  
 سے محفوظ فرمائے۔ آل و اولاد بال نصیب و صدقہ جاریہ اور تیرے  
 محبوب بندوں پر مشتمل ہو۔ حشر میں مندرجہ صدر دعا اور چاہتِ حقیقی  
 میں سب سے بڑھ کر حرص کہلاتا اور تیرا دیدار خاص میرا نصیب  
 ٹھہرے۔ تجھ حقیقی لاج پال کی توفیق اور سچھائے ہوئے الفاظ سے  
 دعا کرنا اس عاجز کا کام تھا پھر یہ بھی مان اور بھروسہ ہے کہ تمام صفات  
 حسنی کے ساتھ تو میرا لاج پال قادر مطلق اللہ جل شانہ ہے اور اب  
 قبولیت کی لاج رکھنا تیرا کام ہے یقیناً پر امید ہوں کہ ایسا ہوگا کیونکہ

اے اللہ! یہ سب کچھ مانگنے اور عرض کرنے میں کوئی استحقاق و ظرف نہیں رکھتا۔ بلکہ تجھے رحمن، رحیم، کریم، حلیم، شہار العیوب، غفار الذنوب، بصیر، مجیب، علیٰ تنگی داماں و ظرف کامعاج سمجھ کر تیری توفیق سے التجا کر رہا ہوں۔ ورنہ زمانہ زبان حال سے کہے گاے

تو ہی ناواں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ورنہ گلشن میں علاج تنگی داماں بھی ہے

اے اللہ! رحمن، رحیم و کریم و حلیم نسبتِ عالیہ خالقہ رزاقیہ اور تمام وسیلوں، واسطوں اور بوسیلہ ہماری اماں جان، کائنات میں عظیم و افضل ترین شفیق، کامل و اکل ترین ممتا والی والدہ ماجدہ حضورِ اکرم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سیدہ طاہرہ مکرمہ و معظمہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور تیری توفیق خاص اور شانِ عظیم و بکثرتاً انما امرک اذا اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون۔ فسبحن الذی بیدک ملکوت کل شیء و الیہ ترجعون۔ کو اپنے لئے دین و دنیا کی کامیابی اور کتاب ہدٰی کو اسی واسطے سے زاہد راہ کے طور پر پیش

کرتا ہوں جب کہ روحانی غذا اور سکون قلب اس طرح پاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

أٰلِ وَاصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ

عِنْدَكَ وَجَزِي اللَّهِ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا أَصَلَّى اللَّهُ

صَلِّيهِ وَسَلِّمْ مَا هُوَ أَهْلُهُ وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا كَمَا كُنَّ مَوَدِّنَ الَّذِي

وَعَدْتَهُ، وَأَرْزُقْنَا شِفَاعَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا

تُخْلِفُ الْمِعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ

بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ، الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ، بَدِيعُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا  
قَيُّوْمُ اسْأَلُكَ۔

مَوْلَايَ صَلَّى وَسَلَّم دَائِمًا ابَدًا  
هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجُو شِفَاؤَهُ  
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ  
لِكُلِّ هَوَلٍ مِنْ الْأَهْوَالِ مُصْتَحِمٍ

اپنے شیخِ کامل علیہ الرحمۃ کے متبرک لفاظ میں اختتامی دعائوں مانگنا ہو۔  
اے اللہ! تجھے ہی اپنے پیدا کرنے کی لاج و ترم ہے۔ اے اللہ! اپنی محبت دے اے  
اللہ! ہمیں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بقدر شہانہ و اسمائہ کی محبت دے  
اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سچا غلام بنا لے۔ اے اللہ!  
ہمیں اپنے پشتیو کا کمال بخش و محبت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں دونوں جہانوں  
میں پشتیو کے زیر سایہ رکھو۔ اے اللہ! ہمیں پشتیو کے قدم بقدم چلنے کی توفیق  
عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں گل بلیات سے محفوظ رکھو۔ اے اللہ! ہمیں اپنی  
حفاظت میں لے لے۔ اے اللہ! ہمیں ظاہر و باطن کے مرضوں سے شفا دے۔  
اے اللہ! ہمیں نفس اور شیطان کی شرارتوں سے بچا لے۔ اے اللہ! ہمیں

وساوسِ خناس سے بچالے اے اللہ! ہمیں ان کاموں کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو جائے اور تیرا حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) خوش ہو اور ان کاموں کی توفیق نہ دیجو جس سے تو ناراض ہو اور تیرا حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ناراض ہو۔ اے اللہ! ہمیں جتنے دن دنیا میں زندہ رکھے اتنے دن اپنی یاد و محبت میں رکھو۔ آخر کا دم تیری یاد تیری محبت میں نکلے اور اسی پر ہمارا خاتمہ ہو۔

بِحَقِّ عَبْدٍ رَزَقَ اَنْ يَّمُرَ بِشَيْءٍ كَامِلٍ      دِلْ مِنْ شَاوَدِنْ مَعْمُورٍ فَرَادٍ مِنْ سَائِلِ  
 اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ اَنَّا  
 عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَرَبِّ  
 عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 وَمَوْلَانَا وَشَفِّعِنَا وَعَوِّنَا وَمُعِينِنَا وَغِيَاثِنَا وَمُعِينِنَا مُحَمَّدٍ  
 رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاُمَّتِهِ اَجْمَعِيْنَ  
 بِقَدْرِ شَمَائِلِهِ وَاَسْمَائِهِ۔ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ۔ بِسْمِ

وَخَيْرِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ  
 عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا آمِينَ  
 آمِينَ بِسْمِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَبِخَيْرِ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى  
 بَحْرَمَتٍ وَالْهَكْمِ وَالْوَحْدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي  
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى  
 بے مایہی بکن شاید وہ بلا بھیجیں بھیجی ہیں درودوں کی کچھ تم نے بھی بھیجی ہیں  
 دہری عشق احمد بندگان چیدہ خود را . نخاصاں شاہ می بخشہ مئے نوشیدہ خود را  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 : تَمَّتْ بِالْخَيْرِ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

كِتَابًا مَّوْقُوْعًا لِّتَحْقِیْقِ نَمَازِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرِوَقْتٍ مَّقْرُوْرٍ یُّرَادُ الْفَرَضُ (پ، ۱۵، ۱۶)

دائمی اوقات نماز (مسلك امام ابو حنیفہ)

سہولت اور اندازہ لگانے کے لئے پاکستان میں لاہور اور اس کے مضافات

کے لئے ہر مہینے کی دو دو تاریخوں کے اوقات نماز دیتے جا رہے ہیں۔

لاہور اور مشہور شہروں میں فرق

۱۔ گوجرانوالہ، گجرات	۲۔ سیالکوٹ، کوٹلی آزاد کشمیر	۳۔ منٹ بعد
۳۔ مری	۴۔ راولپنڈی، سرگودھا، ساہیوال	۴۔ منٹ بعد
۵۔ فیصل آباد	۶۔ میانوالی، تنک	۵۔ منٹ بعد
۷۔ ملتان	۸۔ پشاور، بہتوں	۱۱۔ منٹ بعد
۹۔ بہاول پور	۱۰۔ ڈیرہ غازی خان	۱۴۔ منٹ بعد
۱۱۔ حیدرآباد (سنہدہ)	۱۲۔ لاہور، کانہ	۲۳۔ منٹ بعد
۱۳۔ کراچی	۱۴۔ کوئٹہ	۲۷۔ منٹ بعد
	۲۸۔ کوئٹہ	۳۸۔ منٹ بعد

مہینہ	تاریخ	صحیح صافق ابتداء	ابتداء طلوع آفتاب	صحیح کوئی پہلا آفتاب	اصطف النهار	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
جنوری	۱۵	۳۳۶ - ۵	۴ - ۶	۲۳۸ - ۱۱	۱۳ - ۱۳	۲۳۳ - ۳	۱۰ - ۵	منظ ۳۳۷ - ۴
فروری	۱۵	۳۳۶ - ۵	۵۶ - ۶	۳۳۲ - ۱۱	۱۷ - ۱۳	۵۹ - ۳	۳۷ - ۵	۰ - ۷
مارچ	۱۵	۱۰ - ۵	۳۱ - ۶	۳۵ - ۱۱	۱۶ - ۱۳	۲۰ - ۲	۰ - ۶	۲۱ - ۷
اپریل	۱۵	۳۲ - ۲	۱۲ - ۶	۳۲ - ۱۱	۱۲ - ۱۳	۲۸ - ۲	۱۰ - ۶	۳۰ - ۷
مئی	۱۵	۵۰ - ۳	۱۸ - ۵	۱۵ - ۱۱	۷ - ۱۲	۵۰ - ۲	۲۱ - ۶	۹ - ۸
جون	۱۵	۲۱ - ۳	۵۹ - ۲	۱۲ - ۱۱	۱ - ۱۲	۵۷ - ۲	۲ - ۷	۳۹ - ۸
		۱۹ - ۳	۵۷ - ۲	۱۳ - ۱۱	۳ - ۱۲	۵۹ - ۲	۷ - ۷	۲۶ - ۸

مہینہ	تاریخ	صبح صادق ابتداء	طلوع آفتاب	ضحیٰ کبریٰ اوج وقت	زوال آفتاب	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء
جولائی	۱۵	منظ ۳۳۲ - گھنٹہ ۳	منظ ۸ - گھنٹہ ۵	منظ ۲۰ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۲ - گھنٹہ ۹	منظ ۲ - گھنٹہ ۵	منظ ۱۱ - گھنٹہ ۷	منظ ۵۰ - گھنٹہ ۸
اگست	۱۵	منظ ۲۴ - گھنٹہ ۳	منظ ۱۹ - گھنٹہ ۵	منظ ۲۳ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۲ - گھنٹہ ۹	منظ ۵۸ - گھنٹہ ۲	منظ ۰ - گھنٹہ ۷	منظ ۳۲ - گھنٹہ ۸
ستمبر	۱۵	منظ ۲۲ - گھنٹہ ۲	منظ ۳۷ - گھنٹہ ۵	منظ ۲۱ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۲ - گھنٹہ ۹	منظ ۳۸ - گھنٹہ ۲	منظ ۲۸ - گھنٹہ ۷	منظ ۵۲ - گھنٹہ ۸
اکتوبر	۱۵	منظ ۳۵ - گھنٹہ ۲	منظ ۵۷ - گھنٹہ ۵	منظ ۱۲ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۱ - گھنٹہ ۹	منظ ۸ - گھنٹہ ۲	منظ ۲۹ - گھنٹہ ۷	منظ ۱۰ - گھنٹہ ۸
نومبر	۱۵	منظ ۵۴ - گھنٹہ ۲	منظ ۱۹ - گھنٹہ ۵	منظ ۵ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۱ - گھنٹہ ۹	منظ ۳۷ - گھنٹہ ۲	منظ ۳۷ - گھنٹہ ۷	منظ ۳۷ - گھنٹہ ۸
دسمبر	۱۵	منظ ۱۸ - گھنٹہ ۵	منظ ۲۲ - گھنٹہ ۵	منظ ۸ - گھنٹہ ۱۱	منظ ۱۱ - گھنٹہ ۹	منظ ۲۲ - گھنٹہ ۳	منظ ۵۹ - گھنٹہ ۷	منظ ۲۹ - گھنٹہ ۸

# مصادر و مراجع

۱۔ توکل علی علامہ نور بخش سیرت رسول عربی (۲) چھوہری خواجہ عبدالرحمن رحمہ اللہ عنہ رسول  
۳۔ لائل النجرات (۴) شبلی نعمانی سیرت النبی (۵) صدیقی شاعر عبد العظیم ذکریہ  
۶۔ عبد الحق محدث دہلوی۔ مدارج النبوة (۷) فقیہ سمرقندی لبستان العارفين  
۸۔ محمد سالم مصری شیخ عبد الغفور انوار الحق (۹) ڈاکٹر نور محمد، کشف العرفان  
۱۰۔ علاوہ ازیں متعلقہ اور سیرت پاک پر درجنوں کتب و رسائل۔

بلسلسہ ترتیب و تدوین حضرات گرامی جن کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔

مولانا مفتی راوی عبد اللطیف مجددی اور مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری

(جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)؛ مولانا سید محمد اشرف (جامعہ نعیمیہ لاہور)؛

مولانا محمد اکرم (دارالعلوم اسلامیہ لاہور)؛ حکیم محمد موسی امرتسری۔

پروفیسر مرزا محمد منور (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان لاہور) حافظ

گدھیانوی۔ حفیظ تائب، سید علی حسین، محمد یوسف قادری۔

بصد شکر یہ دعائے فلاح و اربین برائے جمیع مصنفین، معاونین و محسنین کرام

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ - نَمَّتْ بِحَمْدِ اللَّهِ وَشُكْرِهِ - وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأُمَّتِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ سَمَائِهِ

وَأَسْمَائِهِ دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط

# نقشِ پابر مبارک حضورِ اکرم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ وَكِبَالِهِ وَأَهْلِيهِ



بر زمینے کہ نشانِ کفِ پائے تو بود سالہا سجدہ صاحبِ نظرانِ خواہد بود  
رہیں زمین پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک کا نشان ہوگا سالہا سال اس پر اپنی نظر کا سجدہ ہوتا ہے گا

احقر اور جمشید علی عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



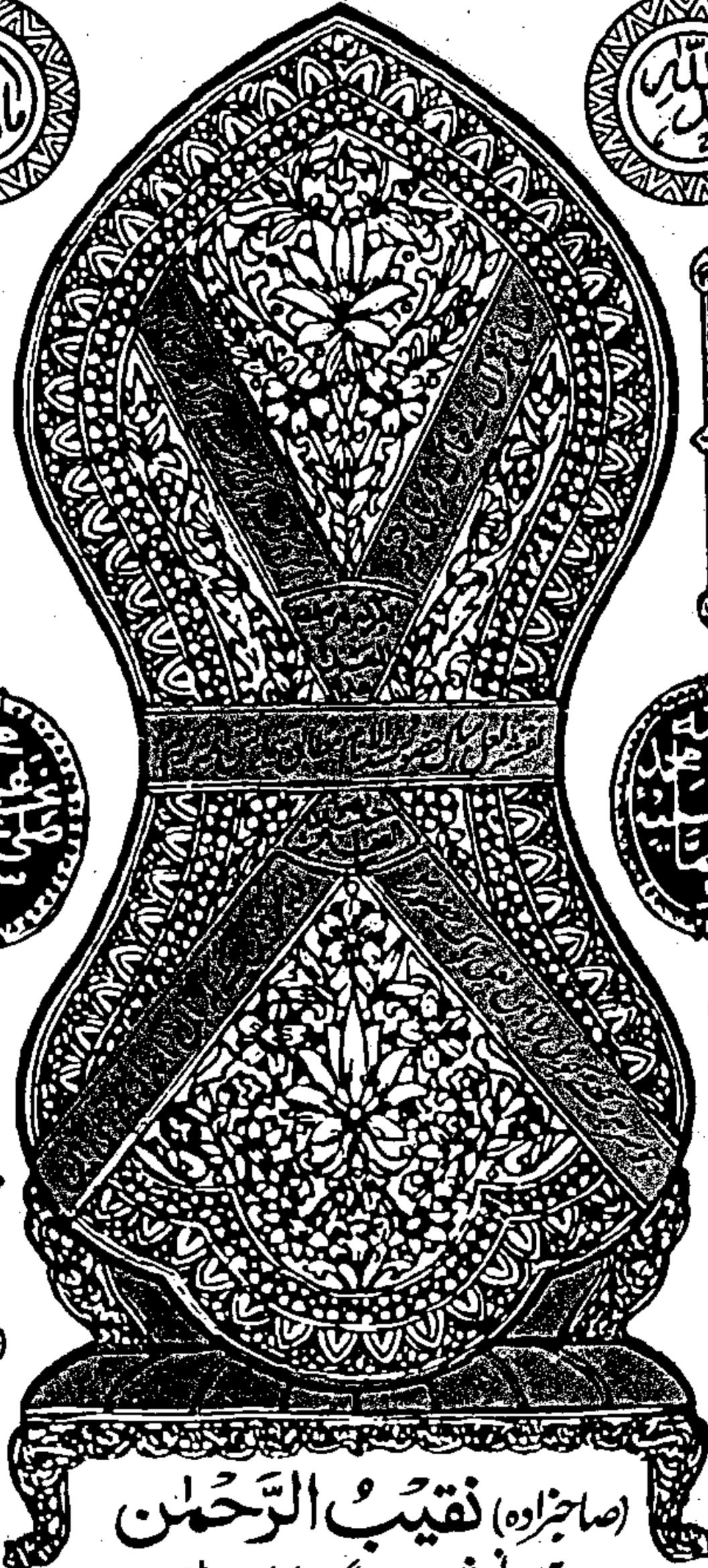
انجمن سے لکھا گیا ہے

صاف سے نیر و برکت کا



بیر دیکھتا شہادت کا

یہ نقش ہے نقش رحمت کا



(صاحبزادہ) نقیب الرحمن

سجادہ نشین عید گاہ راولپنڈی

جن کی آمد و توجہ تسکین دل و جاں ہو انیس ان کے ہر نقش قدم پر دیدہ و دل فرس راہ

